

---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
هٰذَا السّٰنُّ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ (16:103)

# عربی گرامر قرآن کریم سے

از  
ڈاکٹر نورالحسین قاضی شاہ پوری

[www.cris.co.nf](http://www.cris.co.nf)



- 
- 13- مبتداء کو زبردینے والے 6 حروف-----52
- 14- اسم اشارہ-----55
- 15- اسم ضمیر-----62
- 16- جملہ اسمیہ کو منفی بنانا-----71
- 17- فعل-----74
- 18- جملہ فعلیہ-----79
- 19- فعل مجہول-----85
- 20- فعل کے ساتھ استعمال ہونے والے چند حروف-----88
- 21- ضمیر فعلی-----93
- 22- فعل ماضی کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں-----98
- 23- ضمیر فعل مضارع-----99
- 24- فعل مضارع کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں-----103
- 25- مفعول کا بیان-----104
- 26- جملہ اسمیہ فعلیہ-----105
- 27- سوال پوچھنے کے دو حروف-----107
- 28- سوال پوچھنے کے لئے چند اسماء-----109
-





## دیباچہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ

آپ پوچھ سکتے ہیں کہ پہلے ہی سے عربی صرف و نحو پر بے حساب کتابیں موجود ہیں تو اسی عنوان پر ایک نئی کتاب کی کیا ضرورت پیش آئی؟ یہ بات علماء پر عیاں ہے کہ مروجہ صرف و نحو کی کتابوں سے عربی زبان سیکھنا انتہائی مشکل امر ہے۔ اس لئے اس کتاب میں عربی صرف و نحو کو انوکھے اور آسان انداز میں سکھایا گیا ہے، الحمد للہ۔ اکثر الفاظ اور مثالیں قرآن سے لی گئی ہیں جس سے طالب علم شروع ہی سے قرآن سے قریب رہے گا، ان شاء اللہ۔ آیات کے ترجمہ کے لئے لفظ بہ لفظ ترجمہ معانی القرآن الکریم دیکھیں جس سے قرآنی الفاظ آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب ہماری ویب سائٹ [www.cris.co.nf](http://www.cris.co.nf) کے اردو سیکشن میں مفت میں دستیاب ہے۔ ڈاؤنلوڈ کر لیں۔

اس کتاب میں گرامر سے زیادہ عربی زبان سکھانے پر زور دیا گیا ہے اس لئے بہت سی غیر ضروری اصطلاحات کو سرے سے ختم کر دیا گیا ہے اور پیچیدہ مثالوں اور پیچیدہ قواعد اور طرز تحریر سے یک سر پر ہیز کیا گیا ہے۔ بچوں کی آسانی کے لئے مروجہ طرز سے ہٹ کر کچھ انوکھے انداز سے عربی زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لئے ہم نے کئی جگہ مروجہ اصطلاحات و طرز تحریر کو نظر انداز کر دیا ہے، مثلاً اِنَّ کا اسم کہنے کی بجائے ہم نے مبتداء ہی لکھا، حالت رفعی، نصبی و جری کی بجائے حالت

---

پیشی، زبری وزیری لکھا، فعل کے ابواب کی تفصیل دینے کی بجائے ان کو حفظ کرنے سے تک روک دیا، وغیرہ۔ عربی صرف و نحو میں جو بھی تجدیدی کام آپ اس کتاب میں دیکھیں گے بفضل اللہ ہے۔ یہ بیس سال کے مطالعہ کا نچوڑ ہے۔

اگر مدارس عربیہ، جامعات اور اسلامک اسکولس اس کتاب کو ابتدائی نصاب میں داخل کریں تو اس سے بچو کو عربی سیکھنے اور قرآن کو سمجھنے میں بہت آسانی ہوگی، ان شاء اللہ۔

آخر میں دعاء ہے کہ اللہ اس کتاب کو طالب علم کے لئے فائدہ مند بنائے اور اس کے مرتب اور ان کے اہل اور جو بھی اس کو جس شکل میں بھی پھیلائے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں مغفرت، رحمت اور فضل کا ذریعہ بنائے۔ آمین

خادم القرآن والحديث

ڈاکٹر نور الحسنین قاضی حفظہ اللہ

13/12/2017

شاہ پور، ضلع یادگیر

کرنائیک، انڈیا

## مقدمہ

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے دو چیزیں سیکھنی ہوتی ہیں: (1) الفاظ<sup>1</sup> اور (2) الفاظ کو ایک ترتیب سے جوڑنا<sup>2</sup>۔ کوئی بھی زبان سمجھنے اور بولنے کے لئے ان دونوں پر مہارت ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ان دونوں میں سے کسی ایک حصہ میں بھی کمزور رہیں گے تو زبان پر عبور حاصل نہیں ہوتا ہے۔ زبان الفاظ ہی کا مجموعہ ہوتی ہے اس لئے الفاظ سیکھنے پر زیادہ توجہ دیں۔ کسی بھی زبان کو سمجھنے اور اس میں بات کرنے کے لئے کم از کم دو ہزار الفاظ کا یاد کرنا ضروری ہے۔ عربی میں تمام الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (1) اسم، (2) فعل اور (3) حرف۔

کسی بھی چیز، جگہ، جاندار کے نام یا صفت کو اسم کہتے ہیں، مثلاً: محمد، مسجد، قلم، حُسن، خبیث، وغیرہ۔

فعل کہتے ہیں اس لفظ کو جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے: فَتَتَحَّ (کھولا)، نَصَرَ (مدد کی)، سَمِعَ (سنا)۔

جملہ میں اسم اور فعل کے علاوہ جو الفاظ آتے ہیں ان کو حرف (جمع: حروف) کہتے ہیں۔ یہ الفاظ کے درمیان ربط بنانے یا جملہ میں اسم یا فعل کی مدد کرنے کے لئے آتے ہیں، مثلاً: وَ (اور، حالانکہ)، أَوْ (یا)، فَ (تو)، اِمَّا (یا تو، یا پھر) وغیرہ۔

<sup>1</sup> Vocabulary

<sup>2</sup> Grammar



---

عربی میں ایک ہی لفظ کئی معانی میں اور کئی طریقے سے استعمال ہوتا ہے، مثلاً مَا کے معانی "کیا، وہ جو، جو کچھ، نہیں"۔ مَنَ کا معنی "کون، وہ جو"۔ اسی طرح اِنْ کا معنی "اگر"۔ هَلْ کا معنی "کیا" ہے۔ لیکن اِگرَ مَا، مَنَ، اِنْ اور هَلْ کے بعد اَلَّا آجائے تو ان چاروں کا معنی ہوتا ہے "نہیں"۔ اس لئے جب اس قسم کے الفاظ جملہ میں آئے تو دیکھیں کہ یہ کس معنی میں آئے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کریں۔ مغالطہ میں نہ پڑیں۔

ہم قرآنی عربی گرامر کورس کی شروعات اسم کے مطالعہ سے شروع کرتے ہیں۔

## سبق-1

### اسم عام

وَلَدٌ: کوئی بیٹا، ایک بیٹا۔ اس سے مراد کوئی بھی بیٹا، کسی کا بھی بیٹا۔  
قَلَمٌ: کوئی قلم، ایک قلم۔ اس سے مراد کوئی بھی قلم، کسی کا بھی قلم۔  
مَسْجِدٌ: ایک مسجد، کوئی مسجد۔ اس سے مراد کوئی بھی مسجد، کہیں کی بھی مسجد۔  
مَاءٌ: کسی قسم کا پانی، کچھ پانی۔

کسی شخص، جگہ یا چیز کا ذاتی نام نہ ہو اور اس لفظ کے آخر میں تنوین (دوزیر، دوز بریادو پیش) آئے تو سمجھو وہ اسم عام ہے۔ اسم عام سے مراد وہ لفظ جو ایک ہی جنس کے سبھی جانداروں یا چیزوں کے لئے بولا جاسکتا ہو اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی ایک کو لگا کر کرتے ہیں:

ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ

قرآن کریم میں جہاں کہیں تنوین کے ساتھ الفاظ دیکھیں، ان پر سے سارے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹادیں تو زیادہ تر الفاظ آپ کو اردو زبان میں بولے جانے والے ملتے ہیں، مثلاً:

وَلَدٌ، بَشَرٌ، شَيْءٌ، أَجْرٌ، عَظِيمٌ (بہت بڑا)، عَذَابٌ، أَلِيمٌ (دردناک)، خَيْرٌ، نَصِيبٌ (ایک حصہ)، كَاتِبٌ، رَسُولٌ، ثَوَابٌ، قَوْمٌ، فَوْجٌ، قَرِيبٌ، بَعِيدٌ

(دور)، جَنَّةٌ نَارٌ (دوزخ)، مُؤْمِنٌ (کوئی ایمان والا)، مُسْلِمٌ، كِتَابٌ، أَوَّلٌ،  
 آخِرٌ، بَرٌّ (خفلی)، بَحْرٌ (کوئی سمندر)، جِنٌّ، اِنْسَانٌ، جِسْمٌ، جُمُعَةٌ، صَوْمٌ (ایک  
 روزہ)، صَلَوَةٌ (ایک نماز)، حَجٌّ، زَكْوَةٌ، حِسَابٌ، حَمْدٌ (تعریف)، خَالِصٌ،  
 خَبِيثٌ، خَوْفٌ، عَذَابٌ، عَبْدٌ (بندہ، غلام)، عَمَلٌ، غُلَامٌ (لڑکا)، غَمٌّ، غَارٌ،  
 فَجْرٌ، فِرَاشٌ، قَادِرٌ (قدرت رکھنے والا)، قَمَرٌ (چاند)، كُرْبِيُّ، مُلْكٌ، مَشْرِقٌ،  
 مَغْرِبٌ، وَلَدٌ (بیٹا)، هَوَاءٌ (ایک خواہش)، هُدًى، يَوْمٌ (ایک دن)، تَابُوتٌ،  
 تِجَارَةٌ، خَمْرٌ (کچھ پھل)، دَارٌ (ایک گھر)، دِينٌ، دُنْيَا، ذِكْرٌ، ذَلَّةٌ، زَيْتُونٌ،  
 سَلَامٌ، سَبِيلٌ، سَفَرٌ، شَمْسٌ (سورج)، شَيْطَانٌ، صُبْحٌ، صِرَاطٌ (ایک  
 راستہ)، ضَلَالَةٌ، ضَعْفٌ، طَوْفَانٌ، طَعَامٌ (کچھ کھانا)، طِفْلٌ (بچہ)، ظَنٌّ (ایک  
 خیال، گمان)، ظُلْمٌ، لِبَاسٌ، نَبِيٌّ، يَقِينًا، لَيْلٌ (ایک رات)، نَفْسٌ (کوئی  
 ایک شخص) مَعْدُوٌّ (دشمن)۔

یاد رہے انسان کے ذاتی نام پر بھی تنوین آتی ہے، جیسے: بَكْرٌ، زَيْدٌ، وغیرہ، لیکن  
 اردو میں ان کے ساتھ ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ نہیں لگاتے، بلکہ صرف بکر، زید،  
 وغیرہ کہہ کر بلاتے ہیں۔

## مشق

مندرجہ بالا سبھی الفاظ سے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) کو حذف کر کے  
 لکھو۔

## سبق-2

### اسم خاص (اَل)

اَلْوَلَدُ: بیٹا۔ اس سے مراد ایک مخصوص بیٹا۔

اَلْقَلَمُ: قلم۔ اس سے مراد ایک مخصوص قلم ہے۔

اَلْمَسْجِدُ: مسجد۔ اس سے مراد ایک مخصوص مسجد۔

اَلْمَاءُ: پانی۔ اس سے مراد مخصوص پانی ہے۔

اسم عام کے شروع میں "اَل" لگا دو اور آخر سے تنوین گرا دو تو اسم خاص بن جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہے۔ معنی میں سے (ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ) ہٹا دیتے ہیں۔ اَل لگا کر اسم کو ہم کسی شے یا جاندار کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔ اگر اَل والے اسم سے پہلے کوئی لفظ آئے تو اَل میں کالف پڑھنا نہیں جاتا، جیسے: وَالْعَصْرِ

اگر اَل والے اسم سے پہلے کوئی لفظ آئے جس کے آخر میں جزم ہو تو اس کو زیر سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: اَوْ (یا) کے بعد اَلْمَسْجِدُ آئے تو اس کو اَوِ الْمَسْجِدُ پڑھتے ہیں۔

اسم عام پر اَل لگانے کے چند قواعد

اسم عام کا پہلا حرف حروف شمسی میں سے ہو یعنی: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش،

ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ میں سے کوئی ہو اور اس پر آل داخل کریں تو آل میں کلام پڑھا نہیں جاتا، بلکہ اسم کے پہلے حرف پر تشدید (ّ) لگا دیتے ہیں اور یوں پڑھتے ہیں:

رَسُولٌ سَ الْرَّسُولِ، ذِكْرٌ سَ الْذِّكْرِ، سَبِيلٌ سَ السَّبِيلِ، صِرَاطٌ سَ الصِّرَاطِ وَغَيْرَهُ۔

اگر حرف شمسی سے شروع ہونے والے اسم پر آل آئے اور اس سے پہلے کوئی لفظ آئے تو آل پڑھا نہیں جاتا، جیسے: الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ

کسی جگہ یا انسان کا ذاتی نام اسم خاص ہوتا ہے اگرچہ کہ اس پر تنوین ہو جیسے: زَيْدٌ وغیرہ تو اس پر آل نہیں لگاتے۔

نوٹ: قرآن مجید میں موجود اسم خاص پر سے آل نکال دیں اور ان پر سے سارے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹادیں تو اکثر الفاظ اردو زبان میں استعمال کئے جانے والے ملتے ہیں۔

مندرجہ ذیل اسماء پر سے آل اور حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹادیں تو ان میں سے بہت سے الفاظ اردو میں استعمال ہونے والے ملتے ہیں۔

قرآن کریم سے مثالیں:

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ وَالتَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ (48: 3)، الْمَلِكَةِ - الْأَمْرِ۔

الْأُمُورُ (2:210)، الْحَيَوةُ (2:212)، الرَّسُولُ (2:214)، الْقِتَالُ (2:216):  
 2، الْفِتْنَةُ (2:217)، انْكَبْتُ (2:235)، التَّابُوتُ (2:248)، الْأَرْضُ  
 (زمین) (2:251)، الرُّشْدُ (2:256)، الطَّاغُوتُ (2:257)، انْكَبْرُ (بڑھاپا)  
 (2:266)، الشَّيْطَانُ (2:268)، الْجَاهِلُ (2:273)، النُّبُحُ (2:275)،  
 الْحَقُّ (2:282)، السُّفَهَاءُ (بے وقوف) (2:13)، الْبَرَقُ (بجلی) (2:20)،  
 الْحِجَاكَةُ (پتھر) (2:24)، الْمَاءُ (74:2)، النَّارُ (دوزخ) (80:2)،  
 الْعَذَابُ (2:86)، الدَّارُ - الْأُخْرَى (94:2)، الْيَهُودُ (113:2)، الشَّرْقُ وَ  
 الْمَغْرِبُ (115:2)، الْمَصِيرُ (ٹھکانہ) (126:2)، الْمَوْتُ (133:2)، الْعَبْدُ  
 (غلام، بندہ)۔ الْأَنْثَى (مادہ) (178:2)، الذَّكْرُ (نر) (3:36)، الْبُرْ (نیکی)  
 (2:189)، الدِّينُ (2:193)، الْحَجُّ (2:197)، الْعِزَّةُ - الْبِهَادُ (ٹھکانہ)  
 (2:206)، الْإِسْلَامُ - الْعِلْمُ (3:19)، الْخَيْرُ (3:26)، التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ  
 (3:65)، الْقَتْلُ (3:154)، النَّصْفُ (4:11)، الْإِنْسَانُ (4:28)، الصُّلْحُ  
 (4:128)، الْمُؤْمِنُونَ - الْفٰسِقُونَ (3:110)، الْمُجٰهِدُونَ (4:95)،  
 الْأَنْهَارُ - أَرْوَاحٌ - جَنَّتْ (3:15)، الْمَلٰئِكَةُ (3:18)، الْأَيَّامُ (3:140)،  
 كَفَّارٌ (4:18)، النَّصْرُ (3:126)، التَّوْبَةُ (4:17)  
 مستثنى: الْمَوْتَى (مردہ) (2:73)، الرِّبَا (سود) (2:275)، النَّصْرَى (2:113)،

مشتق: سبق-1 میں دیئے گئے اسم عام کو اول لگا کر اسم خاص بناؤ۔

### سبق-3

#### اسم مؤنث

جو اسم مردوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ان کو اسم مذکر اور جو اسم عورتوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ان کو اسم مؤنث کہا جاتا ہے۔

اَ ؕ

بالعموم اسم مؤنث اسم مذکر ہی سے بنتا ہے۔ اسم مذکر کو اسم مؤنث بنانے کے لئے عام طور پر اسم مذکر کے آخر میں " اَ ؕ " لگاتے ہیں، جیسے:

مُؤْمِنٌ (ایمان والا) سے مُؤْمِنَةٌ (ایمان والی)، مُسْلِمٌ (مسلم مرد) سے مُسْلِمَةٌ (مسلم عورت)، وَالِدٌ (باپ) سے وَالِدَةٌ (ماں)، صَابِرٌ (صبر کرنے والا) سے صَابِرَةٌ (صبر کرنے والی)، مَعْرُوفٌ (پہچانا ہوا) سے مَعْرُوفَةٌ (پہچانی ہوئی)، خَالٌ (ماموں) سے خَالَةٌ (پھوپھی)، عَمٌّ (چچا) سے عَمَّةٌ (چچی)، طَيِّبٌ (پاکیزہ) سے طَيِّبَةٌ (پاکیزہ)، صِدِّيقٌ (بہت سچا) سے صِدِّيقَةٌ (بہت سچی)۔

مستثنیٰ الفاظ: خَلِيفَةٌ، عَلَامَةٌ، ظَرْفَةٌ ان الفاظ کے آخر میں اگرچہ " اَ ؕ " ہے، لیکن یہ مردوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نوٹ: اردو میں " اَ ؕ " کو "ا" کی طرح لکھا جاتا ہے: مؤمنہ، والدہ، خالہ وغیرہ۔

## می

اگر اسم مذکر اَفْعَلُ کے وزن <sup>3</sup> پر ہو تو اس کا مؤنث فُعْلَى کے وزن پر بنتا ہے:

اَكْبَرُ (سب سے بڑا) سے کُبْرَى (سب سے بڑی)

اَسْفَلُ (سب سے نچلا) سے سُفْلَى (سب سے نچلی)

اَوْسَطُ (درمیانہ) سے وُسْطَى (درمیانی)

السُّفْلَى - الْعُلْيَا (40:9)

## آء

رنگ کے ناموں کی مؤنث کے آخر میں آء کانٹان ہوتا ہے۔

اَصْفَرُ سے صَفْرَاءُ (زرد)، اَبْيَضُ سے بَيْضَاءُ (سفید)

## مؤنث معنوی

1- ایسے اسماء جو صرف عورتوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں:

اُمُّ: ماں، اُحْتٌ: بہن، پُنْتٌ: بیٹی

2- ایسے اسماء جو عرب میں مؤنث کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں:

عَيْنٌ (عَيْوُنٌ): آنکھ - اُذُنٌ (اُدَانٌ): کان - سِنَّ (اَسْنَانٌ): دانت - حَدٌّ

(خُدُوْدٌ): رخسار، گال - اِصْبَعٌ (اَصَابِعٌ): انگلی - عَضْدٌ (اَعْضَادٌ): بازو۔

<sup>3</sup> وزن سے مراد لفظ کے حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم، توین) اور حروف زائد (و، ی) میں مطابقت ہونا۔



قَدَمٌ (أَقْدَامٌ): قدم۔ رَجُلٌ (أَرْجُلٌ): پاؤں۔ عَقَبٌ (أَعْقَابٌ): ایڑی۔  
 فِجْدٌ: ران۔ سَاقٌ: پینڈلی۔ كَفٌّ: ہتھیلی۔ كَيْدٌ: جگر۔ يَدٌ (أَيْدِيٌّ): ہاتھ۔  
 نَفْسٌ (أَنْفُسٌ، نُفُوسٌ): جان، ذات۔ رِيحٌ (رِيَّاحٌ): ہوا۔ أَرْضٌ (أَرْضُونَ):  
 زمین۔ نَارٌ: آگ۔ شَمْسٌ: سورج۔ مِلْحٌ: نمک۔ فَرَسٌ: گھوڑا۔ يَمِينٌ: دایاں۔  
 شِمَالٌ: بائیں۔ دَارٌ (دِيَارٌ): گھر۔ فَرَشٌ: بچھونا۔ كَأْسٌ: پیالہ۔ قُوْسٌ: کمان۔  
 بَعْرٌ (أَبَارٌ): کنواں۔ حَرْبٌ (حُرُوبٌ): لڑائی، جنگ۔ خَمْرٌ (خُمُورٌ): شراب۔  
 فُلْكَ: کشتی، کشتیاں۔ دِرْعٌ: ذرہ۔ سُوقٌ (أَسْوَاقٌ): بازار۔ جَهَنَّمَ: سَعِيدٌ  
 - بَحِيْمٌ - سَقَرٌ: دوزخ کے نام

3- بعض اسماء ایسے ہیں جو مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں جن میں  
 سے کچھ یہ ہیں:

بَيْتٌ (بُيُوتٌ): گھر۔ سَمَاءٌ (سَمَاوَاتٌ): آسمان۔ سَبِيْلٌ (سُبُلٌ): راہ۔  
 طَرِيْقٌ (طُرُقٌ): راستہ۔ لِسَانٌ (أَلْسِنَةٌ): زبان۔ عُنُقٌ (أَعْنَاقٌ): گردن۔  
 رَحْمٌ (أَرْحَامٌ): بچہ دانی۔ حَالٌ (أَحْوَالٌ): وقت۔

مشق: مندرجہ بالا تمام اسمائے مؤنثہ پر "أَل" داخل کریں اور آخر سے تنوین  
 گرا دیں۔

## سبق-4

### اسم کی حالتیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں اسم کی آخری حرکت پر غور کرو:

مُسْلِمٌ      مُسْلِمٍ      مُسْلِمًا  
مُسْلِمَةٌ      مُسْلِمَةٍ      مُسْلِمَةً

اگر شروع میں اَلْ داخل کرو گے تو

اَلْمُسْلِمُ      اَلْمُسْلِمِ      اَلْمُسْلِمِ  
اَلْمُسْلِمَةُ      اَلْمُسْلِمَةِ      اَلْمُسْلِمَةِ

دیکھا! اسم کے آخر میں کبھی پیش (يَا ۙ)، کبھی زیر (يَا ۚ) اور کبھی زبر (يَا ۛ) آتا ہے۔ یہ تم ان شاء اللہ آگے پڑھو گے کہ کن کن حالات میں اسم کے آخر میں پیش آتا ہے، کن کن حالات میں اسم کے آخر میں زیر آتا ہے اور کن کن حالات میں اسم کے آخر میں زبر آتا ہے۔ یہاں صرف اتنا سمجھ لو اور یاد رکھو کہ جن حالات میں اسم کے آخر میں پیش (يَا ۙ) آتا ہے ان کو حالت پیشی کہتے ہیں، جن حالات میں اسم کے آخر میں زیر (يَا ۚ) آتا ہے ان کو حالت زیری کہتے ہیں اور جن حالات میں اسم کے آخر میں زبر (يَا ۛ) آتا ہے ان کو حالت زبری کہتے ہیں۔

نوٹ: (1) جس اسم کے آخر میں "ی" آئے جیسے موسیٰ، عیسیٰ، زکریا، یحییٰ، اولیٰ، آخریٰ، تقویٰ وغیرہ، وہ ہر حالت میں ویسے ہی رہتے ہیں، یعنی ان کے آخر میں

حالت پیشی، حالت زیری اور حالت زبری میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(2) قرآن مجید میں آئے اکثر انبیاء و صالحین کے نام کے آخر میں حالت زیری میں بھی زبر ہی آتا ہے۔ انبیاء و صالحین کے نام: ادم، ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یوسف، داود، سلیمان، ایوب، یونس، ہارون، مریم، وغیرہ۔

(3) قرآن مجید میں آئے بہت سے ظالموں کے نام جیسے فِرْعَوْنُ وَهَامْنُ وَقَارُونَ، جالوت، شمود، وغیرہ کے بھی ناموں کے آخر میں حالت زیری میں زبر ہی آتا ہے۔ ان سب کی مثالیں تم آگے پڑھو گے، ان شاء اللہ۔

## وزن کا بیان

اگر ہم کہیں کہ فلاں لفظ فلاں لفظ کے وزن پر ہے تو اس سے یہ سمجھا جائے وہ لفظ اس لفظ کے حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم اور تنوین) اور حروف زائد (ا، و، ی، ؕ) میں پوری پوری مطابقت رکھتا ہے، مثلاً کہا جائے دُخُولٌ (داخل ہونا) فُعُولٌ کے وزن پر ہے تو دیکھ لو لفظ دُخُولٌ اور لفظ فُعُولٌ میں حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم اور تنوین) اور حروف زائد (ا، و، ی، ؕ) میں پوری پوری مطابقت ہے۔ اسی طرح رَحْمَةٌ، فَعْلَةٌ کے وزن پر، حِكْمَةٌ، فَعْلَةٌ کے وزن پر، عِبَادَةٌ، فَعَالَةٌ کے وزن پر فَسَادٌ، فَعَالٌ کے وزن پر، ذِكْرِي، فَعْلِي کے وزن پر اور فَتْحٌ، صَرْبٌ، نَصْرٌ، سَمْعٌ، حَسْبٌ، كَرْمٌ وغیرہ فَعْلٌ کے وزن پر ہیں۔

## سبق-5

### تثنیہ

جو اسم ایک جاندار یا ایک چیز کے لئے بولا جاتا ہے اس کو اسم واحد کہتے ہیں۔ ایک سے دو بنانے کو تثنیہ کہتے ہیں۔

اسم کو دو جانداروں یا دو چیزوں کے لئے استعمال کرنا ہو تو اسم واحد کی آخری حرکت کو گرا کر حالت پیشی میں (اِن) اور حالت زیری و زبری میں (اِیْن) لگاتے ہیں:

مُسْلِمٌ (کوئی ایک مسلم مرد) سے مُسْلِمَانِ / مُسْلِمَیْنِ (کوئی دو مسلم مرد)  
مُسْلِمَةٌ (کوئی ایک مسلم عورت) سے مُسْلِمَاتَانِ / مُسْلِمَاتَیْنِ (کوئی دو مسلم عورتیں)  
نوٹ: تثنیہ پر تنوین نہیں آتی۔

قرآن کریم سے مثالیں:

اَلْوَالِدِیْنَ (4:7)، اَلْوَالِدِیْنَ (4:135)، طَائِفَتِیْنَ (9:49)، الطَّائِفَتِیْنَ (7:8)، اَلْفَتَاتِیْنَ (8:48)، فَتَاتِیْنَ (13:3)، اَلْاُنثٰیٰیْنَ (دو عورتیں) (11:4)، اَلْاَحْتٰیٰیْنَ (4:23)، شَهْرٰیْنَ (4:92)، فَرِیْقٰیْنَ (27:45)، اَلْفَرِیْقٰیْنَ (81:6)، مَآئِیْتِیْنَ (دوسو)۔ اَلْفِیْیْنَ (دو ہزار) (8:66)، اَلْحُسْنٰیٰیْنَ (دو بھلائیوں) (52:9)، زَوْجِیْنَ (3:13)، الزَّوْجِیْنَ (45:53)، اٰیٰتِیْنَ (12:17)، اَلْحَزْبِیْنَ (12:18)، اَلْبَحْرٰیْنَ (12:35)، اَلْبَحْرِیْنَ (60:18)، غُلَامِیْنَ۔

---

يَتِيمَيْنِ (18:82)، الصَّادِقِينَ (96:18)، لَمِحْرِينَ (63:20)، لِبَشَرَيْنِ  
(23:47)، رَجُلَيْنِ (دو ٹانگیں) (45:24)، رَجُلَيْنِ (15:28)، امْرَأَتَيْنِ  
(28:23)، بُرْهَانِينَ (32:28)، جَنَّاتِينَ (15:34)، جَنَّاتِينَ (16:34)،  
الْجَنَّتَيْنِ (54:55)، يَوْمَيْنِ (9:41)، الْقَرِيَّتَيْنِ (31:43)، قَوْسَيْنِ (9:  
53)، الْمَشْرِقَيْنِ - الْمَغْرِبَيْنِ (17:55)، عَبْدَيْنِ - صَالِحَيْنِ (10:66)،  
عَيْنَيْنِ (8:90)، التَّجْدِيَيْنِ (10:90)

## سبق-6

### جمع سالم

عربی میں واحد کی جمع بنانے کے لئے واحد مذکر کے آخر کی حرکت گرا کر حالت پیشی میں (وَوْن) اور حالت زیری و زبری میں (وِين) لگا کر جمع مذکر سالم بنا لیتے ہیں: مُسْلِمٌ (کوئی ایک مسلم مرد) کی جمع مُسْلِمُونَ / مُسْلِمِينَ (دو سے زیادہ مسلم مرد)

قرآن کریم سے مثالیں:

الْمُؤْمِنُونَ (72: 9)، وَالْمُؤْمِنَاتُ (35: 33)، الْمُسْلِمِينَ، الْمُؤْمِنِينَ،  
الْحَفِظِينَ، الذَّاكِرِينَ (35: 33)، الْمُجْهَدُونَ، الْمُجْهَدِينَ (95: 4)، النَّبِيِّينَ  
(21: 3)، الصَّالِحِينَ (46: 3)، الْمُحْسِنِينَ (195: 2)، سَاجِدِينَ (46: 26)،  
شَاكِرِينَ (17: 7)، غَائِبِينَ (7: 7)، الْمُفْلِحُونَ (9: 59)، الْمُهَاجِرِينَ (8: 8)،  
59، الصَّادِقُونَ (8: 59)، الْأَوَّلِينَ، الْآخِرِينَ (49: 56) صَادِقِينَ (23: 2)،  
الْمُحْسِنِينَ (91: 9)، خَلِيدِينَ (89: 9)، خَلِيدُونَ (25: 2) الْخَيْرُونَ (27: 2)،  
2، الْمُفْسِدِينَ (81: 10)، الْمُفْسِدُونَ (12: 2)، الْمُجْرِمِينَ (84: 7)،  
الظَّالِمُونَ (229: 2)، الظَّالِمِينَ (140: 3)، الْكَافِرِينَ (250: 2)، الْفَاسِقِينَ  
(26: 2)، الْفَاسِقُونَ (82: 3) الْمُتَفِقِينَ، الْمُشْرِكِينَ (73: 33)، بَنِينَ (بَيْتِ)  
(6: 100)

---

نیز واحد مؤنث کے آخر سے "ة" گرا کر حالت پیشی میں (ات) اور حالت زبری و زبری میں (ات) لگا کر جمع مؤنث سالم بنالیتے ہیں:

مُسْلِمَاتٌ (کوئی ایک مسلم عورت) کی جمع مُسْلِمَاتٌ / مُسْلِمَاتٍ (کوئی دو سے زیادہ مسلم عورتیں)۔

اگر آل داخل ہو تو

المُسْلِمَاتُ (مسلم عورت) کی جمع المُسْلِمَاتُ / المُسْلِمَاتِ (دو سے زیادہ مسلم عورتیں)۔

قرآن کریم سے مثالیں:

بَنَاتٍ (6:100)، ثَمَرَاتٍ (41:47)، حَبِزَاتٍ (55:70)، دَرَجَاتٍ (3:163)،  
الْمُؤْمِنَاتُ (9:72)، الصَّادِقَاتُ (9:60)، حَسَنَاتٍ (25:70)، الْحَسَنَاتِ -  
(11:114)، الْمُسْلِمَاتِ - الْمُؤْمِنَاتِ - الصَّادِقَاتِ - الصَّابِرَاتِ - الْحَافِظَاتِ -  
الذَّكِرَاتِ (33:35)، الْوَالِدَاتُ (2:233)، الْغَفْلَاتِ (24:23)، فَالصَّالِحَاتِ  
(4:34)، فَالْحَمِيدَاتِ (51:2)، الْمُنْفِقَاتِ - الْمَشْرُكَاتِ (33:73)، الصَّالِحَاتِ  
(3:57)، مُهْجِرَاتٍ (10:60)، طَلِبَاتٍ (2:19)، صَوَاتٍ (2:157)،  
عَبِيدَاتٍ (66:5)، كَلِمَاتٍ (2:37)

## سبق-7

### جمع مکسر

پچھلے سبق میں ہم نے پڑھا کہ اسم واحد کے آخر میں کچھ حروف بڑھا کر جمع بنایا جاتا ہے۔ ان کو جمع سالم کہتے ہیں، لیکن بہت سے اسماء ایسے ہیں جن پر یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا، بلکہ ان کے جمع بنانے کا کوئی قاعدہ ہی نہیں۔ بس ان کو یاد رکھنا پڑھتا ہے کہ فلاں اسم کی جمع فلاں اسم ہے۔ ایسی جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں، مثلاً: کِتَابٌ کی جمع کُتُبٌ، حَبَبٌ کی جمع أَحْبَابٌ، قَلْبٌ کی جمع قُلُوبٌ، وَلَدٌ کی جمع أَوْلَادٌ وغیرہ جمع مکسر پر واحد کی طرح حالت پیشی میں پیش، حالت زبری میں زبر اور حالت زیری میں زیر لگایا جاتا ہے۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

أَزْوَاجٌ (2:25)، أَمْوَاتٌ - أَحْيَاءُ (2:154)، الْأَمْوَالُ وَالْأَنْفُسُ (2:155)،  
كُفَّارٌ (2:161)، الْبُيُوتُ (2:189)، الْأُمُورُ (2:210)، الْآلِيَتِ (2:219):  
2)، الشُّهَدَاءُ (2:282)، الْأَكْحَابُ (3:6)، جَنَّتْ (3:15)، الْمَلَائِكَةُ (18):  
3)، أَيَّامًا (3:24)، عِبَادًا (3:79)، الْأَسْبَاءُ (7:180)، الْفُقَرَاءُ (15):  
35)، الْأَنْهَادُ (2:25)، أَوْلِيَاءُ (دوست) (6:62)، أَعْنِيَاءُ (3:181)،  
السُّفَهَاءُ (2:13)، شُرَكَاءُ (4:12)



## سبق-8

### حروف جارہ (اسم کو زبردینے والے حروف)

حروف جارہ (اسم کو زبردینے والے حروف) اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اسم کے آخر میں زیر لگاتے ہیں یعنی اسم کو حالت زیری میں لے جاتے ہیں، جیسے:

(1) بِ (سے، پر، کے ساتھ، میں): بِاللّٰهِ (اللہ پر، اللہ کے ساتھ، اللہ کی طرف سے)۔ قَوْمٌ پر داخل ہو تو بِقَوْمٍ (کسی قوم کے ساتھ)۔ الْقَوْمُ پر داخل ہو تو بِالْقَوْمِ (قوم کے ساتھ)۔

(2) عَنْ (سے، کی طرف، کے بارے میں، کے تعلق سے): قَوْمٌ پر داخل ہو تو عَنْ قَوْمٍ (کسی قوم کی طرف سے، کسی قوم کے بارے میں)۔ الْقَوْمُ پر داخل ہو تو عَنِ الْقَوْمِ (قوم کی طرف سے، قوم کے بارے میں)۔

(3) مِنْ (سے، میں سے، بعض، سبب سے، کوئی): قَوْمٌ پر داخل ہو تو مِنْ قَوْمٍ (کسی قوم میں سے)۔ الْقَوْمُ پر داخل ہو تو مِنْ الْقَوْمِ (قوم میں سے)۔

(4) فِي (میں، کے بارے میں): قَوْمٌ پر داخل ہو تو فِي قَوْمٍ (کسی قوم میں)۔ الْقَوْمُ پر داخل ہو تو فِي الْقَوْمِ (قوم میں)۔

(5) عَلَى (پر، کے اوپر): قَوْمٌ پر داخل ہو تو عَلَى قَوْمٍ (کسی قوم پر)۔ الْقَوْمُ پر داخل ہو تو عَلَى الْقَوْمِ (قوم پر)۔

---

(6) اِلٰی (کی طرف): قَوْمٌ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَالِی قَوْمٍ (کسی قوم کی طرف)، الْقَوْمُ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَالِی الْقَوْمِ (قوم کی طرف)۔

(7) مَعَ (کے ساتھ): قَوْمٌ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَمَعَ قَوْمٍ (کسی قوم کے ساتھ)، الْقَوْمُ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَمَعَ الْقَوْمِ (قوم کے ساتھ)  
(8) حَتَّىٰ (تک، یہاں تک کہ):

(9) لَكَ يَا كَمَثَلِ (کی طرح، کی مانند، کے جیسا): قَوْمٌ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَمَعَ قَوْمٍ (کسی قوم کی طرح)، الْقَوْمُ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَمَعَ الْقَوْمِ (قوم کی طرح)۔

(10) لِ (کے لئے، کا، کی، کے): قَوْمٌ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَلَّقَوْمٍ (کسی قوم کے لئے)، الْقَوْمُ پَرْدَاخِلٌ ہُو تَوَلَّقَوْمٍ (قوم کے لئے)۔ لِ كُوْا لِ وَالِے اسم پَرْدَاخِلٌ كَرِیْ تَو اَلِّ مِیْن سِے اَكُو حَذْفٌ كَرْدِیَا جَاتَا ہِے۔

(11) وَ (کی قسم): وَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)۔

(12) مَتَّ (کی قسم، یہ اللہ کے ساتھ مخصوص ہے): تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)

(13) ذُوْ، ذَا، ذِیْجِ (والا، صاحب): ذُو الْجَلَالِ (صاحبِ جلال، جلال والا)

(14) اُولُوْ (والے): اُولُو الْعِلْمِ (علم والے)۔

(15) ذَاتِ (والی):

(16) ذَوَاتِ (والیاں):

1) اوپر کی مثالوں میں غور کریں جب حروف جارہ کو اسم عام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو پورا استعمال کیا جاتا ہے اور اسم خاص یعنی اَلْ والے اسم کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اس کو خوب ذہن نشین کر لیں۔

2) اسم پر حرف جار داخل ہونے پر اسم کو حالت زیری میں سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے اسم واحد، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر کے آخر میں زیر (یاِ) آتا ہے:

كِتَابٌ (ایک کتاب) سے عَلِيٌّ كِتَابٍ (ایک کتاب پر)

كُتُبٌ (کتابیں) سے عَلِيٌّ كُتُبٍ (کتابوں پر)

عَلِيٌّ مُسْلِمَاتٍ (دو سے زیادہ مسلم عورتوں پر)

حروف جارہ کے بعد اسم اگر متثنیہ آئے تو آخر میں ِيْنَ لاتے ہیں اور اگر جمع

مذکر سالم ہو تو آخر میں ِيْنَ لاتے ہیں:

عَلِيٌّ مُسْلِمِينَ (دو مسلم مردوں پر)

عَلِيٌّ مُسْلِمَاتَيْنِ (دو مسلم عورتوں پر)

عَلِيٌّ مُسْلِمِينَ (دو سے زیادہ مسلم مردوں پر)

قرآن کریم سے حرف جار ب کی مثالیں:

بِاللَّهِ (2:228)، بِالرَّحْمٰنِ (13:30)، بِاِذْنِ اللّٰهِ (2:249)، بِالْحَقِّ (2:213)،

بِالْغَيْبِ (3:2)، بِالْاٰخِرَةِ (2:4)، بِالْقُرْآنِ (20:114)، بِالْوَجْهِ (21:45)،

بِالرَّسُولِ (24:47)، بِالْيَوْمِ (2:8)، بِمُؤْمِنِينَ (2:8)، بِالْمُؤْمِنِينَ (5:43)،  
 بِالنَّفْسِ (5:45)، بِالْفَتْحِ (5:52)، بِالشَّهَادَةِ (5:108)، بِالْمَعْرُوفِ  
 (2:228)، بِإِحْسَانٍ (2:229)، بِالْعَدْلِ (2:282)، بِالْبِرِّ (2:44)،  
 بِالصَّبْرِ وَ الصَّلَاةِ (2:153)، بِالْوَالِدَيْنِ (2:83)، بِالْبَيْتِ (2:92)،  
 بِالْإِيمَانِ (2:108)، بِإِيمَانٍ (21:52)، بِالِدِّينِ (9:82)،  
 بِالْمَغْفِرَةِ (2:175)، بِالْعُرَّةِ (2:196)، بِالْعَبْدِ (2:178)، بِالْعِبَادِ  
 (2:207)، بِالْأَسْحَادِ (3:17)، بِآيَةٍ (2:49)، بِالْآيَاتِ (17:59)،  
 بِالْكِتَابِ (3:78)، بِالتَّوْرَةِ (3:93)، بِالْمُتَّقِينَ (3:115)، بِالشَّاكِرِينَ  
 (6:53)، بِالنَّبِيِّ (6:60)، بِالْأَمْنِ (6:81)، بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ (7:168)،  
 بِالْحَسَنَةِ (13:22)، بِالْبُهْلِ (4:37)، بِأَخْرَجِينَ (4:133)، بِالْعُقُودِ (5:1)،  
 بِالْأَزْوَاجِ (5:3)، بِالْبَاطِلِ (2:42)، بِالظَّالِمِينَ (2:246)، بِالْمَلِكِ (2:247)،  
 بِالطَّاغُوتِ (2:256)، بِالشَّيْءِ (2:258)، بِغَضَبٍ (2:61)، بِالْكُفْرِ  
 (3:80)، بِالْكَافِرِينَ (9:49)، بِالْمُفْسِدِينَ (3:63)، بِاللَّغْوِ (2:225)،  
 بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ (9:38)، بِالْمُنْكَرِ (9:67)، بِأَخٍ (12:59)،  
 بِالصَّالِحِينَ (12:101)، بِالْقَوْلِ (14:27)، بِالْمَلِكَةِ (7:15)،  
 بِالرُّوحِ (16:2)، بِالْحِكْمَةِ (16:125)، بِأَمْوَالٍ (17:6)، بِالْعَهْدِ (17:34)،  
 بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ (19:31)، بِالسَّاحِلِ (20:39)، بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ (21:35)،  
 بِالْخَيْرَاتِ (32:35)، بِالْحَادِ بِظُلْمٍ (22:25)، بِالْعَذَابِ (22:47)،

بِالْجُرْمَيْنِ (34: 37) بِالشَّهَادَةِ (13: 24)، بِالنَّبِيِّاتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ  
بِالْكِتَابِ (25: 35)، بِالْحَجَابِ (32: 38)، بِالصِّدْقِ (32: 39)، بِالنَّبِيِّينَ  
(69: 39)، بِالْحِجَّةِ (30: 41)، بِالدِّكْرِ (41: 41)، بِالْأَلْقَابِ (11: 49)،  
بِالْوَعِيدِ (28: 50)، بِالنَّبَصْرِ (50: 54)، بِالنَّوَادِ (9: 89)۔  
مستثنى: بِالْهَلَى (16: 2)، بِإِبْرَاهِيمَ (68: 3)، بِإِسْحَاقَ (71: 11)۔

### قرآن کریم سے حرف جار عَنْ کی مثالیں:

عَنْ نَفْسٍ (2: 48)، عَنِ الْعَالَمِينَ (97: 3)، عَنِ الْمُنْكَرِ (110: 3)، عَنِ  
مُنْكَرٍ (79: 5)، عَنِ النَّارِ (185: 3)، عَنْ شَيْءٍ (4: 4)، عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
(2: 5)، عَنْ كَثِيرٍ (15: 5)، عَنِ الصَّلَاةِ (91: 5)، عَنِ الْمُشْرِكِينَ (106: 6)،  
عَنِ الْقَوْمِ (147: 6)، عَنْ قَوْمٍ (101: 10)، عَنِ الْقَرْيَةِ (163: 7)، عَنِ  
السَّاعَةِ (187: 7)، عَنِ الْجَاهِلِينَ (199: 7)، عَنِ الْمَعْرُوفِ (67: 9)،  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ (120: 9)، عَنِ الْفَسَادِ (116: 11)، عَنِ السَّبِيلِ (33: 13)،  
عَنِ الْفَحْشَاءِ (90: 16)، عَنِ الرُّوحِ (85: 17)، عَنِ الصِّرَاطِ (74: 23)، عَنِ  
النَّعْوِ (3: 23)، عَنِ الْخَلْقِ (17: 23)، عَنِ الذِّكْرِ (29: 25)، عَنِ الْآخِرَةِ  
(7: 30)، عَنِ الْمُؤْمِنِينَ (18: 48)، عَنِ الْمُجْرِمِينَ (41: 74)، عَنِ التَّنْذِيرَةِ  
(49: 74)، عَنْ طَبِيعٍ (19: 84)  
مستثنى: عَنْ إِبْرَاهِيمَ (74: 11)، عَنِ الْهَلَى (32: 34)، عَنْ مُوْتَى (41: 44)،  
عَنِ الْهَوَى (3: 53)، عَنِ النَّجْوَى (58: 8)

## قرآن کریم سے حرف جار مِنْ کی مثالیں:

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (4:95)، مِنَ آيَاتِهِ (2:211)، مِنَ الْحَقِّ (2:213)، مِنْ  
 خَيْرِ (2:215)، مِنَ الشُّهَدَاءِ (2:282)، مِنَ الشَّهِيدِينَ (3:81) مِنْ  
 مُشْرِكَةٍ - مِنْ مُشْرِكٍ (2:220)، مِنَ الْكِتَابِ وَ الْحِكْمَةِ (2:231)، مِنْ  
 كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ (3:81)، مِنْ مَّعْرُوفٍ (2:240)، مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ  
 (2:257)، مِنَ الْمَشْرِقِ - مِنَ الْمَغْرِبِ (2:258)، مِنْ صَدَقَةٍ (2:263)،  
 مِنَ الْأَرْضِ (2:267)، مِنَ الشَّرَاكِ (2:22)، مِنَ الْكٰفِرِينَ (2:34)، مِنْ  
 الظُّلُمَاتِ (2:35)، مِنَ السَّمَاءِ (2:59)، مِنَ الْخَسِرِينَ (2:64)، مِنْ  
 الْجَاهِلِينَ (2:67)، مِنَ الْعَذَابِ (2:96)، مِنْ آيَةٍ (2:106)، مِنَ  
 الْمُشْرِكِينَ (2:135)، مِنَ اللَّهِ (2:138)، مِنَ الْعَالَمِ (2:145)، مِنَ النَّارِ  
 (2:167)، مِنْ أَيَّامٍ (2:184)، مِنَ الْفَجْرِ (2:187)، مِنَ الْقَتْلِ (2:191)،  
 مِنْ عَرَفَاتٍ (2:198)، مِنَ النَّبِيِّ (3:27)، مِنَ الشَّيْطَانِ (3:36)، مِنَ  
 الصَّالِحِينَ (3:39)، مِنَ التَّوْرَةِ (3:50) مِنَ الْآيَاتِ (3:58)، مِنْ شَيْءٍ  
 (3:92)، مِنَ الْعِظَمِ (3:119)، مِنَ الْمَلَائِكَةِ (3:124)، مِنَ الْأَمْرِ (3:28)،  
 مِنْ نَبِيِّ (3:146)، مِنْ قُوَّةٍ (8:60)، مِنْ بَابٍ (12:67)، مِنَ النَّبِيِّ وَ  
 الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ (4:69)، مِنَ اللَّهِ (4:70)  
 مستثنى: مِنْ حَيْثُ (2:222)، مِنْ قَبْلُ (2:25)، مِنَ الْهُدَى، (2:185)

## قرآن کریم سے حرف جارِ اِلٰی کی مثالیں:

اِلَى السَّمَاءِ (2:29)، اِلَى حِينٍ (2:36)، اِلَى بَعْضٍ (2:76)، اِلَى صِرَاطٍ  
 (2:132)، اِلَى الْيَلِّ (2:187)، اِلَى الْحُكَّامِ (2:188)، اِلَى الْحَجِّ (2:196)، اِلَى  
 اللَّهِ (2:210)، اِلَى النَّارِ - اِلَى الْجَنَّةِ (2:221)، اِلَى التُّورِ - اِلَى الظُّلُمَاتِ  
 (2:257)، اِلَى مَيْسَرَةٍ (2:280)، اِلَى كَلِمَةٍ (3:64)، اِلَى الْخَيْرِ (3:104)،  
 اِلَى مَغْفِرَةٍ (3:133)، اِلَى الرَّسُولِ (4:61)، اِلَى الْفِتْنَةِ (4:91)، اِلَى  
 الصَّلَاةِ - اِلَى الْمَرَاتِقِ - اِلَى الْكَعْبَيْنِ (5:6)، اِلَى الْجَبَلِ (7:143)، اِلَى الْأَرْضِ  
 (7:176)، اِلَى السَّمَوَاتِ (8:6)، اِلَى الْمَلَكَةِ (8:12)، اِلَى النَّاسِ (9:3)، اِلَى  
 طَائِفَةٍ (9:83)، اِلَى عَذَابٍ (9:101)، اِلَى رَجُلٍ (10:2)، اِلَى ضَرِيٍّ  
 (10:12)، اِلَى الْحَقِّ (10:35)، اِلَى الْمَاءِ (14:13)، اِلَى بَدَدٍ (16:7)،  
 اِلَى النَّحْلِ (16:68)، اِلَى الظَّيْرِ (16:79)، اِلَى الْمَسْجِدِ (17:1)، اِلَى الْبَرِّ  
 (17:67)، اِلَى الْكُهْفِ (18:10)، اِلَى الْمَدِينَةِ (18:19)، اِلَى  
 الرَّحْمَنِ (19:85)، اِلَى الْبَيْتِ (22:33)، اِلَى قَوْمٍ (15:58)، اِلَى الْقَوْمِ  
 (25:36)، اِلَى الظِّلِّ (28:24)، اِلَى ظِلِّ (77:30)، اِلَى طَعَامٍ (33:53)،  
 اِلَى الْاِيْمَانِ (40:10)، اِلَى خُرُوجٍ (40:11)، اِلَى النَّجْوَةِ (40:41)، اِلَى  
 طَرِيقٍ (46:30)، اِلَى شَيْءٍ (54:6)، اِلَى النَّارِ (54:8)، اِلَى الْكُفَّارِ (60:10)،  
 اِلَى الْاِسْلَامِ (61:7)، اِلَى السُّجُودِ (68:43)، اِلَى الرَّشِدِ (72:2)، اِلَى  
 قَدَرٍ (77:22)

مستثنى: إلى موسى (10:87)، إلى الهدى (18:57)، إلى جهنم (19:86)،  
إلى هرون (26:13)، إلى ثمود (27:45)، إلى مدائن (29:36)، إلى  
فرعون وهامان وقارون (40:24)

### قرآن کریم سے حرف جار فی کی مثالیں:

فی السَّجِدِ (2:184)، فی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (2:247)، فی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
(2:221)، فی سَبِيلِ اللَّهِ (2:218)، فی السَّلَوتِ۔ فی الْأَرْضِ (2:255)،  
فی الرِّدَيْنِ (2:256)، فی طُلُبَاتٍ (2:17)، فی الْحَيَوةِ الدُّنْيَا (2:85)، فی  
الْآخِرَةِ (2:102)، فی الدُّنْيَا۔ فی الْآخِرَةِ (2:114)، فی السَّمَاءِ (2:144)،  
فی الْكِتَابِ (2:159)، فی كِتَابٍ (6:59)، فی الْبَحْرِ (2:164)، فی  
بَحْرٍ (24:40)، فی الْحَجِّ (2:196)، فی يَوْمَيْنِ (2:203)، فی الْأَكْحَامِ  
(3:6)، فی الْبِحْرَابِ (3:39)، فی الْأَمْثَلِ (3:75)، فی الْخَيْرَاتِ (3:114)،  
فی الْأَمْرِ (3:152)، فی أَمْرٍ (5:50)، فی الْكُفْرِ (3:176)، فی الْبِلَادِ  
(3:196)، فی شَيْءٍ (4:59)، فی الْمُنْفِقِينَ (4:88)، فی كَثِيرٍ (4:114)،  
فی حَدِيثٍ (4:140)، فی رَحْمَةٍ (4:175)، فی الْعَذَابِ (5:80)، فی  
عَذَابٍ (42:45)، فی الْبَيْلِ وَالتَّهَارِ (6:13)، فی كَيْدَةٍ (3:44)، فی  
الظُّلُمَاتِ (6:39)، فی الصُّورِ (6:73)، فی ضَلَالٍ (6:74)، فی النَّارِ (6:38)،  
فی الْخَلْقِ (7:69)، فی قَرِيَةٍ (7:94)، فی الْمَدِينَةِ (7:123)، فی النَّوَارِ



وَالْإِنجِيلَ (7:157)، فِي الْحَقِّ (8:6)، فِي الْمُؤْمِنِ (10:9)، فِي الْفِتْنَةِ  
 (9:49)، فِي الصِّدْقِ (9:58)، فِي الشَّكِّ (10:94)، فِي مَوْجٍ (11:42)،  
 فِي أُمَّةٍ (13:30)، فِي أُمَّةٍ (13:30)، فِي يَوْمٍ (14:18)، فِي يَوْمَيْنِ  
 (41:9)، فِي الْأَيَّامِ (69:24)، فِي جَنَّتٍ (15:45)، فِي الْجَنَّةِ (42:7)،  
 فِي التُّرَابِ (16:59)، فِي الرِّزْقِ (16:71)، فِي الْقَتْلِ (17:33)، فِي  
 الْقُرْآنِ (17:46)، فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (17:64)، فِي الْمَلِكِ (17:111)،  
 فِي بَعْضٍ - فِي الصُّورِ (18:99)، فِي عَقْلَةٍ (19:39)، فِي الصَّلَاةِ (19:75)،  
 فِي التَّابُوتِ (20:39)، فِي الْحَيَاةِ (20:97)، فِي الْحَيَاةِ (20:133)، فِي  
 الرَّبُّورِ (21:105)، فِي الْقُبُورِ (22:7)، فِي مَكَانٍ (22:31)، فِي  
 قَرَارٍ (23:13)، فِي الْأَسْوَاقِ (25:7)، فِي السُّجُودِ (26:219)، فِي  
 الْأَوْلِيَيْنِ (43:6)، فِي الْأَخْيَرِينَ (26:84)، فِي رَوْضَةٍ (30:15)، فِي عَامِلِينَ  
 (31:14)، فِي الْخَاقِ (35:1)، فِي شَعْلِ (36:55)، فِي الْمِلَّةِ (38:7)، فِي  
 الْأَسْبَابِ (38:10)، فِي الْخُطَابِ (38:23)، فِي تَبَابٍ (40:37)، فِي  
 الْبُطُونِ (44:45)، فِي مَقَامٍ (44:51)، فِي شَأْنٍ (45:29)، فِي  
 الْمَيْدَانِ (55:8)، فِي الْمَجَالِسِ (58:11)، فِي مَعْرُوفٍ (60:12)، فِي عُرُودٍ  
 (67:20)، فِي سَلْسَلَةٍ (69:32)، فِي تَكْذِيبٍ (85:19)  
 مَسْتَشْنَى: فِي إِبْرَاهِيمَ (3:65)، فِي جَهَنَّمَ (4:140)، فِي يُوسُفَ (12:7)،  
 فِي مُوسَى (51:38)، فِي نُوحٍ (51:43)، فِي الْقُرْبَى (42:23)

---

## قرآن کریم سے حرف جار علی کی مثالیں:

عَلَى اللَّهِ (2:80)، عَلَى الْمَلَائِكَةِ (2:31)، عَلَى طَعَامٍ (2:61)، عَلَى الْكُفْرَيْنِ (2:89)، عَلَى غَضَبٍ (2:90)، عَلَى حَيَوَةٍ (2:96)، عَلَى الْمُلْكَيْنِ (2:102)، عَلَى النَّاسِ (2:143)، عَلَى النَّارِ (2:175)، عَلَى الظُّلُمَيْنِ (2:193)، عَلَى أُمِّ (12:54)، عَلَى الْمَوْتِ - عَلَى الْوَارِثِ (2:233)، عَلَى الْمُحْسِنِينَ (2:236)، عَلَى الصَّلَاتِ (2:238)، عَلَى الْمُتَّقِينَ (2:241)، عَلَى قَوْمٍ (93:7)، عَلَى الْقَوْمِ (2:250)، عَلَى الْعَالَمِينَ (2:251)، عَلَى بَعْضِ (2:253)، عَلَى قَرِيْبَةٍ (2:255)، عَلَى شَيْءٍ (2:264)، عَلَى سَفَرٍ (2:283)، عَلَى الْكَاذِبِينَ (3:61)، عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (3:152)، عَلَى أَحَدٍ (3:153)، عَلَى الْغَيْبِ (3:179)، عَلَى الْمُحْصَنَاتِ (4:25)، عَلَى حَائِطَةٍ (5:13)، عَلَى الرَّسُولِ (5:99)، عَلَى صِرَاطٍ (6:39)، عَلَى بَيْتِنَا (6:57)، عَلَى رَجُلٍ (7:63)، عَلَى أَصْنَآءٍ (7:138)، عَلَى الْقِتَالِ (8:65)، عَلَى الْإِسْبَانِ (9:23)، عَلَى الدِّينِ (9:33)، عَلَى الضُّعَفَاءِ (9:91)، عَلَى النَّفَاقِ (9:101)، عَلَى النَّبِيِّ (9:117)، عَلَى خَوْفٍ (10:83)، عَلَى الْأَقْدَمِ (104:7)، عَلَى تِجَارَةٍ (10:61)، عَلَى جَبَلٍ (21:59)، عَلَى الْكُذِبِ (14:58)، عَلَى الْكُفَّارِ (29:48)، عَلَى الْأَعْرَاجِ - عَلَى الْمَرِيضِ (17:48)، عَلَى قُلُوبٍ (24:47)، عَلَى مُحَسِّدٍ (2:47)، عَلَى شَرِيْعَةٍ (18:45)، عَلَى أُمَّةٍ (22:43)، عَلَى الْمُشْرِكِينَ (13:42)، عَلَى

الْإِنْسَانَ (41:51)، عَلَى الْفُلْكِ (40:80)، عَلَى نُورٍ (39:22)، عَلَى الْبَيْتِ  
 (39:5)، عَلَى الْعِبَادِ (36:30)، عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (33:73)، عَلَى  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (33:72)، عَلَى الْخَيْرِ (33:19)  
 مستثنى: عَلَى هُدًى (2:5)، عَلَى الْهُدَى (6:35)، عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ وَ  
 إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ (3:84)، مُوسَى وَ عِيسَى، عَلَى مَرْيَمَ (4:156)، عَلَى  
 الْبَرِّ (9:91)، عَلَى التَّقْوَى (9:108)، عَلَى تَقْوَى (9:109)، عَلَى الْآخِرَى  
 (9:49)، عَلَى الْآخِرَى (17:48)، عَلَى دَاوُدَ (22:38)، عَلَى مُوسَى وَ  
 هَارُونَ (120:37)

### قرآن کریم سے حرف جار ل کی مثالیں:

لِلَّهِ (2:1)، لِلْمُتَّقِينَ (2:2)، لِلْكَافِرِينَ (2:24)، لِلْمَلَائِكَةِ (2:30)، لِبَعْضِ  
 (2:36)، لِلنَّاسِ (2:83)، لِلْمُؤْمِنِينَ (2:97)، لِلنَّاسِ (2:159)،  
 لِلْمُؤْمِنَاتِ (24:31)، لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ (2:180)، لِلشَّهَادَةِ (2:282)،  
 لِيَوْمٍ (3:9)، لِبَشَرٍ (3:79)، لِلْعَالَمِينَ (3:96)، لِلْقِتَالِ (3:121)،  
 لِنَفْسٍ (3:145)، لِنَبِيِّ (3:161)، لِنُكْفُرٍ - لِلْإِيمَانِ (3:167)، لِلَّهِ وَ  
 الرَّسُولِ (3:172)، لِرَسُولٍ (3:183)، لِلظَّالِمِينَ (3:192)، لِلْأَبْرَارِ  
 (3:198)، لِلرِّجَالِ - لِلنِّسَاءِ (4:7)، لِلذَّكْرِ (4:11)، لِلْغَيْبِ (4:34)،  
 لِمُؤْمِنٍ (4:92)، لِلْحَائِبِينَ (4:105)، لِلْإِسْلَامِ (39:22)، لِقَوْمٍ

(5:41)، لِّلْقَوْمِ (10:85)، لِّلظَّالِمِينَ (7:108)، لِّلْجَبَلِ (7:143)، لِلَّهِ  
وَالرَّسُولِ (8:24)، لِّلْمُشْرِكِينَ (9:7)، لِّلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ (9:60)،  
لِّلْخُرُوجِ (9:83)، لِّلنَّبِيِّ (9:113)، لِّلْمُسْرِفِينَ (10:12)، لِّلْحَقِّ (10:35)،  
لِّلذِّينِ (10:105)، لِّلذِّكْرِينَ (11:114)، لِّلْإِنْسَانِ (5:12)،  
لِّلسَّائِلِينَ (7:12)، لِّلشُّرْبِ بَيْنَ (66:16)، لِّلْمُسْلِمِينَ (89:16)،  
لِّلصَّابِرِينَ (16:126)، لِّلرَّحْمَنِ (26:19)، لِّلنَّبِيِّ (111:20)، لِّلْكَتُبِ  
(104:21)، لِّلذِّكْوَةِ (4:23)، لِّلْخَيْثِثِينَ - لِّلْخَيْثِثِ - لِّلطَّيِّبِينَ - لِّلطَّيِّبَاتِ  
(26:24)، لِّلْمُجْرِمِينَ (22:25)، لِّلشُّسِ (24:27)، لِّلْمُحْسِنِينَ (3:31)،  
لِّلْمُحْسِنَاتِ (29:33)، لِّلْمُنْتَكَرِينَ (60:39)، لِّلْعِبَادِ (31:40)،  
لِّلْقَمَرِ (37:41)، لِّلرَّسْلِ (43:41)، لِّلسَّاعَةِ (61:43)، لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ  
الْمُؤْمِنَاتِ (19:47)

مستثنى: لِأَدَمَ (2:30)، لِّلتَّقْوَى (8:5)، لِّلرَّيَّآ (43:12)، لِجَبْرِئِلَ  
(97:2)، لِجَالُوتَ (250:2)، لِليَتَى (127:4)

### قرآن کریم سے حرف جار مَعَ کی مثالیں:

مَعَ الزَّكِيِّينَ (2:43)، مَعَ الشُّهَدَاءِ (2:53)، مَعَ الصَّابِرِينَ (2:153)، مَعَ  
الْأَبْرَارِ (2:193)، مَعَ الْمُتَّقِينَ (2:194)، مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (4:146)، مَعَ  
الصَّادِقِينَ (9:119)، مَعَ الْكٰفِرِينَ (11:42)، مَعَ السَّجِدِينَ (15:31)، مَعَ

---

نُوحٍ (3:17)، مَعَ الرَّسُولِ (27:25)، مَعَ الدَّٰخِلِينَ (10:66)

مَسْتَشْنَىٰ: مَعَ دَاوُدَ (79:21)، مَعَ سُلَيْمَانَ (44:27)

قرآن کریم سے حرف جار ك اور كَمَثَلِ کی مثالیں:

كَمَثَلِ جَنَّةٍ (2:265)، كَمَثَلِ رِيحٍ (3:117)، كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ (59:16)،

كَالْحِجَارَةِ (74:2)، كَالْأَنْثَىٰ (36:3)، كَالْأَنْعَامِ (179:7)، كَالْجِبَالِ

(42:11)، كَالْمُفْسِدِينَ۔ كَالْفَجَّارِ (28:38)، كَالْمُجْرِمِينَ (35:68)

مَسْتَشْنَىٰ: كَمَثَلِ آدَمَ (59:3)، كَالْأَنْثَىٰ (36:3)۔

قرآن کریم سے حرف جار ذُو کی مثالیں:

ذُو فَضْلٍ (251:2)، ذُو الْفَضْلِ (105:2)، ذُو الْاِنْتِقَامِ (4:3)، ذُو عَدَلٍ

(95:5)، ذُو مِی عَدَلٍ (2:65)، ذُو الرَّحْمَةِ (133:6)، ذُو رَحْمَةٍ (147:6)،

ذُو الْعَرْشِ (15:40)، ذُو الْقُوَّةِ (58:51)، ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (27:55)۔

قرآن کریم سے حرف جار ذَات کی مثالیں:

ذَاتِ الْيَمِينِ وَذَاتِ الشِّمَالِ (18:18)، كُلُّ ذَاتِ حَمَلٍ (2:22)، ذَاتِ

قَرَارٍ وَمَعِينٍ (50:23)

مشق: مندرجہ بالا قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-9

### مرکب اضافی

مرکب کہتے ہیں دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے جوڑے کو۔  
جب ہمیں کسی جاندار یا چیز کی نسبت کسی کی طرف بتانی ہو یا کسی سے تعلق بتانا تو ہم عربی میں یوں بتاتے ہیں: عَبْدٌ (بندہ) کا تعلق اللہ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: عَبْدُ اللّٰهِ (اللہ کا بندہ) (30: 19)، رَسُوْلٌ کا تعلق اللہ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: رَسُوْلُ اللّٰهِ (اللہ کے رسول) (171: 4)، قَوْمٌ کا تعلق نُوْحٌ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: قَوْمٌ نُوْحٍ (نوح کی قوم) (42: 22)۔

1- مندرجہ بالی مثالوں میں غور کریں۔ ہر مثال میں دو اسم ہیں۔ پہلے اسم کے آخر سے تنوین گرا دی گئی ہے اور دوسرے اسم کے آخر میں زیر لگا دیا گیا ہے۔ تو کسی کو کسی کی طرف نسبت دینا ہو یا کسی کا کسی سے تعلق بتانا ہو تو اس طرح کا مرکب بناتے ہیں۔ جس کا تعلق بتانا ہو اس اسم کو پہلے اور جس سے تعلق بتانا ہو اس اسم کو بعد میں لاتے ہیں۔ اس مرکب کے پہلے والے اسم کو مضاف کہتے ہیں اور اس پر کبھی تنوین اور اَل نہیں آتے اور دوسرے والے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور اس کے آخر میں ہمیشہ زیر آتا ہے۔

2- پہلا والا اسم اگر متثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو ان کے آخر کا نون اس مرکب کو بناتے وقت گرا دیا جاتا ہے، جیسے:

باب (دروازہ) کا تشبیہ ہے، بابان یا بابین (دو دروازے)، لیکن جب یہ تشبیہ مضاف بنایا جائے تو اس کے آخر کا نون گرا دیا جاتا ہے، مثلاً بابا البیت (گھر کے دو دروازے)۔ اِلٰی بَابِ الْبَيْتِ (گھر کے دو دروازے کی طرف)

اسی طرح مُسَلِّمٌ (کوئی ایک مسلم) کی جمع مُسَلِّمُونَ یا مُسَلِّمِينَ (دو سے زیادہ مسلم) جب مضاف بنے تو بھی اس کے آخر کا نون گرا دیا جاتا ہے، مثلاً مُسَلِّمُوا الْهِنْدِ (ہند کے مسلم لوگ)، اِلٰی مُسَلِّمِي الْهِنْدِ (ہند کے مسلم لوگوں کی طرف)۔

3- مضاف الیہ اگر تشبیہ ہو تو آخر میں رین اور جمع مذکر سالم ہو تو ین لاتے ہیں، مثلاً: بَيْتُ الْمُسْلِمِينَ (دو مسلم مردوں کا گھر)، بَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ (دو مسلم عورتوں کا گھر)

بَيْتُ الْمُسْلِمِينَ (مسلم مردوں کا گھر)، بَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ (مسلم عورتوں کا گھر)  
4- مضاف الیہ ہمیشہ حالت زیری میں ہوتا ہے، اس لئے مضاف الیہ واحد، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر ہو تو اس کے آخر میں ہمیشہ زیر ہی آتا ہے۔

5- مختلف اعرابی حالات (حالت پیشی، حالت زیری اور حالت زبری) کا اثر مضاف پر ہوتا ہے۔

قرآن کریم سے مثالیں:

عَيْبَ السَّهْوِ وَالْأَرْضِ (2:33)، مِنْ رِذْقِ اللَّهِ (2:60)، بِغَيْرِ الْحَقِّ (61):  
2)، بِغَيْرِ حَقٍّ (3:21)، فَضَّلُ اللَّهُ (2:64)، مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ (2:74)، كَلِمَ

اللّٰهُ (2:75)، اَصْحَبُ النَّارِ (2:81)، اَصْحَبُ الْجَنَّةِ (2:82)، اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ  
 (2:91)، كَتَبَ اللّٰهُ (2:101)، مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (2:107)، مَسْجِدًا  
 اللّٰهُ (2:114)، بِدَائِجِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (2:117)، مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ (2:135)،  
 لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰئِكَةِ (2:61)، فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الْبَيْلِ وَ  
 التَّهٰكُرِ (2:164)، حُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (2:168)، مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ (2:188):  
 (2)، نَصَرَ اللّٰهُ - نَصَرَ اللّٰهُ (2:214)، عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ (2:217)، فِي سَبِيلِ  
 اللّٰهِ - رَحِمَتِ اللّٰهُ (2:218)، اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ (7:40)، رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (سب  
 جہانوں کا رب) (30:28)، عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ (غیب اور ظاہر کا عالم)  
 (6:73)، مَفَاتِحُ الْغَيْبِ (غیب کی کونجیاں) (59:6)، عَقْدَةُ الرَّجَاحِ  
 (2:237)، دَارُ السَّلٰمِ (سلامتی کا گھر) (127:6)، طَعَامُ مَسْكِيْنٍ  
 (2:184)، عَلٰی طَعَامِ الْمَسْكِيْنِ (3:107)، جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ (2:191)،  
 عَذَابُ النَّارِ (2:201)، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - يَغْيِرُ حِسَابٍ (2:212)، اَصْحَبُ  
 النَّارِ (2:217)، حُدُوْدُ اللّٰهِ (2:187)، حُدُوْدَ اللّٰهِ (2:229)، بَعْضُ  
 يَوْمٍ (2:259)، اِبْتِغَاءَ مَرْضٰتِ اللّٰهِ (2:265)، مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (2:266):  
 (2)، عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ (284)، اِبْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ (3:7)، جَامِعُ النَّاسِ (3:9)، وَ  
 قُوْدُ النَّارِ (3:10)، حُبُّ الشَّهَوٰتِ (3:14)، بِاٰيَتِ اللّٰهِ - سَرِيْعُ الْحِسَابِ  
 (3:19)، مِنْ اَنْبِيَآءِ الْغَيْبِ (3:44)، اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (3:55)، وَلٰى  
 الْمُؤْمِنِيْنَ (3:68)، مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (3:72)، بِيَدِ اللّٰهِ (اللہ کے ہاتھ



میں)(73: 3)، بِعَهْدِ اللَّهِ (اللہ کے عہد کے بدلہ میں)(77: 3)، أَجْرُ الْعَمَلِينَ (3: 136)، عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (3: 137)، رِضْوَانِ اللَّهِ (162: 3)، مِيزَاتُ السَّهْوَةِ وَ الْأَرْضِ (3: 180)، رَحْمَتُ اللَّهِ (73: 11)، بِذِكْرِ اللَّهِ (28: 13)، نِعْمَةَ اللَّهِ (7: 5)، دِينَ الْحَقِّ (29: 9)، جَزَاءِ الْإِحْسَانِ (60: 55)، رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ (17: 55)، مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ - إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ (9: 62)، مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ (22: 7)، مُلْكِ الْمَلِكِ (26: 3)، آيَةُ الْقُرْآنِ (1: 27)، دَارُ الْمُتَّقِينَ (30: 16)، أَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ (76: 4) إخوان الشَّيْطَانِ (27: 17)، امْرَأَتِ نُوحٍ وَ امْرَأَتِ لُوطٍ (10: 66)، عِلْمُ السَّاعَةِ (85: 43)، رَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝، (4-1: 114)

مستثنیٰ: امْرَأَتِ عِمْرَانَ (3: 35)، مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ (97: 3)، أَمْوَالِ الْيَتَامَى (10: 4)، أَبْوَابِ جَهَنَّمَ (72: 39)

مشق: مندرجہ بالا قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-10

### آٹھ زبردینے والے الفاظ

یہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور ان کے آخر میں زیر لگاتے ہیں۔ ان کے آخر میں حالت زیری میں زیر آتا ہے، بقیہ سبھی حالتوں میں ان کے آخر میں زیر ہی آتا ہے:

1- عِنْدَ (کے پاس): عِنْدَ اللّٰهِ (2:217)، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (3:37)، عِنْدَ الْمَسْجِدِ (2:191)، عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (7:29)، عِنْدَ الْبَيْتِ (8:35)، عِنْدَ الرَّحْمٰنِ (19:78)، عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (49:3)، عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی (14:53)، عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ (81:20)

2- قَبْلَ (سے پہلے): قَبْلَ الْحَسَنَةِ (6:13)، قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (58:17)، مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ (24:58)، قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (38:16)، قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ (39:50)، مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ (57:10)، مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ (3:154)

3- بَعْدَ (کے بعد میں): مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ (4:11)، مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ (4:24)، بَعْدَ الرُّسُلِ (4:165)، مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ (7:69)، مِنْ بَعْدِ نُوحٍ (17:17)، مِنْ بَعْدِ عَادٍ (7:74)، بَعْدَ الْحَقِّ (10:32)، مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ (11:7)، بَعْدَ أُمَّةٍ (12:45)، بَعْدَ عِلْمٍ (16:70)، مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

(16:92)، مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ (21:105)، مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ (22:5)، مِنْ بَعْدِ صَلَوةِ الْعِشَاءِ (24:58)، بَعْدَ سُوءٍ (27:11)، مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ (30:54)، مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ (39:6)، بَعْدَ اللَّهِ (45:6)، مِنْ بَعْدِ اللَّهِ (45:23)، بَعْدَ الْإِيمَانِ (49:11)، بَعْدَ عُسْرٍ (65:7)،

4- أَمَامَ (کے آگے): أَمَامَ الْمَسْجِدِ (مسجد کے آگے)

5- وَرَاءَ (کے پیچھے): مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ (33:53)، مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ (49:4)، مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ (دیواروں کے پیچھے سے) (59:14)، مِنْ وَرَاءِ اسْحَاقَ (11:71)،

6- فَوْقَ (کے اوپر): فَوْقَ بَعْضٍ (6:165)، فَوْقَ الْأَعْنَاقِ (8:12)، فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ (12:76)، مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ (14:26)، فَوْقَ الْعَدَابِ (16:68)، فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (49:2)

7- تَحْتَ (کے نیچے): تَحْتَ الشَّجَرَةِ (48:18)، تَحْتَ عِبَادِيْنَ (66:10) مستثنیٰ: مِنْ بَعْدِ مُوسَى (2:246)، بَعْدَ الدِّكْرِ (6:68)، مِنْ بَعْدِ (سے پہلے) (33:52)

8- بَيْنَ (کے درمیان): بَيْنَ النَّاسِ (2:213)، بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ (2:164)، بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ (4:23)، بَيْنَ النِّسَاءِ (4:129)، بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ (9:107)، بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ (27:61)، بَيْنَ الْقُرَى (18:34)، بَيْنَ الْعِبَادِ (40:48)، بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ (59:7)، مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ (16:66)

---

نوٹ: عربی میں حالت زیری یعنی وہ حالت جس میں اسم کو زیر لگایا جاتا ہے صرف دو ہی ہیں: ایک جب اسم پر حرف جار داخل ہو۔ دو جب اسم مضاف الیہ ہو۔

مشق: مندرجہ بائی قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-11

### مرکب تو صیغی

الْعَمَلُ الصَّالِحُ (نیک عمل) (10: 35)

شَيْءٌ عَجِيبٌ (عجیب چیز) (2: 50)

أَجْرٌ كَبِيرٌ (بڑا اجر) (7: 35)

مندرجہ بالا مثالوں میں خوب غور کرو۔ ہر مثال دو اسموں کا ایک مرکب ہے جسے مرکب تو صیغی کہتے ہیں۔ پہلے والے اسم کو موصوف اور دوسرے والے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ جب کسی جاندار یا بے جان چیز کو کسی صفت سے متصف کرنا ہو تو اس طرح کا مرکب بناتے ہیں۔ جس کی صفت بتانی ہو اسے پہلے لاتے ہیں اور اس کو موصوف کہتے ہیں اور اس کی صفت کو بعد میں لاتے ہیں۔ موصوف ہمیشہ اسم ذات<sup>4</sup> ہوتا ہے اور صفت عموماً اسم صفت<sup>5</sup> ہوتی ہے۔ موصوف اور صفت میں چار باتوں میں پوری پوری مطابقت ہونی چاہئے:

1- موصوف اگر اسم عام ہو تو صفت بھی اسم عام ہی ہونا چاہئے اور اگر موصوف اسم خاص ہو تو صفت بھی اسم خاص ہی ہونا چاہئے، جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

<sup>4</sup> ایسا اسم جس سے کسی شخص، چیز، جگہ، جانور کا نام معلوم ہو

<sup>5</sup> ایسا اسم جس سے کوئی خوبی یا خرابی یا حالت یا کیفیت معلوم ہو

2- اگر موصوف مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہی ہونی چاہئے اور اگر موصوف مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث ہی ہونی چاہئے: اُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ (ایک اچھا نمونہ) (21: 33)، اَجْرًا حَسَنًا (ایک اچھا اجر) (2: 18)۔

3- صفت کے آخری حرف کا اعراب (زیر، زبر، پیش) موصوف کے آخری حرف کے اعراب کے مطابق ہی لانا چاہئے: اَلْفَوْزُ الْعَظِيمُ (عظیم کامیابی) (13: 4)، كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (24: 14)، عَذَابٌ شَدِيدٌ (ایک سخت عذاب) (24: 6)، عَذَابًا شَدِيدًا (ایک سخت عذاب) (21: 27)۔

4- واحد، تشبیہ اور جمع میں بھی صفت کو اپنے موصوف کے مطابق ہی لانا چاہئے: رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ (25: 48)۔  
اگر موصوف غیر عاقل (جن و انس کے علاوہ) کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث لائی جاتی ہے: مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَنَفِّرَةٍ (الگ الگ دروازوں سے) (67: 12)۔  
قرآن کریم سے مثالیں:

اَلْفَوْزُ الْمُبِينُ (کھلی کامیابی) (الانعام: 16)، اَلْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (کھلا نقصان) (الحج: 11)، اَلْفَضْلُ الْمُبِينُ (کھلا فضل) (النمل: 27)، اَلْحَقُّ الْمُبِينُ (کھلا حق) (النور: 25)، اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ (آخری دن) (البقرہ: 126)، اَلصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ (سیدھا راستہ) (الفاتحہ: 6)، اَلْقَوْمِ الظَّالِمُونَ (6: 47)، اَجْرٌ كَبِيرٌ (ایک بڑا اجر) (فاطر: 7)، اَجْرًا حَسَنًا (ایک اچھا اجر) (الکہف: 2)، ثَمَنًا قَلِيلًا

(تھوڑی قیمت) (البقرہ: 174)، بِسْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (ایک کھلی دلیل) (النمل: 1: 2)،  
دُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (ایک عظیم فضل والا) (ال عمران: 174)، دُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ  
(عظیم فضل والا) (ال عمران: 74)، اُمَّةً وَّاحِدَةً (ایک امت) (البقرہ: 213)،  
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (ایک نفس) (النساء: 1)، شَفَاعَةً حَسَنَةً (ایک اچھی شفاعت)  
(النساء: 85)، اُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ (ایک اچھا نمونہ) (الاحزاب: 21)، رِجَالًا كَثِيْرًا (بہت  
سارے مرد) (النساء: 1)، قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ (85: 21)، فِيْ نُوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (85: 22)،  
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (81: 19)، مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (17: 1)، قُرْصًا حَسَنًا (2: 245)،  
يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ (9: 3)، الْكَلِمَ الطَّيِّبَةِ وَالْعَمَلُ الصَّالِحِ (35: 10)، كَلِمَةً طَيِّبَةً  
كَشَجَرَةَ طَيِّبَةٍ (14: 24)، رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (9: 129)، ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ (21: 50)،  
شَيْءٌ عَجِيْبٌ (2: 50)، مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (34: 51)، مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (16: 98)،  
اُمَّةً مُّسْلِمَةً (2: 128)، لِغُلٰمِيْنَ يَتِيْمِيْنَ (18: 82)، رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاءٌ  
مُّؤْمِنٰتٌ (25: 48)، لَيَالًا طَوِيْلًا (26: 76)، مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (79: 17)، رِزْقٌ  
مَّعْلُوْمٌ (37: 41)، الْحُجَّةُ الْبٰلِغَةُ (6: 149)، قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ (2: 263)، مِنْ  
بَابٍ وَّاحِدٍ۔ مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (12: 67)، رَبُّ غَفُوْرٌ (34: 15)، مِنْ قَوْمٍ عٰدٍ  
(4: 92)، اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ (3: 97)، فِيْ صُحُفٍ مُّكْرَمٰتٍ (80: 13)، اِحْبَابًا طَرِيْقًا (35: 12)  
مستثنیٰ: اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (17: 1)، الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی (17: 110)، فِي الْحَيٰوةِ  
الدُّنْيَا (2: 85)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-12

### جملہ اسمیہ

جملہ کہتے ہیں مختلف الفاظ کے ایک مرکب کو جسے ایک ترتیب سے قواعد کا لحاظ کرتے ہوئے بنایا جاتا ہے۔ جملہ سے ایک پوری بات سمجھ میں آتی ہے۔ جملہ اگر اسم سے شروع ہو تو جملہ اسمیہ کہتے ہیں اور جملہ اگر فعل سے شروع ہو تو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ اس سبق میں ہم صرف جملہ اسمیہ کا مطالعہ کریں گے اور اگلے سبق میں جملہ فعلیہ پڑھیں گے، ان شاء اللہ۔

جملہ اسمیہ اسم خاص سے شروع کیا جاتا ہے، پھر اسم عام یا مرکب اضافی یا مرکب توصیفی یا جار مجرور یا فعل لا کر پورا کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں غور کرو:

اللَّهُ أَحَدٌ (اللہ ایک ہے) (1:112)، الْحَمْدُ لِلَّهِ (تعریف اللہ کے لئے ہے) (2:1)، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (محمد اللہ کے رسول ہیں) (29:48)، الصُّلْحُ خَيْرٌ (صلاح خیر ہے) (4:128)، اللَّهُ عَفُودٌ رَّحِيمٌ (اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے) (2:218)، اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے) (2:249)، الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ (فضل اللہ کی طرف سے ہے) (70:4)، الرَّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النَّسَاءِ (مرد ذمہ دار ہیں عورتوں پر) (34:4)، سَلِّمْ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ (سلام ہے نوح پر سب جہانوں میں) (79:37)



1- جملہ اسمیہ کے دو جزء ہوتے ہیں: (1) مبتداء اور (2) خبر۔ مبتداء اس اسم یا مرکب کو کہتے ہیں جس سے جملہ کی ابتداء کی جاتی ہے اور جس کے تعلق سے آگے کچھ بتایا جاتا ہے۔ اور مبتداء کے تعلق سے آگے جو کچھ بتایا جاتا ہے اس کو خبر کہتے ہیں۔ اوپر کی ہر مثال میں پہلا اسم مبتداء ہے اور دوسرا اسم یا مرکب خبر ہے۔

نوٹ: عربی میں "ہے اور ہیں" کے لئے کوئی خاص لفظ نہیں ہے۔ اردو میں ترجمہ کرتے وقت خبر کے ساتھ "ہے یا ہیں" لگا کر کرتے ہیں۔

2- مبتداء بالعموم اسم خاص یا کوئی مرکب ہوتا ہے اور خبر یا تو اسم عام ہوتی ہے یا کوئی مرکب یا پھر فعل۔

3- مبتداء اور خبر دونوں کے آخر میں پیش ہی آتا ہے جب تک کے کوئی ایسا حرف ان پر داخل نہ ہو جو ان میں کسی ایک کے آخر میں زیر یا زبر لگا دے۔ اس لئے مبتداء اور خبر دونوں ہی حالت پیشی مانے جاتے ہیں یعنی وہ حالت جس میں اسم کے آخر میں پیش لگایا جاتا ہے۔

4- مبتداء واحد ہو تو خبر بھی واحد ہونی چاہئے، مبتداء مشنیہ ہو تو خبر بھی مشنیہ ہونی چاہئے اور مبتداء جمع سالم ہو تو خبر بھی جمع ہونی چاہئے۔ نیز مبتداء مذکر (مرد) ہو تو خبر بھی مذکر ہونی چاہئے اور اگر مبتداء مؤنث (عورت) ہو تو خبر بھی مؤنث ہونی چاہئے، البتہ اگر مبتداء جمع مکسر (مذکر ہو یا مؤنث) ہو یا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔

5- اگر مبتداء ایک سے زیادہ ہوں اور جنس میں مختلف ہوں یعنی ایک مذکر اور ایک

مونث ہو تو خبر مذکر ہی لاتے ہیں، مثلاً زَيْدٌ وَمَرْيَمٌ وَبَكْرٌ مَعْلَمُونَ (زیدو مریم و بکر معلم ہیں)۔

6۔ کبھی خبر کو مبتداء سے پہلے بھی لے آتے ہیں: سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (سلام ہے نوح پر سب جہانوں میں) (79: 37)

قرآن کریم سے مثالیں:

أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ (39:10)، اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (24:35)، أَلْمُصْبِحِ فِي زُجَاجَةٍ (24:35)، مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ (4:77)، الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ (18:46)، اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (13:16)، الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهُوَ زِينَةٌ (57:20)، فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ (57:20)، اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (57:21)، الْعُلَمَاءُ عِنْدَ اللَّهِ (46:23)، لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ (30:4)، الْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ (82:19)، لِلَّهِ الشُّرُوقُ وَالْمَغْرِبُ (2:115)، لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (7:180)، لِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَى (16:60)، الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ (کار سازی اللہ برحق کے لئے ہے) (18:44)، لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ (39:3)، لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ (39:44)، فَالطَّاهِرَاتُ فُتِّتَتْ (4:34)، الْخَيْثُتُ لِلْخَيْثِيِّنَ وَالْخَيْثُونَ لِلْخَيْثِثِ ۗ وَالطَّاهِرَاتُ لِلطَّاهِرِينَ وَالطَّاهِرُونَ لِلطَّاهِرَاتِ (24:26)، فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (42:7)، نَصَرَ مِنَ اللَّهِ وَ فَتَحَ قَرِيبٌ (61:13)، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (3:185)، الْخَيْرُ وَالْمَيْسَرُ وَالْإِنصَابُ وَ

---

الْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (5:90)، الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (9:28)، الْحُرُّ بِالْحُرِّ  
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ (2:178)، اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (2:284)، لِلَّهِ  
مِيزَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (57:10)

مشق: مندرجہ بالی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-13

### مبتداء کو زبردینے والے 6 حروف

إِنَّ (بے شک)، اَنَّ (یہ کہ)، كَأَنَّ (جیسا کہ)، لَكِنَّ، لَكِنَّ (لیکن)،  
لَعَلَّ (شاید کہ)، لَكَيْتَ (خاش کہ)۔

1- یہ 6 حروف جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتداء کے آخر میں زبرد لگاتے ہیں:

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے) (البقرة: 220)

إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (بے شک اللہ کی مدد قریب ہے) (البقرة: 214)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے) (البقرة: 153)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ (صفا و مر وہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں)۔ (البقرة: 158)

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (البقرة: 165)

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (البقرة: 173)

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾ (البقرة: 194)

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰۹﴾ (البقرة: 209)

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ (آل عمران: 59)

إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ (آل عمران: 73)

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ (آل عمران: 73)

---

فَإِنَّ خَيْرَ الرِّادِ التَّقْوَى (البقرة: 197)

أَنَّ الرُّسُولَ حَقٌّ (ال عمران: 86)

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (المائدة: 4)

لَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۵۱﴾ (البقرة: 251)

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ (الشورى: 17)

أَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ (الجن: 72)

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۵﴾ (يوسف: 5)

لَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿۲﴾ (الحج: 2)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (ال عمران: 19)

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (بے شک شرک ایک عظیم ظلم ہی ہے) (لقمان: 13)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكْفُورٌ ﴿۲﴾ (103)

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (بے شک لوگوں میں سے بہت لوگ فاسق ہی ہیں۔)

(المائدة: 49)

کبھی خبر پر تاکید کے لئے آل (ہی) داخل کر دیتے ہیں جیسا کہ آخر کے تین مثالوں میں ہے۔

(2) مبتداء اگر متثنیہ ہو تو آخر میں ین آتا ہے اور جمع مذکر سالم ہو تو آخر

میں ”ین“ آتا ہے:

---

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (النساء: 45)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (الحجر: 45)

إِنَّ الْبُحْرَمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (القمر: 47)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (الدخان: 51)

3۔ اِن اور اَنَّ کی جگہ اِن اور اَنَّ بھی استعمال کر سکتے ہیں، لیکن ان کے استعمال سے مبتداء کے آخر میں زبردینا لازمی نہیں۔ البتہ اِن کے استعمال کرنے پر خبر کے شروع میں "ل" کا لازمی ہے۔

4۔ اِن اور اَنَّ جملہ فعلیہ میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

مشق: مندرجہ بالا عربی آیات کا اردو میں ترجمہ کرو۔

## سبق-14

### اسم اشارہ

جس لفظ سے کسی جاندار یا بے جان چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسماء اشارہ کو اسم خاص میں شمار کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

جمع	ثنیہ	واحد	
هُؤُلَاءِ (یہ، ان)	هُذَانِ، هُذَيْنِ (یہ دو، ان دو)	هُذَا (یہ، اس)	مذکر
	هَاتَانِ، هَاتَيْنِ (یہ دو، ان دو)	هَذِهِ (یہ، اس)	مؤنث
أُولَئِكَ (وہ، ان)	ذَانِكَ، ذَيْنِكَ (وہ دو، ان دو)	ذَلِكَ (وہ، اُس)	مذکر
	تَانِكَ، تَيْنِكَ (وہ دو، ان دو)	تِلْكَ (وہ، اُس)	مؤنث

1- اسماء اشارہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی البتہ ثنیہ

حالت پیشی میں پہلا والا اور حالت زیری و زبری میں دوسرا والا آتا ہے۔

2- جن اسماء اشارہ کے آخر میں "ك" ہے قرآن کریم میں وہ مخاطب کے

جنس اور عدد کے اعتبار سے بدلا گیا ہے: ذَالِكَ، ذَالِكُمَا، ذَالِكُمْ، ذَالِكُنَّ،

تِلْكَ، تِلْكُمْ، وغیرہ لیکن ان سب کا معنی وہی ہے۔

3- ذَالِكَ، تِلْكَ اور اُولَئِكَ قرآن مجید میں "یہ، اس اور ان" کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔

4- اسماء اشارہ کے بعد اسم عام یا کوئی مرکب لے آئیں تو جملہ اسمیہ بنتا ہے:

هَذَا صِرَاطٌ (یہ راستہ ہے) (3:51)

هَذَا يَوْمٌ (یہ ایک دن ہے) (11:77)

هَذَا عُلْمٌ (یہ ایک لڑکا ہے) (12:19)

ذَلِكَ يَوْمٌ (وہ ایک دن ہے) (11:103)

ذَلِكَ ذِكْرٌ (یہ ایک یاد دہانی ہے) (11:144)

ذَلِكَ وَعْدٌ (یہ ایک وعدہ ہے) (11:65)

قرآن کریم سے مثالیں:

هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (2:79)، هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (3:51)، هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ

وَهْدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (3:138)، وَ هَذَا كِتَابٌ (6:92)، إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلِيمٌ (7:109)، إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ (11:72)، إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ (38:5)،

هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ (یہ ایک مصیبت والا دن ہے) (11:77)، هَذَا لِسَانَ عَرَبِيٍّ

مُبِينٌ (16:103)، هَذَا حَلَلٌ وَ هَذَا حَرَامٌ (16:116)، فِي هَذَا الْقُرْآنِ

(17:41)، إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ (20:117)، هَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ (21:50)،



هَذَا إِرْفَاكٌ مُّبِينٌ (12: 24)، هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (24: 16)، هَذَا سِحْرٌ  
 مُّبِينٌ (13: 27)، هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (15: 28)، هَذَا خَلْقُ اللَّهِ (11: 31)،  
 هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ (21: 37)، هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (11: 44)، هَذَا بَصَائِرٌ لِلنَّاسِ  
 وَهُدًى وَرَحْمَةٌ (20: 45)، هَذَا إِرْفَاكٌ قَدِيمٌ (11: 46)، وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ  
 (12: 46)، هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (8: 54) فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (3: 117)، فِي  
 هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ (30: 16)، إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ (39: 40)، لَا  
 إِلَى هَوْلَاءَ وَلَا إِلَى هَوْلَاءَ (4: 143)، ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (2: 178)،  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ (3: 13)، ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (14: 3)،  
 ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ (44: 3)، مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ (89: 3)، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ  
 الْأُمُورِ (186: 3)، وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (13: 4)، ذَلِكَ خَيْرٌ (59: 4)، ذَلِكَ  
 الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ (70: 4)، ذَلِكَمْ فِسْقٌ (3: 5)، وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ (29: 5)،  
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ (54: 5)، وَ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ (85: 5)، وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ  
 الْمُبِينُ (16: 6)، ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (96: 6)، ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ  
 آيَاتِ اللَّهِ (26: 7)، ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ (176: 7)، وَ ذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (26: 9)،  
 ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ (36: 9)، ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (63: 9)، ذَلِكَ يَوْمٌ  
 مَّجْزُوعٌ (103: 11)، وَ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ (103: 11)، ذَلِكَ ذِكْرًا  
 لِلذَّاكِرِينَ (114: 11)، ذَلِكَ وَعْدٌ (65: 11)، ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ (38: 12)،  
 وَ فِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (6: 14)، إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّسِينَ

(بے شک اس میں نشانیاں ہیں صاحب فراست لوگوں کے لئے) (75: 15)، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلَّذٰلِمِيْنَ (15: 77)، ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (18: 17)، اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22: 70)، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرًا (29: 51)، اِنَّ ذٰلِكَ لَمُبْتَلٰى لِّلَّذٰلِمِيْنَ (30: 50)، اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر (31: 17)، ذٰلِكَ عَلِمَ الْغٰيْبِ وَّ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (32: 6)، اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ (38: 64)، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّاُولِي الْاَلْبَابِ (39: 21)، ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهُ (39: 23)، ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (41: 9)، ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّكَرُ (41: 28)، اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر (42: 43)، ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ (وہ دور والی واپسی ہے) (50: 3)، ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ (50: 20)، ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ (50: 34)، ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ (50: 42)، ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ (60: 10)، ذٰلِكَ يَوْمُ التَّعٰبِنِ (64: 9)، ذٰلِكَ اَمْرٌ اَللّٰهُ (65: 5)، ذٰلِكَ دِيْنُ الْقِيٰمَةِ (98: 5)

اُوْلٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (2: 39)، اُوْلٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (2: 82)، اُوْلٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (3: 114)، اُوْلٰٓئِكَ كَاٰلِ اَنْعَامٍ (7: 179)، اُوْلٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ (14: 3)، اُوْلٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (39: 22)، اُوْلٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (22: 51)، اُوْلٰٓئِكَ مُّبَرَّءُوْنَ (24: 26)، اُوْلٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ (58: 19)، اُوْلٰٓئِكَ فِي الْاَدْدٰلِيْنَ (58: 20)، اُوْلٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ (58: 22)، اُوْلٰٓئِكَ فِيْ جَهَنَّمَ مُكْرَمُوْنَ (70: 35)، اُوْلٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمِيْنَةِ (90: 18)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

5۔ اسماء اشارہ کے ساتھ اسم عام آئے تو جملہ اسمیہ بنتا ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے، لیکن اگر ان کے ساتھ اسم خاص یعنی "ال" والا اسم لگایا جائے تو اس کو ایک جملہ کی حیثیت سے بھی لاسکتے ہیں اور ایک مرکب کی حیثیت سے بھی لاسکتے ہیں جسے مرکب اشاری کہتے ہیں:

هَذَا كِتَبٌ (یہ ایک کتاب ہے۔) (6:92) جملہ اسمیہ ہے، جبکہ ذَلِكَ الْكِتَابُ (یہ کتاب یا وہی کتاب ہے) (2:2) مرکب اشاری بھی ہے اور جملہ اسمیہ بھی ہے۔<sup>6</sup> دونوں کے معنی میں خوب غور و فکر کرو اور فرق کو سمجھو۔

قرآن کریم سے مرکب اشاری کی مثالیں:

هَذَا الْقُرْآنُ (یہ قرآن) (6:19)

هَذَا الْوَعْدُ (یہ وعدہ) (10:48)

هَذَا الْفَتْحُ (یہ فیصلہ) (32:28)

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (وہی مقرب لوگ ہیں) (56:11)

ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ (یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔) (4:70)

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ (یہی مضبوط دین ہے۔) (9:36)

مرکب اشاری میں عدد اور جنس کے اعتبار سے مطابقت ہونا ضروری ہے۔ لیکن اگر

<sup>6</sup> مرکب اشاری میں اسم اشارہ کے ساتھ جو اسم خاص آتا ہے اس کو مشارالہ کہتے ہیں۔

---

اسم اشارہ کے بعد آنے والا اسم جمع مکسر (مذکر ہو یا مؤنث) ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث ہی لاتے ہیں:

تِلْكَ الرُّسُلُ (یہی رسول ہیں) (2:253)

تِلْكَ الْيَاكُمُ (یہی دن ہیں) (3:140)

تِلْكَ الْقُرَى (وہی بستیاں ہیں) (7:101)

هَذِهِ النَّارُ (یہی آگ ہے) (52:14)

ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (یہی عظیم رسوائی ہے۔) (9:63)

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (یہی عظیم کامیابی ہے) (5:119)

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ (یہی کھلی کامیابی ہے) (6:16)

تِلْكَ الْجَنَّةُ (وہی جنت ہے) (19:63)

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ (وہی آخرت کا گھر ہے) (28:83)

تِلْكَ الْأَمْثَالُ (وہی مثالیں ہیں) (29:43)

جیسا کہ اوپر بتایا گیا تھا کہ اسماء اشارہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، اس لئے مختلف حالات کا اثر مشاڈ الیہ (اسم اشارہ کے ساتھ جو اسم آئے) پر پڑتا ہے:

هَذَا الْقُرْآنُ (یہ قرآن) (6:19)

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ (بے شک یہ قرآن) (17:9)

فِي هَذَا الْقُرْآنِ (اس قرآن میں) (17:41)

---

بِمَثَلِ هَذَا الْقُرْآنِ (اس قرآن کے جیسا) (17:88)  
وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (اس امن والے شہر کی قسم) (95:3)  
فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (اس دنیاوی زندگی میں) (3:117)  
مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ (اس قریہ سے) (4:75)  
فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ (ان چوپایوں کے پیٹ سے) (6:139)  
عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ (اس شجر سے) (7:20)  
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا (اس دنیا میں) (7:156)  
عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ (اس قریہ کے رہنے والوں پر) (29:34)

## سبق-15

### اسم ضمیر

ضمیر پیشی	واحد (کیلا)	تثنیہ (دونوں)	جمع (سب)
متکلم	أَنَا (میں، میں نے)	أَنْتُمْ (ہم، ہم نے)	
مخاطب	أَنْتَ (آپ، آپ نے)	أَنْتُمَا (آپ، آپ نے)	أَنْتُمْ (آپ، آپ نے)
	أَنْتِ (آپ، آپ نے)	أَنْتُمَا (آپ یا آپ نے)	أَنْتُنَّ (آپ، آپ نے)
غائب	هُوَ (وہ، اس نے)	هُمَا (وہ، انہوں نے)	هُمَّ (وہ، انہوں نے)
	هِيَ (وہ، اس نے)	هُمَا (وہ، انہوں نے)	هُنَّ (وہ، انہوں نے)

جو لفظ کسی جاندار یا بے جان چیز کے نام کے بدلے میں استعمال ہو اسے ضمیر کہتے ہیں۔ اسم ضمیر دو قسم کے ہیں: ضمیر پیشی اور ضمیر زیری و زبری  
ضمیر پیشی، حالت پیشی میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دوسری تمام حالتوں یعنی حالت زیری اور حالت زبری میں ضمیر زیری و زبری کا استعمال کیا جاتا ہے۔

## قرآن کریم سے ضمیر پیشی کی مثالیں:

اَنَا التَّوَابُ الرَّحِيمُ (2:160)، وَ اَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ (3:81)، وَمَا اَنَا مِنَ  
 الْمُبَشِّرِينَ (6:79)، مَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِیْظٍ (6:104)، وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ  
 (6:163)، اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ (7:68)، وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (7:143)،  
 اَنَا بَرِيءٌ (10:41)، وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (10:90)، اَنَا بَشَرٌ (18:110)،  
 وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ (21:56)، اِنَّمَا اَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ (27:92)،  
 اِنَّمَا الْاٰلِيَةُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَ اِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (29:50)، نَحْنُ مُصْلِحُونَ (2:11)،  
 نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ (2:14)، نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ (3:52)، بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ  
 مَّسْحُورُونَ (15:15)، نَحْنُ الْوَارِثُونَ (15:23)، نَحْنُ اُولُو الْقُوَّةِ (27:33)،  
 بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (56:67)، اَنْتَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ (5:114)، اَنْتَ عَلٰی كُلِّ  
 شَيْءٍ شَهِيدٌ (5:117)، اَنْتَ خَيْرُ الْفِتْحَيْنَ (7:89)، اَنْتَ اَرْحَمُ  
 الرَّحِيْمِينَ (7:151)، اَنْتَ خَيْرُ الْغَفِرِيْنَ (7:155)، اِنَّمَا اَنْتَ نَذِيْرٌ ۗ وَ اللّٰهُ  
 عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (11:12)، اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (11:45)، اِنَّمَا اَنْتَ  
 مُنذِرٌ ۗ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (13:7)، اَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِينَ (23:118)، اِنَّمَا  
 اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ (26:185)، اِنَّمَا اَنْتَ مُدَكِّرٌ (21:88)، اَنْتُمْ  
 ظٰلِمُونَ (2:51)، اَنْتُمْ مُّعْرَضُونَ (2:83)، اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (2:132)، اَنْتُمْ  
 عٰكِفُونَ (2:187)، اَنْتُمْ شٰهَدَآءٌ (3:99)، بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ (5:18)، بَلْ  
 اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (7:81)، اَنْتُمْ صٰمِتُونَ (7:193)، اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

(8:26)، أَنْتُمْ بَرِيئُونَ (10:41)، وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (10:53)، إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (12:89)، بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (26:166)، يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (35:15)، أَنْتُمْ دَاخِرُونَ (37:18)، وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ (47:35)، وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ (47:38)، هُوَ كَرِيمٌ - هُوَ خَبِيرٌ - هُوَ شَرٌّ (2:216)، هُوَ كَاذِبٌ (2:217)، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (2:255)، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (2:29)، وَهُوَ مُحَرَّمٌ (2:85)، وَهُوَ الْحَقُّ (2:91)، هُوَ مُحْسِنٌ (2:112)، إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى (2:120)، هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (2:137)، هُوَ قَائِمٌ (3:39)، هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (3:78)، وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَبِيرِينَ (3:85)، وَهُوَ خَبِيرٌ النَّصِيرِينَ (3:150)، هُوَ مُؤْمِنٌ (4:92)، وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (5:76)، وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ (6:3)، إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ (6:19)، وَهُوَ خَبِيرٌ الْفَصِيلِينَ (6:57)، وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِيرِينَ (6:62)، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (6:102)، وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (6:103)، هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ (6:164)، وَهُوَ خَبِيرٌ الْحَكِيمِينَ (7:87)، ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (9:72)، وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (9:104)، هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (9:129)، هُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (12:27)، هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (12:64)، وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (13:41)، وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ (34:2)، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (34:23)، وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (34:26)، بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (34:27)، وَهُوَ



خَيْرُ الرُّزْقَيْنِ (34:39)، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (34:47)، وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ (2:35)، يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ  
 الْحَمِيدُ (15:35)، ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (32:35)، بَلَى ۗ وَهُوَ الْخَلْقُ  
 الْعَلِيمُ (81:36)، هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (4:39)، أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْعَفَّارُ (5:39)،  
 إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (20:40)، وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (19:42)، وَهُوَ  
 النُّورُ الْحَمِيدُ (28:42)، إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (58:51)، وَهُوَ  
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (6:57)، هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (22:59)، بَلْ هُوَ قُرْآنٌ  
 مَّجِيدٌ (21:85)، هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1:112)، أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (15:39)،  
 هُوَ مُلِيمٌ (142:37)، هُوَ سَفِيمٌ (145:37)، هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ (15:47)،  
 وَهُوَ شَهِيدٌ (37:50)، هِيَ مَوَاقِيتٌ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (189:2)، هِيَ تَعْبَانٌ  
 مُبِينٌ (107:7)، هِيَ بَيْضَاءٌ لِلنَّظِيرِينَ (108:7)، وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا  
 وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (40:9)، هِيَ أَحْسَنُ (53:17)، هِيَ حَيَّةٌ (20:20)،  
 هِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ (45:22)، مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ (13:33)، هِيَ  
 رَبِيمٌ (78:36)، بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ (49:39)، إِنَّ الْأَخْرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (39:40)،  
 هِيَ دُخَانٌ (11:41)، فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ (13:79)، فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ  
 الْمَأْوَى (39:79)، فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى (41:79)، فَأُولَئِكَ هُمُ  
 الظَّالِمُونَ (229:2)، وَ الْكٰفِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254:2)، أُولَئِكَ هُمُ  
 الْمُفْلِحُونَ (5:2)، وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (8:2)، أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ (27:2)،

فَاتَمَّا هُمْ فِي شِقَاقٍ (2:137)، وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (2:157)، هُمْ  
كُفَّارٌ (2:161)، وَ مَا هُمْ بِخَرَجِينَ مِنَ النَّارِ (2:167)، وَ أُولَئِكَ هُمُ  
الْمُنْتَفُونَ (2:177)، وَ أُولَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ (3:10)، هُمْ مُعْرِضُونَ (3:23)،  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ (3:82)، وَ أُولَئِكَ هُمُ الصَّٰلِحُونَ (3:90)، هُمْ  
رٰكِعُونَ (5:55)، فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ (5:56)، هُمْ مُهْتَدُونَ  
(6:82)، وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كٰفِرُونَ (7:45)، وَ هُمْ تٰبِعُونَ (7:97)، أُولَئِكَ  
كَالْآعْمٰرِ بَلْ هُمْ أَصْلٌ أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ (7:179)، أُولَئِكَ هُمُ  
الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا (8:4)، وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ (9:10)، وَ أُولَئِكَ هُمُ  
الْفٰلِزُونَ (9:20)، هُمْ صٰغِرُونَ (9:29)، هُمْ كٰرِهُونَ (9:48)، هُمْ  
كٰفِرُونَ (9:55)، إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ (9:67)، هُمْ فٰسِقُونَ (9:84)،  
هُمُ اَعْيَآءٌ (9:93)، وَ هُمْ مُشْرِكُونَ (12:106)، فَبَا هُمْ بِمِعْجٰزِينَ (16:46)،  
وَ أُولَئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ (16:105)، وَ هُمْ فِي عَقْلَةٍ (19:39)، هُمْ  
شٰهِدُونَ (37:150)، اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (9:40)

### ضمیر زبری وزبری

ضمیر زبری وزبری کو ضمیر متصل بھی کہتے ہیں کیوں کہ یہ کسی نہ کسی لفظ کے آخر  
میں لگ کر ہی آتی ہے۔ یہ یا تو اسم کے آخر میں لگ کر مضاف الیہ کی حیثیت سے آتی  
ہے یا فعل کے آخر میں لگ کر مفعول کی حیثیت سے آتی ہے یا زبر دینے والے حروف کے  
آخر میں لگ کر آتی ہے یا زبر دینے والے حروف کے آخر میں لگ کر آتی ہے:

ضمیر زیری وزبری	واحد (اکیلا)	تثنیہ (دونوں)	جمع (سب)
متکلم مذکر و مؤنث	مِج (مجھے، مجھ کو، میرا، میری، میرے)	تَا (ہمیں، ہم کو، ہمارا، ہماری، ہمارے)	
مخاطب مذکر	کُ (تمہیں، تم کو، تمہارا، تمہاری، تمہارے)	کُمَا (تم دونوں کو، کا، کی، کے)	کُمَّ (آپ کو، کا، کی، کے)
مؤنث	کُ (تمہیں، تم کو، تمہارا، تمہاری، تمہارے)	کُمَا (تم دونوں کو، کا، کی، کے)	کُكُ (آپ کو، کا، کی، کے)
غائب مذکر	ہَا (اسے، اس کو، کا، کی، کے)	ہُمَا (انہیں، ان، دونوں کو، کا، کی، کے)	ہُمَّ (انہیں، ان، کا، کی، کے)
مؤنث	ہَا (اسے، اس کو، کا، کی، کے)	ہُمَا (انہیں، ان، دونوں کو، کا، کی، کے)	ہُنَّ (انہیں، ان، کا، کی، کے)

1) ہُمَا، ہُمَّ، ہُنَّ سے پہلے زیر آئے یا "ی" آئے تو ہُمَا، ہِمَّ، ہِنَّ لکھے جاتے

ہیں، مثلاً: **بِهِمَا، بِهِمْ، بِهِنَّ، عَلَيْهِمَا، عَلَيْهِمْ، عَلَيْهِنَّ**  
 (2) **هُمَا، هُمْ، هُنَّ**: یہ تینوں ضمائر ضمیر پیشی میں بھی ہیں اور ضمیر زیری و زبری  
 میں بھی ہیں۔ نوٹ کر لیں

(3) حرف جار "لِ" کے بعد ضمیر زیری و زبری آئے تو "لِ" پڑھا جاتا ہے:  
**لَكَ، لَهُمْ، لَنَا، لِيكُنْ** "ئِ" کے ساتھ آئے تو "لِ" ہی پڑھا جاتا ہے، جیسے "لِ-"  
 (4) "ئِ" اسم کے آخر میں لگ کر مضاف الیہ بن کر آئے تو حالت پیشی، حالت  
 زبری و زیری تینوں حالات میں مضاف کے آخر میں زیر ہی آتا ہے:

**إِنَّ اللَّهَ رَبِّيَ وَرَبُّكُمْ (3:51)**، **إِنِّي عَلَىٰ بَيْتِنَا مِّنْ رَبِّي (6:57)**، **إِنَّمَا عَلِمَهَا**  
**عِنْدَ رَبِّي (7:187)**، **إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (11:41)**، **إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ**  
**(11:61)**، **إِنَّ رَبِّي لَسَبِیحُ الدُّعَاءِ (14:39)**، **الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي (17:85)**،  
**هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي (18:98)**، **إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي (29:26)**،

(5) **إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ** اور **لَكَنَّ** کے آخر میں "ئِ" آئے تو **إِنِّي، أَنِّي، كَأَنِّي** اور **لَكَنِّي**  
 بھی لکھتے ہیں اور **إِنِّي، أَنِّي، كَأَنِّي** اور **لَكَنِّي** بھی لکھتے ہیں:

**إِنِّي بَرِيءٌ (بے شک میں بری ہوں) (6:19)**، **إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ وَ**  
**بَشِيرٌ (بے شک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے آگاہ کرنے والا اور خوشخبری**  
**سنانے والا ہوں۔) (11:2)**، **إِنِّي مِنَ السُّلَيْمِينَ (بے شک میں مسلمان میں**

سے ہوں) (41:33)، اِنِّى مَعَكُمْ (بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں) (20:46)، لِكَيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (بے شک میں ایک رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے) (7:67)

لَيْتَ كَآخِرِىْنَ "مخ" آءِ تَوَلَّيْتَنِىْ هِىَ لَكَتِّىْ هِىَ -

لَعَلَّ كَآخِرِىْنَ "مخ" آءِ تَوَلَّيْتَنِىْ هِىَ لَكَتِّىْ هِىَ

قرآن کریم سے ضمیر زیری وزبری کی مثالیں:

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ (2:262)، لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ (2:272)، اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلٰوةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (2:157)، فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ (2:182)، لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ (2:198)، فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ (3:20)، لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاٰمِیْنِ سَبِيْلٌ (3:75)، اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمْ اِنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (3:87)، فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا (4:128)، سَلَّمَ عَلَيْهِمْ (6:54)، وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (6:107)، وَ اِنَّهُ لَفِسْقٌ (6:121)، اِنَّكُمْ لَكٰشِرُوْنَ (6:121)، اِنَّهُ عَلِيمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ (8:43)، وَ اِنَّكَ لَوِىْنَ الْمُرْسَلِيْنَ (6:252)، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (2:32)، اِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيْمُ (2:54)، اِنَّكَ اِذَا تَوَلَّيْتَ الظَّالِمِيْنَ (2:145)، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (3:8)، رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ (3:9)، اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(26:3)، إِنَّكَ سَبِّحُ الدُّعَاءِ (38:3)، إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ  
 الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (140:3)، لَا عِلْمَ لَنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ  
 الْغُيُوبِ (109:5)، بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (81:7)، إِنَّكُمْ إِذَا لَخِسرُونَ  
 (90:7)، إِنَّكُمْ لِمِنَ الْمُفْرَبِينَ (114:7)، أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ (2:12)،  
 أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (13:2)، وَ أَنْهُمْ إِلَيْهِ رُجْعُونَ (46:2)، إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ  
 مُّبِينٌ (208:2)، إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ (53:5)، وَ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (28:6)، وَ إِنَّهُ  
 لِمِنَ الصّٰدِقِينَ (51:12)، إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مُّمَيّتُونَ (30:39)، أَلَا إِنَّهُ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ (54:41)، إِنْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً (30:2)، إِنْ  
 لَكُمَا لِمِنَ النَّصِيحِينَ (21:7)، إِنْ رَسُوْلُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (158:7)، إِنْ  
 لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (25:11)، إِنْ حَفِيزٌ عَلَيْهِمْ (55:12)، إِنَّا مَعَكُمْ (14:2)،  
 وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (70:2)، إِنَّا هُنَا قُعدُونَ (24:5)، يُقَوْمِ  
 لَيْسَ بِي ضَلَالَةٍ وَ لَكِنِّي رَسُوْلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (61:7)، اللَّهُ رُبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۗ  
 لَنَّا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (15:42)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

---

## سبق-16

### جملہ اسمیہ کو منفی بنانا

جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لئے شروع میں ہمایا لایا کیس یا ان لاتے ہیں۔ ان کے لانے پر جملہ اسمیہ کی خبر کے آخر میں زبر لگاتے ہیں:

مَا هَذَا بَشَرًا (یہ بشر نہیں ہے۔) (12:31)

ہمایا لایا کیس کی خبر پر کبھی حرف جار "ب" لاتے ہیں۔ اس سے خبر پر زیر تو لگتا ہے، لیکن معنی وہی رہتا ہے:

مَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ (اللہ غافل نہیں ہے۔) (2:74)

مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (وہ مؤمن نہیں ہیں۔) (2:8)

مَا أَنَا بِبَاطِلٍ (میں بڑھانے والا نہیں ہوں۔) (5:28)

مَا هُوَ بِالْعَهِدِ (وہ اس کو بچنے والا نہیں ہے۔) (13:14)

مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ (میں تم پر نگاہبان نہیں ہوں۔) (6:104)

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا (وہ اس سے نکلنے والا نہیں۔) (6:122)

أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ (یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔) (8:51)

نیز خبر پر کوئی اور حرف جار آئے تو بھی خبر پر زیر لگاتے ہیں:

مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں) (6:79)

مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ (وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔) (3:78)

مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (وہ اللہ کے پاس سے نہیں ہے۔) (3:78)

مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کرو:

مَا هُوَ بِبَيِّنَةٍ (17:14)، مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ (41:69)، مَا هُوَ بِقَوْلِ

شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (25:81)، مَا هُمْ بِخُرُوجِينَ مِنَ النَّارِ (2:167)، مَا هُمْ

مِنْكُمْ (9:56)، مَا هُمْ بِحَمِلِينَ مِنْ خَطَبِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (12:29)، مَا هُمْ

بِمُعْجِزِينَ (39:51)، إِنَّ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (12:31)

جملہ اسمیہ پر مَا یا لَا یا لَيْسَ یا إِنَّ لاکر مبتداء اور خبر کے درمیان إِلَّا لے آؤ

تو مَا یا لَا یا لَيْسَ یا إِنَّ کا عربی عمل باطل ہو جاتا ہے:

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ (3:144)، وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ (3:126)، إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (7:184)، إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ

قُرْآنٌ مُّبِينٌ (36:69)، إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ (43:59)

لَا کو ایک اور طریقہ سے بھی استعمال کرتے ہیں۔ وہ ایسے کہ جملہ اسمیہ کا مبتداء کے

طور پر اسم عام کو لے آتے ہیں اور اس پر ایک زبر لگاتے ہیں۔ اس سے معنی میں اسم

عام کے جنس ہی کی نفی ہو جاتی ہے۔ تب اس کا معنی ہوتا ہے "کوئی نہیں"۔

لَا رَيْبَ فِيهِ (کوئی شک نہیں اس میں) (4:87)

لَا شَرِيكَ لَهُ (کوئی شریک نہیں اس کا) (6:163)



اس طریقہ سے استعمال کرتے وقت اگر مبتداء اور خبر کے درمیان اِلَّا آجائے تو لا  
کا عربی عمل باطل نہیں ہوتا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے) (19: 47)

إِنَّمَا (بس، صرف، ہی) جملہ اسمیہ کے شروع میں لاتے ہیں اس کے لانے سے وہی  
معنی آتے ہیں جو اِن اور اِلَّا یا مَآ اور اِلَّا کے لانے سے آتے ہیں:

إِنَّمَا نَحْنُ مُصَلِحُونَ (ہم بس اصلاح کرنے والے ہیں) (2: 11)، إِنَّمَا نَحْنُ  
فِتْنَةٌ (ہم بس ایک فتنہ ہیں) (2: 102)، إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ  
اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ (4: 171)، إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ  
عَمَلِ الشَّيْطَانِ (5: 90)، إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْعُ الْمُبِينُ (5: 92)، إِنَّمَا أَمْرُهُمْ  
إِلَى اللَّهِ (6: 159)، إِنَّمَا عَلِمَهَا عِنْدَ اللَّهِ (7: 187)، إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ  
أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (8: 28)، إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (9: 28)، إِنَّمَا الْعَيْبُ لِلَّهِ  
(10: 20)، إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ (10: 23)، إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ (11: 12)،  
إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (16: 95)، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (18: 110)،  
إِنَّمَا أَنَا رَسُولٌ رَّبِّكَ (19: 19)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-17

### فعل

1- فعل اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے کوئی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، مثلاً  
فَتَّحَ (کھولا)، نَصَرَ (مدد کی)، ضَرَبَ (مارا)، سَمِعَ (سنا)، حَسِبَ (گمان کیا)،  
ضَعَفَ (کمزور ہوا)

2- فعل حروف کے لحاظ سے تین حرفی ہی ہوتے ہیں۔ گنتی کے چند افعال چار حرفی،  
پانچ حرفی ہیں۔

3- تین حرفی فعل کے پہلے حرف کو فاء کلمہ دوسرے کو عین کلمہ اور تیسرے کو لام  
کلمہ کہتے ہیں: سَمِعَ میں "س" فاء کلمہ، "م" عین کلمہ اور "ع" لام کلمہ ہے۔

4- فعل زمانہ کے لحاظ سے دو طرح کے ہوتے ہیں: (1) فعل ماضی: وہ فعل جو یہ  
بتائے کہ کام ہو چکا ہے یا کر چکے ہیں، جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں ہے۔ اور (2) فعل  
مضارع: وہ فعل جو یہ بتائے کہ کام ہوتا ہے یا ہوگا، کرتا ہے یا کریگا۔ یعنی اس فعل  
میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں پائے جاتے ہیں، جیسے:

ماضی	مضارع
فَتَّحَ (کھولا)	يَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا)
نَصَرَ (مدد کی)	يُنْصِرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا)

يَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا)	ضَرَبَ (مارا)
يَسْمَعُ (سنتا ہے یا سنیگا)	سَمِعَ (سنا)
يَحْسِبُ (گمان کرتا ہے یا کرے گا)	حَسِبَ (گمان کیا)
يَضْعُفُ (کمزور ہوتا ہے یا ہوگا)	ضَعُفَ (کمزور ہوا)

5- سارے افعال کے ماضی و مضارع کے حرکات (زیر، زبر، پیش اور جزم) مندرجہ بائی 6 افعال کے مطابق ہی آتے۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل کے 6 ابواب ہیں۔ یاد رہے فعل پر کبھی تنوین نہیں آتی۔

6- لغت میں فعل ماضی کے ساتھ فعل مضارع یا پھر اس کا باب بھی درج ہوتا ہے۔ فعل کا باب حفظ کرنے کی ضرورت نہیں۔ باب صرف مضارع کے کلمہ کی حرکت بتانے کے لئے آتا ہے۔ فعل ماضی کے ساتھ فعل مضارع حفظ کر لیں۔ قرآن مجید میں کثیر الاستعمال چند افعال مندرجہ ذیل ہیں۔ کتنی مرتبہ استعمال ہوئے ہیں وہ بھی دیا گیا ہے۔ ان افعال کو خوب یاد رکھو۔

### فَتَّحَ (يَفْتَحُ)

معنی	فعل	استعمال
کیا	فَعَلَ (يَفْعَلُ)	105
بنایا	جَعَلَ (يَجْعَلُ)	346
بھیجا، اٹھا کھڑا کیا	بَعَثَ (يَبْعَثُ)	65

جمع کیا	بَجَعَ (يَجْمَعُ)	40
گیا	ذَهَبَ (يَذْهَبُ)	35
بلند کیا، اٹھایا	رَفَعَ (يَرْفَعُ)	28
جادو کیا	سَحَّرَ (يَسْحَرُ)	49
نیک ہوا	صَلَحَ (يُصْلِحُ)	131
لعنت کی	لَعَنَ (يَلْعَنُ)	27
فائدہ دیا	نَفَعَ (يُنْفَعُ)	42

### ضَرَبَ (يَضْرِبُ)

معنی	فعل	استعمال
مارا، بیان کیا	ضَرَبَ (يَضْرِبُ)	58
اٹھایا	حَمَلَ (يَحْمِلُ)	50
صبر کیا	صَبَرَ (يُصْبِرُ)	94
ظلم کیا	ظَلَمَ (يُظْلِمُ)	266
پہچایا	عَرَفَ (يَعْرِفُ)	59
سمجھا	عَقَلَ (يَعْقِلُ)	49
بخش دیا	عَفَرَ (يُعْفِرُ)	95
قادر ہوا	قَدَرَ (يَقْدِرُ)	47

جھوٹ بولا	كَذَّبَ (يَكْذِبُ)	76
کمایا	كَسَبَ (يَكْسِبُ)	62
مالک ہوا	مَلَكَ (يَمْلِكُ)	49

### نَصَرَ (يَنْصُرُ)

معنی	فعل	استعمال
مدد کی	نَصَرَ (يَنْصُرُ)	92
پہنچا	بَلَغَ (يَبْلُغُ)	49
چھوڑا	تَرَكَ (يَتْرُكُ)	43
اکھٹا کیا، گھیرا	حَشَرَ (يَحْشُرُ)	43
فیصلہ کیا	حَكَّمَ (يَحْكُمُ)	80
نکلا	خَرَجَ (يَخْرُجُ)	61
ہمیشہ رہا	خَلَدَ (يَخْلُدُ)	83
پیدا کیا	خَلَقَ (يَخْلُقُ)	248
داخل ہوا	دَخَلَ (يَدْخُلُ)	78
یاد کیا	ذَكَرَ (يَذْكُرُ)	163
رزق دیا	رَزَقَ (يَرْزُقُ)	122
سجدہ کیا	سَجَدَ (يَسْجُدُ)	49

شعور ہوا	شَعَرَ (يَشْعُرُ)	29
شکر کیا	شَكَرَ (يَشْكُرُ)	63
سچ کہا	صَدَقَ (يَصْدُقُ)	89
عبادت کی	عَبَدَ (يَعْبُدُ)	143
حکم توڑا	فَسَقَ (يُفْسِقُ)	54
جان سے مارا	قَتَلَ (يَقْتُلُ)	93
بیٹھا	قَعَدَ (يَقْعُدُ)	23
لکھا	كَتَبَ (يَكْتُبُ)	56
کفر کیا، ناشکری کی	كَفَرَ (يَكْفُرُ)	461
مکر کیا، چال چلا	مَكَرَ (يَمْكُرُ)	43
دیکھا	نَظَرَ (يَنْظُرُ)	95

### سَمِعَ (يَسْمَعُ)

معنی	فعل	استعمال
سنا	سَمِعَ (يَسْمَعُ)	100
غمگین ہوا	حَزِنَ (يَحْزَنُ)	30
گمان کیا	حَسِبَ (يُحْسِبُ)	46
حفاظت کی،	حَفِظَ (يُحْفِظُ)	27
نقصان اٹھایا	خَسِرَ (يُخْسِرُ)	51

148	رَحِمَ (يَرْحَمُ)	رحم کیا
66	شَهِدَ (يَشْهَدُ)	گواہی دی
518	عَلِمَ (يَعْلَمُ)	جانا
318	عَمِلَ (يَعْمَلُ)	عمل کیا
25	كَرِهَ (يَكْرَهُ)	کراہت کیا

## سبق نمبر-18

### جملہ فعلیہ

- 1- جو جملہ فعل سے شروع ہو اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔
- 2- جملہ فعلیہ میں فعل کے بعد فاعل (کام کرنے والا)، اس کے بعد ضرورت ہو تو مفعول (وہ جس پر کام ہو) آتا ہے۔ فاعل کے آخر میں پیش آتا ہے اور مفعول کے آخر میں زبر آتا ہے، مثلاً:  
قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (داود نے جالوت کو قتل کیا) (251: 2)۔ اس مثال میں داود فاعل ہیں اور جالوت مفعول ہے۔
- اگر فاعل جمع مذکر سالم ہو تو واحد کے آخر میں "وْنَ" لایا جاتا ہے اور نیز اگر مفعول جمع مذکر سالم ہو تو واحد کے آخر میں "يْنَ" لایا جاتا ہے، مثلاً:  
صَرَبَ الْمُسْلِمُونَ الظَّالِمِينَ (مسلموں نے ظالموں کو مارا)۔ اس مثال میں

الْمُسْلِمُونَ فاعل ہے اور الظَّالِمِينَ مفعول ہے۔

نوٹ: فعل دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک وہ جسے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی اس کو فعل لازم کہتے ہیں، مثلاً: ضَعَفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (مانگنے والا بھی کمزور رہا اور جس سے مانگا گیا وہ بھی کمزور رہے) (22: 73) صَبَرَ أُولُو الْعُرْوَةِ مِنَ الرُّسُلِ (رسولوں میں سے اولو العزم (رسولوں) نے صبر کیا۔) (46: 35) اور دوسرا وہ فعل جسے اپنی بات پورے طور پر واضح کرنے کے لئے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو فعل متعدی کہتے ہیں، مثلاً: صرف اتنا کہا جاتا کہ صَبَرَ اللَّهُ (اللہ نے بیان کیا) (29: 39)۔ تو بات پوری نہیں ہوتی۔ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ اللہ نے کیا بیان کیا؟ بات پوری کرنے کے لئے ایک مفعول کی ضرورت ہے: صَبَرَ اللَّهُ مَثَلًا (اللہ نے ایک مثال بیان کی) (16: 75)۔ ایک مفعول لانے کے بعد بات کسی حد تک واضح ہوئی۔

3۔ غور کریں اوپر کی مثالوں میں فاعل مرد ہی ہے۔ اگر فاعل عورت ہو تو فعل کے آخر میں "ت" کی علامت لگاتے ہیں، مثلاً:

فَتَحَّتْ تَسْمِيَةً بَابًا (تسمیہ نے ایک دروازہ کھولا)۔ اس مثال میں تسمیہ فاعل ہے اور باب مفعول ہے۔

نَصَرَتِ الْمُسْلِمَةَ الْمُسْلِمَةَ (مسلمہ نے مسلمہ کی مدد کی)۔ اس مثال میں ایک مسلمہ فاعل ہے اور دوسری مسلمہ مفعول ہے۔ عربی کا قاعدہ ہے کہ جب دو جزم



---

ایک ساتھ آئے تو پہلے والے جزم کو زیر بنا دیتے ہیں۔ اس لئے فعل کے آخر کے ث کو ت کر دیا گیا ہے۔

اگر فاعل جمع مؤنث سالم ہو تو واحد کے آخر میں "اِث" لایا جاتا ہے اور نیز اگر مفعول جمع مؤنث سالم ہو تو واحد کے آخر میں "اِث" لایا جاتا ہے، مثلاً:

ضَرَبَتِ الْمُسْلِمَاتُ الظَّالِمَاتِ (مسلم عورتوں نے ظالم عورتوں کو مارا)

اس مثال میں الظَّالِمَاتِ مفعول ہے اس کے آخر میں زبر آنا چاہئے تھا لیکن زیر ہی آیا، یہ اس لئے کہ جمع مؤنث سالم کے آخر میں زیر والی حالت اور زبر والی حالت دونوں حالتوں میں زیر ہی آتا ہے۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

4- اگر فاعل تشنیہ ہو خواہ مذکر ہو یا مؤنث تو واحد کے آخر میں "ان" لایا جاتا ہے اور اگر مفعول تشنیہ ہو تو واحد کے آخر میں "ین" لایا جاتا ہے، مثلاً:

ضَرَبَ الْمُسْلِمَانِ الظَّالِمِينَ وَضَرَبَتِ الْمُسْلِمَتَانِ الظَّالِمَتَيْنِ (دو مسلم مردوں نے دو ظالم مردوں کو مارا اور دو مسلم عورتوں نے دو ظالم عورتوں کو مارا) اس مثال میں الْمُسْلِمَانِ اور الْمُسْلِمَتَانِ فاعل ہیں اور الظَّالِمِينَ اور الظَّالِمَتَيْنِ مفعول ہیں۔

5- اب ہم فعل مضارع سے شروع ہونے والے جملہ فعلیہ کی چند مثالیں دیکھتے ہیں:

يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زيد دروازہ کھولتا ہے یا کھولے گا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل ہے اور

بَابًا مَفْعُولٌ هُوَ۔

يَنْصُرُ بَكَرًا وَ مُجَاهِدًا زَيْدًا (بکر اور مجاہد زید کی مدد کرتے ہیں یا کریں گے) اس مثال میں بکر اور مجاہد فاعل ہیں اور زید مفعول ہے۔

يَضْرِبُ الْمُسْلِمَانَ الْمُنَافِقِينَ (دو مسلم مرد دو منافقوں کو مارتے ہیں یا ماریں گے)  
يَضْرِبُ الْمُسْلِمُونَ الظَّالِمِينَ (مسلم مرد ظالموں کو مارتے ہیں یا ماریں گے)  
اس مثال میں الْمُسْلِمُونَ فاعل ہے اور الظَّالِمِينَ مفعول ہے۔

مندرجہ بالا مضارع کی مثالوں میں فاعل مرد ہیں۔ اگر فاعل عورت ہو تو مضارع کے شروع کا "ج" کو "ت" سے بدل دیتے ہیں، جیسے:

تَفْتَحُ تَسْمِيَةَ بَابًا (تسمیہ دروازہ کھولتی ہے یا کھولے گی)

تَنْصُرُ الْمُسْلِمَةَ الْمُسْلِمَةَ (مسلم لڑکی مسلم لڑکی کی مدد کرتی ہے یا کریگی)  
تَنْصُرُ الْمُسْلِمَاتِ الْمُسْلِمَاتِ (دو مسلم عورتیں دو مسلم عورتوں کی مدد کرتی ہیں یا کریں گی)

تَضْرِبُ الْمُسْلِمَاتِ الظَّالِمَاتِ (مسلم عورتیں ظالم عورتوں کو مارتی ہیں یا ماریں گی)  
6۔ جملہ فعلیہ میں فاعل مذکور نہ ہو تو ضَرْبٌ کا معنی "اس (مرد) نے مارا" اور ضَرْبَتْ کا معنی "اس (عورت) نے مارا" ہوتا ہے۔ نیز يَضْرِبُ کا معنی "وہ مارتا ہے یا ماریگا" اور تَضْرِبُ کا معنی "وہ مارتی ہے یا ماریگی" ہوتا ہے:  
ضَرْبُ الظَّالِمِينَ (اس (مرد) نے ظالموں کو مارا)

صَرَ بَتِ الظَّالِمَاتِ (اس (عورت) نے ظالم عورتوں کو مارا)  
يَصْرِ بُ الظَّالِمِينَ (وہ ظالموں کو مارتا ہے یا مارے گا)  
تَصْرِ بُ الظَّالِمَاتِ (وہ ظالم عورتوں کو مارتی ہے یا مارے گی)  
7- یہاں ضمیر کو مفعول کی حیثیت سے لے آئیں تو ضمیر متصل کو فعل کے آخر میں  
لے آتے ہیں:

صَرَ بِهِمْ (اس (مرد) نے ان (مردوں) کو مارا)  
صَرَ بَتَهُنَّ (اس (عورت) نے ان (عورتوں) کو مارا)  
يَصْرِ بِهِمْ (وہ (مرد) ان (مردوں) کو مارتا ہے یا مارے گا)  
تَصْرِ بِهِنَّ (وہ (عورت) ان (عورتوں) کو مارتی ہے یا مارے گی)  
8- اسم ضمیر "مِ" فعل کے آخر میں لگ کر مفعول بن کر آئے تو فعل اور "مِ" کے  
درمیان "ن" لاتے ہیں: صَرَ بَ + مِ = صَرَ بِنِجِ (اس نے مجھے مارا)،  
يَصْرِ بَ + مِ = يَصْرِ بِنِجِ (وہ مجھے مارتا ہے)

9- مفعول ضمیر ہو اور فاعل ظاہر ہو تو فاعل مفعول کے بعد آتا ہے:  
صَرَ بِهِمُ الْمُسْلِمُونَ (مسلم مردوں نے ان (مردوں) کو مارا)  
صَرَ بَتَهُنَّ الْمُسْلِمَاتُ (مسلم عورتوں نے ان (عورتوں) کو مارا)  
يَصْرِ بِهِمُ الْمُسْلِمُونَ (مسلم مردان (مردوں) کو مارتے ہیں یا ماریں گے)  
تَصْرِ بِهِنَّ الْمُسْلِمَاتُ (مسلم عورتیں ان (عورتوں) کو مارتی ہیں یا مارینگی)

قرآن کریم سے جملہ فعلیہ کی مثالیں:

فَعَلَ السُّهْمَاءَ (7: 155). فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (7: 173). خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ (6: 1). جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا (10: 5). جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا (6: 96). جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا (27: 61). جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ (10: 29). ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (24: 14). ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا (75: 16). ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ (76: 16). ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً (112: 16). ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا (29: 39). عَمِلَ صَالِحًا (60: 19). عَمِلَ الصَّالِحَاتِ (75: 20). عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (70: 25). وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (8: 8). وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32: 9). وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33: 9). حَفِظَ اللَّهُ (34: 4). خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ (85: 40). خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ (101: 6). خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ تُطْفِئَةٍ (4: 16). خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا (54: 25). خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (29: 44). وَ لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا (57: 43). شَهِدَ اللَّهُ (18: 3). يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ (109: 5). يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ هُوَ الْفَاتِحُ الْعَلِيمُ (26: 34). وَيَوْمَئِذٍ يُفْرِحُ الْمُؤْمِنُونَ (4: 30).

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-19

### فعل مجہول

پچھلے سبق کی مثالوں میں غور کریں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ فعل یہ بتاتا ہے کہ فاعل نے کیا کیا۔ اس طرح کہ فعل کو فعل معروف کہتے ہیں۔ لیکن فعل مجہول یہ بتاتا ہے کہ مفعول کے ساتھ کیا کیا گیا۔ فعل مجہول میں فاعل کا ذکر ہوتا ہی نہیں۔ فعل مجہول، فعل معروف سے ہی بنایا جاتا ہے۔ فعل ماضی معروف کے شروع کے حرف (فاء کلمہ) پر پیش اور بیچ والے حرف (عین کلمہ) پر زیر لگا کر فعل ماضی مجہول بنا لیا جاتا ہے، جیسے:

فُتِّحَ (کھولا) سے فُتِّحَ (کھولا گیا)، نَصَرَ (مدد کی) سے نَصَرَ (مدد کی گئی)،  
ضَرَبَ (مارا، بیان کیا) سے ضَرَبَ (مارا گیا)، حَسِبَ (گمان کیا) سے حَسِبَ  
(گمان کیا گیا)۔

فعل مجہول کے ساتھ فاعل نہیں آتا، صرف مفعول ہی آتا ہے، لیکن یہاں مفعول پر  
زبر نہیں، پیش آتا ہے اور اس کو مفعول نہیں نائب الفاعل کہتے ہیں:

فُتِّحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)

نَصَرَ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

ضَرَبَ الظَّالِمُونَ (ظالموں کو مارا گیا)

---

نُصِرَتِ الْمُسْلِمَةُ (مسلم لڑکی کی مدد کی گئی)

نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی)

ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا)

قرآن کریم سے مثالیں:

جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (9: 75)، خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (28: 4)، قُتِلَ  
الْخَرِصُونَ (10: 51)، فُتِحَتِ السَّمَاءُ (19: 78)، ضُرِبَ مَثَلٌ (73: 22)،  
وَضِعَ الْكِتَابُ (49: 18)، ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ (118: 6)، ذُكِرَ اللَّهُ (2: 8)، كُنْتُ  
عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ (183: 2)، كُنْتُ عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ (216: 2)

فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع معروف کے شروع کے حرف پر پیش اور آخر سے دوسرے حرف

(عین کلمہ) پر زبر لگا کر فعل مضارع مجہول بنایا جاتا ہے، جیسے:

يَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا) سے يَفْتَحُ (کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

يُنْصِرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا) سے يُنْصِرُ (مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)

يَضْرِبُ (مارتا ہے یا کریگا) سے يُضْرَبُ (مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

يَحْسِبُ (گمان کرتا ہے یا کریگا) سے يُحْسَبُ (گمان کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا)

جملہ: يُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)  
يُنْصَرُ الْمُسْلِمَانِ (دو مسلم مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)  
يُنْصَرُ الظَّالِمُونَ (ظالموں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)  
تُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)  
تُنْصَرُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)  
یاد رہے فعل مجہول فعل متعدی سے بنتا ہے، کیوں کہ مفعول ہی کو نائب الفاعل بننا ہوتا ہے، جیسا کہ مندرجہ بالی مثالوں سے ثابت ہے۔ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتے، مثلاً: ضَعْفَ زَيْدٌ (زید کمزور ہوا)، صَبَرَ زَيْدٌ (زید نے صبر کیا)، كَرِهَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)۔ یہ فعل لازم ہیں۔ ان سے مجہول نہیں بنتا  
وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (2:48)

مشق: مندرجہ بالی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-20

فعل کے ساتھ استعمال ہونے والے چند حروف

1- قَدْ اور لَقَدْ (ہے، ہیں): یہ دونوں حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول)

کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کو یقینی بناتے ہیں:

قَدْ فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ کھولا ہے)

قَدْ دَخَلَ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم حضرات گھر میں داخل ہوئے ہیں)

قَدْ نَصَرَتِ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی ہے)

قَدْ ضَرَبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا ہے)

مضارع (معروف ہو یا مجہول) میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں پائے جاتے

ہیں، لیکن اگر مضارع کے شروع میں قَدْ یا لَقَدْ لائیں تو مضارع زمانہ حال کے

ساتھ خاص ہو جاتا ہے:

قَدْ يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولتا ہے)

لَقَدْ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے ہیں)

قَدْ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی ہے)

لَقَدْ تُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا ہے)

نیز سَ یا سَوْفَ لگانے سے مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ معنی خاص ہو جاتا ہے:



سَيَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زيد دروازہ کھولے گا)

سَوْفَ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل ہو جائیں گے)

سَوْفَ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جائے گی)

سَتُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (عالم عورتوں کو مارا جائے گا)

قرآن کریم سے مثالیں:

قَدْ حَسِرَ (6:31)، قَدْ وَقَعَ (7:71)، قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ (7:160)، قَدْ

سَلَفَ (8:38)، قَدْ أَخَذَ (12:80)، قَدْ مَكَرَ (13:42)، قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ

(20:75)، قَدْ سَبَقَ (20:99)، كُلُّ قَدْ عَلِمَ (24:41)، قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

(24:63)، قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ (اللہ نے جانلیا ہے رکاوٹ ڈالنے والوں کو)

(33:18)، إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (40:48)، قَدْ سَبَّحَ اللَّهُ (58:1)،

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (3:65)، لَقَدْ سَبَّحَ اللَّهُ (3:181)، وَ لَقَدْ

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (5:12)

2- لَيْتِمَا (کاش کہ)، لَيْتَا (جب): یہ حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول)

کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے معنی یوں ہو جاتے ہیں:

لَيْتِمَا فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (کاش کہ زید دروازہ کھولتا)

لَيْتِمَا دَخَلَ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (کاش کہ مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے)

لَيْتِمَا نَصَرَتِ الْمُسْلِمَاتُ (کاش کہ دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی)

لَيْتِمَا ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (کاش کہ ظالم عورتوں کو مارا جاتا)

3- لَوْ (اگر)، لَوْلَا (اگر نہ ہوتا/ کرتا)، لَوْ مَا (اگر نہ ہوتا/ کرتا): ان حروف کے بعد دو جملے آتے ہیں (شرط اور جزاء)۔ جزاء کے شروع میں ل آتا ہے۔ یہ حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے معنی یوں ہو جاتے ہیں: وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ (اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی نہ ہوئی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا) (41:45)، وَ لَوْلَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَ لَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (اور اگر اللہ نے لوگوں میں سے بعض کو بعض سے دفع نہ کیا ہوتا تو زمین فساد سے بھر جاتی، لیکن اللہ سب جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔) (2:251)

4- وَلَوْ (اگرچہ کہ): یہ جملہ کے آخر میں آتا ہے اور اس کے بعد فعل ماضی آتا ہے: وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (8:8)، وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (9:32)، وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (9:33)

5- أَمَّا (مگر رہی بات) کے جوابی جملہ (جزاء) میں ف کا داخل کرنا ضروری ہے: وَ أَمَّا الْآخِرُ فَيُصَلِّبُ (رہی بات دوسرے کی تو وہ سولی پر چڑھا دیا جائے گا۔) (41:12)، فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ وَ أَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ (17:13)، أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ (18:79)، وَ أَمَّا الْعُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ

مُؤْمِنِينَ (18:80)، وَ أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ (81):

(18)

6- إِذَا (جب) ماضی کو مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے:

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ (اور جب میرے بندے میرے تعلق سے پوچھیں تو بتا دینا کہ) بے شک میں قریب ہوں) (2:186)، كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ لِيُؤْتِيَ لِمَا دَلَّيْنِ وَ الْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (2:180)

7- إِذْ (یاد کرو جب، جبکہ): وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ (اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا) (3:81)، لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ (اللہ نے مؤمنین پر احسان کیا جبکہ اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے) (3:164)، إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ (6:85)

8- إِذَا (تب): اس کے استعمال کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔

9- مَا اور لَا: یہ دونوں حروف فعل ماضی اور فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کی نفی کرتے ہیں:

مَا فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ نہیں کھولا)

مَا دَخَلَ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل نہیں ہوئے)

مَا نَصَرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی گئی)

مَا ضَرَبَتِ الصَّاحَاتُ (نیک عورتوں کو نہیں مارا گیا)  
 لَا يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ نہیں کھولتا ہے یا نہیں کھولے گا)  
 لَا يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلمین گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے)  
 لَا تُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی)  
 لَا تُضْرَبُ الصَّاحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں جاتا ہے یا مارا نہیں جائے گا)  
 10- كَانَ اور كَانَتْ (تھا، تھی، تھیں): یہ دونوں حروف فعل ماضی اور فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کو ماضی میں واقع ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ كَانَ مذکر کے لئے كَانَتْ مؤنث کے لئے:

كَانَ فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ کھولا تھا)  
 كَانَ دَخَلَ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوئے تھے)  
 كَانَتْ نُصِرَتِ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی تھی)  
 كَانَتْ ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا تھا)  
 كَانَ يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولتا تھا)  
 كَانَ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے تھے)  
 كَانَتْ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَاتُ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی تھی)  
 كَانَتْ تُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا تھا)

## سبق-21

### ضمیر فعلی

ہم نے پچھلے اسباق میں پڑھا کہ فعل کے بعد فاعل یا نائب الفاعل آتا ہے، لیکن اگر ضمیر کو بطور فاعل یا نائب الفاعل لانا ہو تو فعل ماضی (معروف و مجہول) کے آخر میں چند حروف لگاتے ہیں:

### ضمیر فعل ماضی

ضمیر واحد - فعل کے آخر میں ت کو جزم، زیر، زبر، پیش کے ساتھ لگا کر ضمیر واحد کو فاعل یا نائب الفاعل بنا لیتے ہیں۔

تُ	تِ	تَ	تْ
(میں، میں نے)	(تم، تم نے)	(تم، تم نے)	(وہ، اس نے)
ایک عورت ہو یا مرد	ایک عورت کے لئے	ایک مرد کے لئے	ایک عورت کے لئے

مثالیں

فَعَلْتُ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلْتُ + تْ: فَعَلْتُ (اس عورت) نے کیا)

فَعَلْتُ + تِ: فَعَلْتُ (تم) (ایک مرد) نے کیا)

فَعَلْتُ + تَ: فَعَلْتُ (تم) (ایک عورت) نے کیا)

فَعَلْتُ + تْ: فَعَلْتُ (میں) (مرد یا عورت) نے کیا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

کَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ<sup>۵</sup> (28:19)، قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (28:33)، رَبَّنَا لِمَ  
 كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (4:77)، وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدَّلِيلَ وَالْمَسَكَنَةَ (2:61)، رَبِّ  
 إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي (28:16)، وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي (18:82)، كَفَرْتُ ظَالِفَةً  
 (14:61)، فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا (39:71)، فُتِحَتِ السَّمَاءُ (19:78)، رَبِّ لِمَ  
 حَشَرْتَنِي أَعْلَى (20:125)، وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ (2:149)، وَعَدَّاهُمْ (8:40)،  
 فَلَبَّأَ أَخَذْتُهُمُ الرَّجْفَةَ (7:155)، أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا (10:24)، ثُمَّ  
 أَخَذْتُهُمْ (13:32)، هِيَ ظَالِمَةٌ لِّمَا أَكَلَتْ (13:32)، هِيَ ظَالِمَةٌ لِّمَا أَكَلَتْ (13:32)، هِيَ ظَالِمَةٌ لِّمَا  
 أَكَلَتْ (13:32)، هِيَ ظَالِمَةٌ لِّمَا أَكَلَتْ (13:32)، هِيَ ظَالِمَةٌ لِّمَا أَكَلَتْ (13:32)،  
 خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا (3:191)، قَدْ خَلَقْتَنِي مِنْ قَبْلُ (19:9)، أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ  
 خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (38:76)، كَيْفَ خَلَقْتَ (17:88)، وَإِلَى  
 السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (88:18)، وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (88:19)، وَإِلَى الْأَرْضِ  
 كَيْفَ سُطِحَتْ (88:20)، خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (7:12)، وَقَدْ  
 خَلَقْتَنِي مِنْ قَبْلُ (19:9)، ظَلَمْتُ نَفْسِي (27:44)، كَفَرْتُ ظَالِفَةً (14:  
 61)، فَقَدْ عَلِمْتَهُ (5:116)، لَقَدْ عَلِمْتَهُ (21:65)، وَ لَقَدْ عَلِمْتَهُ الْجِنَّةُ  
 إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ (37:158)، عَلِمْتُ نَفْسِي (82:5)، وَعَدَّاهُمْ (8:40)،  
 قَدْ صَدَّقْتَنَا (5:113)، فَفَنفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا (12:66)، كَتَبْتَ  
 آيَاتِهِمْ (2:79)، كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (4:77)، كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ (2:225)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## ضمیر تشبیہ فعل ماضی

ا	تَا	تُمَّا
(وہ دونوں، انہوں نے)	(وہ دونوں، انہوں نے)	(تم دونوں/ نے)
مرد کے لئے	عورت کے لئے	مرد اور عورت کے لئے

مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلَ + ا: فَعَلَا (ان دو مردوں نے کیا)

فَعَلَ + تَا: فَعَلْتَا (ان دو عورتوں نے کیا)

فَعَلَ + تُمَّا: فَعَلْتُمَا (تم دونوں نے کیا)۔ عورت ہو یا مرد۔

قرآن کریم سے مثالیں:

كَسَبَا (5:38)، جَعَلَا لَشُرَكَاءَ (7:190)

## ضمیر جمع فعل ماضی

(1)

ا	اَنَ	اَنَّا
(وہ، انہوں نے)	(وہ، انہوں نے)	(ہم، ہم نے)

دو سے زیادہ مردوں اور عورتوں کے لئے	دو سے زیادہ عورتوں کے لئے	دو سے زیادہ مردوں کے لئے
--	------------------------------	-----------------------------

مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلَ + فُؤَا: فَعَلُوا (ان مردوں نے کیا)

فَعَلَ + فُنَّ: فَعَلْنَ (ان عورتوں نے کیا)

فَعَلَ + فَنَا: فَعَلْنَا (ہم نے کیا)

(2)

فُعُلُ	فُعُلُ
(تم، تم نے)	(تم، تم نے)
دو سے زیادہ عورتوں کے لئے	دو سے زیادہ مردوں کے لئے

مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلَ + فُعُلُ: فَعَلْتُمْ (تم مردوں نے کیا)

فَعَلَ + فُعُلُنَّ: فَعَلْتُنَّ (تم عورتوں نے کیا)



یہی فعل ماضی کے ضمائر، فعل ماضی مجہول کے آخر میں لگا کر استعمال کرتے ہیں۔

قرآن کریم سے مثالیں:

وَ نَصَرْنَاهُ (21:77)، وَ نَصَرْنَاهُمْ (37:116)، وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا (2:72)،  
قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (6:140)، وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ (3:86)،  
وَ شَهِدُوا عَلَيَّ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (6:130)، قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ (3:173)،  
نَصَرُوهُ (7:157)، وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ (6:100)، وَ جَعَلُوا لَهُ  
مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ (43:15)، وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ  
عَلَيْكُمْ كَفِيلًا (16:91)، وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا (2:143)، وَ كَذَلِكَ  
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطِينِ الْإِنْسِ وَ الْجِنِّ (6:112)، جَعَلْنَا لَهُ نُورًا  
(6:122)، وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ (23:12)، رَزَقْنَاهُمْ  
مِّنَ الصَّيْبِ (10:93)، قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (9:66)، قَدْ كَفَرُوا (60:1)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-22

فعل ماضی کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں

ماضی کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل ماضی معروف اس طرح آتا ہے:

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی معروف	
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر	غائب
			مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
فَعَلْنَ	فَعَلْنَا	فَعَلْتِ	مذکر	مخاطب
			مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
فَعَلْنَا		فَعَلْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

ماضی کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل ماضی مجہول اس طرح آتا ہے:

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی مجہول	
فُعِلُوا	فُعِلَا	فُعِلَ	مذکر	غائب
			مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
فُعِلْنَ	فُعِلْنَا	فُعِلْتِ	مذکر	مخاطب
			مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
فُعِلْنَا		فُعِلْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

---

## سبق-23

### ضمیر فعل مضارع

فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع اور آخر میں چند حروف لگا کر فعل کے ساتھ ضمیر کو فاعل یا نائب الفاعل کی حیثیت سے لاتے ہیں۔ ہم نے سبق نمبر 17 میں پڑھا کہ فعل مضارع مرد کے لئے یَفْعَلُ (وہ (مرد) کرتا ہے یا کرے گا) اور عورت کے لئے تَفْعَلُ (وہ (عورت) کرتی ہے یا کرے گی) آتا ہے۔

### فعل مضارع کے واحد کے صیغے

1- فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں کا "ی" نکال کر مندرجہ ذیل حروف لگادیں تو ان میں یہ معنی آتے ہیں:

۱: میں، ن: ہم

یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے اَفْعَلُ (میں کرتا/کرتی ہوں یا کروں گا/گی)، نَفْعَلُ (ہم کرتے ہیں یا کریں گے)۔

ت: وہ (عورت کے لئے)، تم (مرد کے لئے)

یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے تَفْعَلُ (وہ (لڑکی) کرتی ہے یا کریگی یا تم (لڑکا) کرتے ہو یا کرو گے)

اسی کے آخر میں ین لگادیں گے تو تَفْعَلِینَ (تم (لڑکی) کرتی ہو یا کرو گی)۔

## فعل مضارع کے جمع کے صیغے

دو سے زیادہ مرد و عورت کے لئے فعل مضارع میں ضمیر لانا ہو تو فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے آخر میں مندرجہ ذیل حروف لگائیں:

وَنَ (دو سے زیادہ مرد کے لئے)، نَ (دو سے زیادہ عورت کے لئے)  
 يَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے يَفْعَلُونَ (وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے)  
 يَفْعَلْنَ (کرتا ہے یا کرے گا) سے يَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی)  
 تَفْعَلُ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلُونَ (تم (سب مرد) کرتے ہو یا کرو گے)  
 تَفْعَلْنَ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلْنَ (تم (سب عورتیں) کرتی ہو یا کرو گی)

## فعل مضارع کے تشنیہ کے صیغے

دو مرد و عورت کے لئے فعل مضارع کا استعمال کرنا ہو تو فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے آخر میں اِنِ لگائیں:

يَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے يَفْعَلَانِ (دو دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے)  
 تَفْعَلُ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلَانِ (تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کرو گے)،  
 تَفْعَلْنَ (تم (دو عورتیں) کرتی ہو یا کریں گی)،  
 تَفْعَلْنَ (تم (دو عورتیں) کرتی ہو یا کریں گی)،  
 آپ نے غور کیا مندرجہ بالا تشنیہ تَفْعَلَانِ کے تین معانی آتے ہیں۔ بس جملے میں موقع کے لحاظ سے معنی بدل کر آتا ہے۔

نیز یہی سارے حروف فعل مضارع مجہول کے شروع اور آخر میں لگا کر مطلوبہ ضمیر کو بحیثیت نائب الفاعل لاتے ہیں۔

## الفاظ اور معانی

مَا: نہیں، وہ جو۔ ثُمَّ: پھر۔ لَا: نہیں۔ كَانَ: رہا۔ آلا: سنو، آگاہ ہو۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (2:123)، ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ (3:111)، وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ (28:41)، وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ (27:62)، يَحْفَظُونَكَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (13:11)، وَ النَّوْفِيُّ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (6:36)، وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهُ (11:123)، وَ لَا يَبْلُوكَ لَهُمْ ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا (20:89)، وَ أَخَذَ لَهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَنَهُمُ يَرْجَعُونَ (43:48)، وَ طَطَّعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (7:100)، لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا (7:179)، وَ لَهُمْ أذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا (7:179)، لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَ لَهُمْ رُؤْيُهَا فِيهَا بُكْرَةً وَ عَشِيًّا (19:62)، وَ لَا يَسْمَعُ السَّمُّ الدُّعَاءَ (21:45)، وَ يَسْمَعُونَكَ عَنِ الْبَيْتِ (2:220)، وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (3:117)، وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (18:49)، يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ (16:83)، الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ (2:146)، يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئِهِمْ (41:

55، تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ (2:273)، فَسَوْفَ نَعْلَمُونَ (6:135)، وَ لَكِن لَّا  
 تَعْلَمُونَ (7:38)، وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ (8:16)، وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَيُّ رَسُولٍ اللَّهُ  
 إِلَيْكُمْ (61:5)، كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (17:13)، كَذَلِكَ  
 يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ (17:13)، وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ  
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (78:16)، يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ وَالْبَيْسِرِ (219:2)،  
 يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى (220:2)، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْفِيلِمَةِ (3:77)، هَلْ  
 يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ (53:7)، يَحْفَظَنَ فُرُوجَهُنَّ (31:24)، نَحْفَظُ أَخَانَا  
 (65:12)، وَ لَا يَنْفَعُهُمْ (102:2)، هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ  
 صِدْقُهُمْ (119:5)، مَا لَا يَنْفَعُنَا (71:6)، مَا لَا يَنْفَعُكَ (106:10)، مَا  
 لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا (66:21)، مَا لَا يَنْفَعُهُ (12:22)، وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ (55:25)، أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ (73:26)، لَا يَشْعُرُونَ (9:  
 28)، لَا يَشْكُرُونَ (61:40)، قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (78:23)، يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ  
 اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقِّ (3:21)، فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ (111:9)، لَا  
 يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ (12:60)، وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ (3:6)، يَضْرِبُونَ  
 وُجُوهَهُمْ وَ أَدْبَارَهُمْ (50:8)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-24

فعل مضارع کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں

مضارع کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل مضارع اس طرح آتا ہے:

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
يُفْعَلُونَ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُ	مذکر	غائب
يُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
تُفْعَلُونَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مذکر	مخاطب
تُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَيْنِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
		أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

مضارع کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل مضارع مجہول اس طرح آتا ہے:

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی مجہول	
يُفْعَلُونَ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُ	مذکر	غائب
يُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
تُفْعَلُونَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مذکر	مخاطب
تُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَيْنِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
		أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

## سبق-25

### مفعول کا بیان

آپ نے پڑھا ہے کہ مفعول کے آخر میں زبر آتا ہے۔ اب یہ بھی جانیں کہ مفعول پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو وہی ہے جس کا بیان جملہ فعلیہ میں ہوا ہے۔ بقیہ چار مفعول کا بیان درج ذیل ہے:

1- تاکید یا وضاحت کے لئے:

عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (اس نے عمل کیا ایک نیک عمل) (25:70)

رَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا (اس نے مجھے اپنے یہاں سے رزق دیا ایک اچھا رزق) (11:88)

2- فعل کا مقصد بیان کرنے کے لئے: اس وقت زبر کا معنی ہوتا ہے: کے لئے، کے واسطے، کی خاطر: جَعَلَ الْبَيْلَ سَكْنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا (اس نے رات کو سکون کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے بنایا۔) (6:96)

3- حیثیت بیان کرنے کے لئے۔ اس وقت زبر کا معنی ہوتا ہے: حیثیت سے، طور پر، لحاظ سے، میں: رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا (اے ہمارے رب! تو

چھایا ہوا ہے ہر چیز پر رحمت اور علم کے لحاظ سے) (40:7)

4- معیت بیان کرنے کے لئے "و" کے ساتھ آتا ہے۔ اس وقت زبر کا معنی ہوتا ہے: کے ساتھ۔ ذَهَبَ بَكْرٌ وَزَيْدٌ (بکر زید کے ساتھ گیا)۔ اگرچہ ہم اس کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں: ذَهَبَ بَكْرٌ وَزَيْدٌ (بکر اور زید گئے)



## سبق-26

### جملہ اسمیہ فعلیہ

جو جملہ شروع تو کسی اسم سے ہو، لیکن اس کی خبر میں فعل پایا جاتا ہو تو اس جملہ کو جملہ اسمیہ فعلیہ کہتے ہیں۔ یہاں اسم اور فعل میں شخص (متکلم، مخاطب وغائب)، جنس (مذکر و مؤنث) اور عدد (واحد، ثثنیہ و جمع) کے اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔ مندرجہ مثالوں کا ترجمہ کرو اور ان کے معنی میں غور کرو:

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ (74:36)، وَ هُمْ لَا يُنْصَرُونَ (16:41)، لَعَلَّهُمْ  
يُرْجَعُونَ (72:3)، إِنْ أَنْحُنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ (40:19)،  
وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْعُونَ كَلِمَ اللَّهِ (75:2)، وَ تَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا  
يَسْعُونَ (100:7)، إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْعُونَ (67:10)، وَاللَّهُ  
يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (2:216)، وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ (2:220)،  
فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ (270:2)، إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ (13:2)،  
وَ مِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ (78:2)، كَانَتْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (101:2)، وَ  
لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (6:37)، وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (7:187)،  
وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (8:60)، ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ (9:6)، وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (9:42)، أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ (9:104)، وَ  
هُمْ لَا يَعْلَمُونَ (3:25)، وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (3:117).

---

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (4:40)، إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ  
النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (10:44) فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لَا يَظْلَمُونَ  
شَيْئًا (19:60)، وَ لَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يَظْلَمُونَ (23:62)،  
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (40:40)، (إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ  
اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ) (12:96)، الْمَلَكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَ أَدْبَارَهُمْ  
(8:50)، ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ (5:58)، وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ  
(5:103)، إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (13:4)، ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ  
عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (12:38)

## سبق-27

### سوال پوچھنے کے دو حروف

- 1- آ (کیا) اور هَلْ (کیا) یہ دونوں حروف جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے شروع میں آتے ہیں اور ان میں سوالیہ معنی پیدا کرتے ہیں۔
- 2- جملہ کے شروع میں اسم یا فعل سے پہلے کوئی اور حرف آئے تو آ (کیا) کا استعمال کرتے ہیں۔
- 3- جملہ اَلْ والے اسم سے شروع ہو تو اس کو سوالیہ بنانے کے لئے هَلْ (کیا) کا استعمال کرتے ہیں۔
- 4- آ (کیا) اور هَلْ (کیا) سے بنے سوالیہ جملے کا جواب نَعَمْ (ہاں) یا لَا (نہیں) سے دیا جاتا ہے۔
- 5- هَلْ کے بعد اَلَا آئے تو هَلْ کا معنی ہوتا ہے: "نہیں"۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (احسان کی جزاء نہیں ہے مگر احسان) (60: 55)۔

قرآن کریم سے مثالیں:

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ (6: 148)، هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَ أَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (12: 89)، هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ (26: 39)، هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ (26: 72)، هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ (26: 93)، هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَفْعَلُ مِنْ

---

ذَلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ (30:40)، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَ  
الْأَرْضِ (3:35)، أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ (2:44)، أَفَلَا تَعْقِلُونَ (2:44)،  
أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (21:44)، أَفَلَا يَسْعَوْنَ (32:26)، وَ لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ  
مَشَارِبٌ<sup>ط</sup> أَفَلَا يَشْكُرُونَ (36:73)، أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (17:  
88)، أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ (23:115)  
مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-28

### سوال پوچھنے کے لئے چند اسماء

جن الفاظ سے سوال کیا جاتا ہے، انہیں اسماء سوالیہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

مَنْ (کون-کس)، مَا-مَاذَا (کیا)، آيْن (کہاں)، كَيْف (کیسا)، اَنْتِ (کہاں سے-کس طرح سے)، مَتْنِي (کب)، لِمَا-لِمَاذَا (کیوں)، اَمْتِي-اَيَّتِي (کونسا، کونسی)، كَم (کتنا، کتنی)، كَم مِّنْ (کئی، کتنے)

1- اَمْتِي-اَيَّتِي (کونسا، کونسی): اَمْتِي مذکر کے لئے اور اَيَّتِي مؤنث کے لئے لایا جاتا ہے۔ یہ دونوں مضاف بن کر آتے ہیں۔ اَمْتِي رَجُلٍ (کونسا مرد)؟ اَيَّتِي مُعَلِّمَةٍ (کونسی معلمہ)؟ مضاف الیہ اگر اسم عام ہو تو اسم واحد لاتے ہیں۔ اگر مضاف الیہ پر "أَل" آئے تو اسے جمع لانا چاہئے، لیکن معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا: اَمْتِي الرِّجَالِ (کونسا مرد)؟ اَيَّتِي المُعَلِّمَاتِ (کونسی معلمہ)؟

2- كَم (کتنا، کتنی) کے بعد اسم واحد لاتے ہیں اور اس کے آخر میں زبر لگاتے ہیں: كَم اَحْمًا (کتنے بھائی)، لیکن اگر كَم کے بعد والے اسم پر زیر لگا دیں تو كَم کا معنی بدل جاتا ہے اور اس کا معنی ہوتا ہے "کئی ایک" اس وقت اسم واحد بھی لا سکتے ہیں اور جمع بھی: كَم بَابٍ یا كَم اَبْوَابٍ (کئی ایک دروازے) اور اکثر كَم کے بعد مِّنْ بھی بڑھا دیتے ہیں، لیکن معنی میں کوئی فرق نہیں آتا: كَم مِّنْ بَابٍ یا كَم مِّنْ اَبْوَابٍ (کئی ایک دروازے)۔

3۔ اسم سوالیہ کو مضاف الیہ کے طور پر بھی لے آتے ہیں، لیکن ان کے آخر میں زیر نہیں لگایا جاتا: كِتَابٌ مِّنْ (کس کی کتاب)؟ كِتَابٌ كَيْفَ (کیسی کتاب)؟ اَكْلٌ مَّاذَا (کس چیز کا کھانا)؟ وغیرہ۔

4۔ اسم سوالیہ پر حرف جار بھی داخل کیا جاتا ہے، لیکن ان کے آخر میں زیر نہیں لگایا جاتا: بِكُمْ (کتنے میں)، اِلَىٰ اَيْنَ (کہاں تک)، مِّنْ اَيْنَ (کہاں سے)، مِّنْ + مَا = مِمَّا (کس چیز سے)، مِّنْ + مَن = مِمَّنْ (کس شخص سے)، عَن + مَن = عَمَّنْ (کس شخص کے تعلق سے)، عَمَّنْ (کس شخص کے تعلق سے)، عَن + مَا = عَمَّا (کس چیز کے تعلق سے)، قِيَمًا (کس چیز میں)، مِمَّا (اس کی وجہ سے، اس کے بدلے میں) وغیرہ۔

تنبیہ: مَا حروف جارہ کے ساتھ بعض اوقات بغیر الف کے بھی لکھا جاتا ہے: عَمَّا كَوْعَمَّ، قِيَمًا كَوْفِيَمَ وغیرہ۔

5۔ اُمِّيٌّ - اَيَّةٌ (کونسا، کونسی) کے سوا سبھی بنی ہیں یعنی کسی بھی حالت میں ان میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، اُمِّيٌّ - اَيَّةٌ (کونسا، کونسی) میں ہوتی ہے: بِاُمِّيِّ عَمَلٍ (کس عمل پر)۔

قرآن کریم سے مثالیں:

كَمْ مِّنْ فِعْيَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِعْيَةَ كَثِيرَةٍ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (249):  
 (2)، كَمْ لَبِثْتُمْ (2:259)، وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (4:7)، وَ كَمْ اَهْلَكْنَا

---

مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ (17:17)، وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ (98:19)، أَمْ شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً (6:19)، مِنْ آيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ (80:18)، أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ (6:22)، أَيْنَ شُرَكَاءِي (28:62)، كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ (28:2)، كَيْفَ تَعْمَلُونَ (7:129)، كَيْفَ تَحْكُمُونَ (10:35)، وَ كَيْفَ تَصْبِرُونَ (18:68)، كَيْفَ صَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ (17:48)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-29

### فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف

1- فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف کو حروفِ جازمہ کہتے ہیں اور یہ پانچ ہیں: لَمْ (نہیں)، لَمْآ (نہیں، اب تک نہیں)، لَنْ (اگر)، لِ (چاہئے کہ، تاکہ)، لَأ (نہیں)۔

2- یہ حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے فعل مضارع کے آخر میں جہاں پیش ہے وہاں جزم لگایا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے نون کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔  
صفحہ 103، سبق 24 میں ایک بار مضارع کے صیغوں میں دیکھ لیں کہ مضارع کے آخر میں کہاں پیش آتا ہے اور کہاں نون۔

### لَمْ (نہیں) اور لَمْآ (نہیں، اب تک نہیں)

یہ دونوں حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آنے سے مضارع کا معنی ماضی منفی میں ہو جاتا ہے یعنی بیتے وقت میں کام کانا ہونا بتاتا ہے:

لَمْ يَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (زيد نے دروازہ نہیں کھولا)

لَمْآ يَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (زيد نے ابھی تک دروازہ نہیں کھولا)

لَمْآ يُنْصَرِّ مُسْلِمَانِ (دو مسلم مردوں کی ابھی تک مدد نہیں کی گئی)

لَمْ تُضَرَّبِ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں گیا)



نوٹ: لَبَّأ فعل ماضی کے شروع میں بھی آتا ہے، لیکن یہ ماضی پر داخل ہونے پر کوئی اعرابی عمل نہیں کرتا اور اس وقت اس کا معنی ہوتا ہے "جب":  
 وَ لَبَّأ فَتَنَحَّوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُّوا بِضَاعَتَهُمْ (12:65)، وَ لَبَّأ دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ (12:68)، وَ لَبَّأ دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ (12:69)، لَبَّأ ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِبَهْلِئِهِمْ مَّوْعِدًا (18:59)

لِ (چاہئے کہ)

لِيَفْتَحَ زَيْدٌ بَابًا (چاہئے کہ زید دروازہ کھولے)  
 لِيَدْخُلِ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (چاہئے کہ مسلم لوگ گھر میں داخل ہوں)  
 لِيُنْصَرَ مُسْلِمَتَانِ (چاہئے کہ دو مسلم عورتوں کی مدد کی جائے)  
 لِيُضْرَبَ الظَّالِمَاتُ (چاہئے کہ ظالم عورتوں کو مارا جائے)

لَا (نہ)۔

لَا يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ نہ کھولے)  
 لَا يَدْخُلِ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل نہ ہوں)  
 لَا تُنْصَرُ ظَالِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہ کی جائے)  
 لَا تُضْرَبُ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہ جائے)

## قرآن کریم سے مثالیں:

لَمْ تَفْعَلُوا (2:279)، وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا (2:283)، لَمْ يَفْعَلُوا (3:188)،  
 لَمْ تَفْعَلْ (5:67)، أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللَّهُ  
 مِنْ شَيْءٍ (7:185)، وَ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا (1:18)، أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا  
 رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ (23:69)، أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا (28:48)، أَوْ لَمْ يَعْلَمَ  
 (28:78)، كَانَ لَمْ يَسْمَعَهَا (31:7)، يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا (33:20)،  
 أَوْ لَمْ يَعْلَمُوا (39:52)، وَ أُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا (21:48)، لَمْ  
 تَعْلَمُوهُمْ (48:25)، فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا (48:27)، ثُمَّ لَمْ يَحِلُّواهَا (62:5)،  
 لَبَّائِدُ خَلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (14:49)، وَ لِيَكْتَبَ بَيْنَكُمُ كَاتِبًا بِالْعَدْلِ  
 (2:282)، وَ لِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ (4:102)، وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ  
 رِسَالَتَهُ ۗ وَ اللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۗ (5:67)، رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۗ وَ إِنْ لَمْ  
 تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا (7:23)، وَ إِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ (2:282)، وَ إِنْ  
 تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ (4:131)، وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ  
 فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (5:118)، إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا  
 تَسْخَرُونَ (11:38)، وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ (13:5)، إِنْ تَكْفُرُوا أَنتُمْ  
 وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ (14:8)، وَ إِنْ تَجَهَّرْ بِالنُّقُولِ  
 فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ الْخَفِيَّ (20:7)، وَ لَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ (2:222)، وَ لَا  
 تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْبَانِكُمْ (2:224)، وَ لَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ (2:35)، وَ

لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (2:42)، وَلَا تَأْكُلُوا  
 أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (2:188)، لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا (3:130)، لَا تَقْرَبُوا  
 الصَّلَاةَ وَ أَنْتُمْ سُكْرَى (4:43)، لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ (5:101)، لَا تَقْتُلُوا  
 أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ (6:151)، لَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (7:150)،  
 لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ وَ تَخُونُوا أَمْنَتَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (8:27)، لَا تَحْزَنْ  
 إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (9:40)، لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ (12:10)، لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ  
 (12:67)، فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (16:74)،  
 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ (17:22)، لَا تَنْهَرْهُمَا (17:23)، وَلَا تَقْرَبُوا  
 الرِّبَا (17:32)، وَ لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ (17:34)، ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ  
 وَكِيلًا (17:68)، لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ (19:44)، لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ (20:114)،  
 لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (24:4)، لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا  
 لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ (24:11)، لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ (24:27)،  
 لَا تَجْعَلُوا دَعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدَعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (24:63)، وَلَا تَبْخَسُوا  
 النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ (26:183)، لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ  
 عَظِيمٌ (31:13)، لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوا لِلَّهِ (41:37)، لَا تَرْفَعُوا  
 أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (49:2)، إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ (3:160)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-30

### فعل مضارع کے آخر میں زبردینے والے حروف

- 1- فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف کو حروف ناصبہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں: لَنْ (ہرگز نہیں)، اَنْ (کہ)، حَتَّىٰ (تاکہ، یہاں تک کہ)، لِ (تاکہ)، كَيْ يَلْكَيْ (تاکہ)، لَيْلًا (تاکہ نہیں)، اِذْنَ يَا اِذَا (تب)
- 2- یہ حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے فعل مضارع کے آخر میں جہاں پیش ہے وہاں زبرد لگایا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے نون کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔
- صفحہ 103، سبق 24 میں ایک بار مضارع کے صیغوں میں دیکھ لیں کہ مضارع کے آخر میں کہاں پیش آتا ہے اور کہاں نون۔

لَنْ (ہرگز نہیں): اور مضارع کا معنی مستقبل منفی میں ہو جاتا ہے یعنی نہیں کرے گا یا نہیں ہوگا کے معنی میں:

لَنْ يَفْتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زيد دروازہ نہیں کھولے گا)

لَنْ يَدْخُلَ الْمُسْلِمُونَ الْبَيْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل نہیں ہوں گے)

لَنْ تُنَصَّرَ مُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی جائے گی)

لَنْ تُصَرَّبَ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں جائے گا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَ كُنْ تَفْعَلُوا (2:24)، يُوسَىٰ كُنْ نُصِيرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ (2:61)،  
 كُنْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (2:111)، لَنْ نُقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (3:90)،  
 وَ كُنْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (4:141)، ۚ وَ كُنْ تَجِدَ لَهُمْ  
 نُصِيرًا (4:145)، يُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۗ وَإِنَّا كُنْ نَدْخُلُهَا حَتَّىٰ  
 يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا ذَاخُونَ (5:22)، لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا  
 (9:83)، إِنَّكَ كُنْ تَحْرِقَ الْأَرْضَ وَ كُنْ تَبْلُغُ الْجِبَالَ طُولًا (17:37)، كُنْ  
 يَخْلُقُوا ذُبَابًا (22:73)، لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ  
 (33:16)، وَ كُنْ تَجِدَ لِسِنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (33:62)، فَكُنْ تَجِدَ لِسِنَّةِ اللَّهِ  
 تَبْدِيلًا ۗ وَ كُنْ تَجِدَ لِسِنَّةِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (35:43)، كُنْ يَبْعَثِ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ  
 رَسُولًا (40:34)، كُنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامَكُمْ وَلَا أَوْلَادَكُمْ ۗ يُومَرُ الْقَبِيلَةُ ۗ يَفْصَلُ  
 بَيْنَكُمْ ۗ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (60:3)، كُنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (63:6)،  
 أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يُقَدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (90:5)، لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ (2:213)، وَ  
 لَا تَعْرَمُوا عَقْدَةَ الرِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْتِغَىٰ الْكِتَابَ آجَلَهُ (2:235)، حَتَّىٰ تَعْلَمُوا (4:43)،  
 حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۗ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (7:87)، حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَةَ اللَّهِ  
 (9:6)، حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (17:15)، حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ (20:91)،  
 لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ (2:205)، لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي  
 قُلُوبِهِمْ (3:156)، وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا لِيُبْكَرُوا فِيهَا ۗ

وَمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (6:123)، لِيَلْسِنُوا عَلَيْهِمْ وَيُنهَمُ  
 (6:137)، جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (7:189)، لِيَرْبِطَ عَلَى  
 قُلُوبِكُمْ (8:11)، لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ اللَّهُ وَاحِدٌ (14:52)، لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ  
 كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ (7:17)، لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ  
 فِيهَا (21:18)، لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ  
 مَعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ (28:22)، وَ لِيَضْرِبْنَ  
 بِخُرُجِهِنَّ عَلَىٰ جِبُوبِهِنَّ (31:24)، أَنَا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ  
 مُبْصِرًا (86:27)، لِيَسْئَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ (8:33)، لِيَاكُلُوا مِنْ  
 ثَمَرِهِ (35:36)، لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ (5:48)، لِيَدْخُلَ اللَّهُ  
 فِي رَحْمَتِهِ (25:48)، لِيَتَحَكَّمَ بَيْنَ النَّاسِ (105:4)، ذَلِكَ لِيَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
 يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (97:5)، لِيَأْكُلُوا  
 مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا (14:16)، وَ لِيَتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا  
 يَعْلَمُونَ (13:28)، وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ  
 لِتُبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (73:28)، وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ  
 أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً (21:30)،  
 جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَزْكَبُوا مِنْهَا (79:40)، أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ  
 (214:2)، وَ عَسَىٰ أَنْ تَكُونُوا شَيْعًا وَ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (216:2)، إِنَّ اللَّهَ  
 يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُذْبَحُوا بَقَرَةً (67:2)، وَ أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ (184:2)، أَنْ

يُحَدِّثُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا (188:3)، وَ أَنْ تَصِيرُوا خَيْرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (4:25)، إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ (4:48)، وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (4:58)، وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ (4:60)، وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً (4:92)، وَإِذَا صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ (4:101)، وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (4:170)، هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ (6:65)، أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ (6:70)، إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا (8:70)، إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَقْبَلُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً (9:8)، مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْبُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ (9:17)، أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ (12:13)، عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا (12:21)، عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُرْحَمَكُم (17:8)، وَ جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرًا (17:46)، عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا (17:79)، إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا (26:51)، ذَلِكَ أَذُنِي أَنْ يُعْرِفَنَ (33:59)، أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةً نَّعِيمٍ (70:38)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-31

### لام تاکید

فعل مضارع میں اگر تاکید معنی پیدا کرنا ہو، جیسے ضرور کریگا یا ضرور ہوگا تو فعل مضارع کے شروع میں "ل" لگائیں اور فعل مضارع کے آخر میں:  
علامت مضارع اگر پیش ہے تو اس کی جگہ "وَنَ" لگائیں۔  
علامت مضارع اگر "وَنَ" یا "يَنَ" ہے تو وَاوِج کو حذف کر کے نون پر تشدید لگائیں یعنی اسے "وَنَ" بنائیں۔

علامت مضارع اگر "اِنَ" ہے تو نون پر تشدید لگائیں اور اسے "اِنَ" بنادیں۔  
علامت مضارع اگر "وَنَ" ہے تو اس کے بعد "اِنَ" لگائیں،  
"وَنَ" کو کبھی تخفیف کر کے "وَنَ" لکھتے ہیں، جیسے:  
أَفْعَلُ (میں کرتا ہوں یا کروں گا) سے لَا فَعَلَنْ (لَا فَعَلًا) یا لَا فَعَلَنْ (میں ضرور کروں گا)۔

يَفْعَلُونَ (وہ کرتے ہیں یا کریں گے) سے لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کریں گے)،  
تَفْعَلَانِ (تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے) سے لَتَفْعَلَانِ (تم دونوں ضرور کرو گے)۔  
تَفْعَلَنْ (تم سب کرتی ہو یا کرو گی) سے لَتَفْعَلْنَانِ (تم عورتیں) ضرور کرو گی)۔  
نیز لام تاکید فعل مضارع مجہول کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔



## قرآن کریم سے مثالیں:

لِيَجْعَلَ لَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ (87: 4)، لِيَبْعَثَنَّ (167: 7)،  
 لِيَحْلِفَنَّ (107: 9)، لِيُسْجَنَنَّ (32: 12)، لِيَسْجُدَنَّ (35: 12)، وَ  
 لِيَنْصُرَنَّ اللَّهُ (40: 22)، لِيَرْزُقَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا (58: 22)،  
 لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ (60: 22)، لِيُنْ أَمْرَتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ (53: 24)، لِيَعْلَمَنَّ  
 الْكٰذِبِينَ (3: 29)، وَ لِيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِينَ (11: 29)، وَ لِيَحْمِلَنَّ أَثْقَالَهُمْ وَ  
 أَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ (13: 29)، لِيُسْأَلَنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (13: 29)، لِيَحْبَطَنَّ  
 عَمَلُكَ (65: 39)، وَ لَتَجِدَنَّاهُمْ (96: 2)، وَ لَتَنْصُرَنَّهُ (81: 3)، لَتَسْبَعَنَّ  
 (186: 3)، تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ (56: 16)، لَتُفْسِدَنَّ فِي الْأَرْضِ مَوتَيْنِ (4: 17)،  
 لَتَعْلَمَنَّ (71: 20)، وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ (30: 47)، لَتَدْخُلَنَّ  
 السَّجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ (27: 48)، بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثَنَّ (7: 64)،  
 لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبِقٍ (19: 84)، ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (8: 102)

شروع میں "ل" کے بعد الف بڑھانے سے نفی میں بدل جاتا ہے:

لَا فَعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا) سے لَا أَفَعَلَنَّ (میں ہر گز نہیں کروں گا)۔  
 لَا يَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کریں گے) سے لَا يَفْعَلَنَّ (وہ ہر گز نہیں کریں گے)۔  
 لَتَفْعَلَنَّ (تم دونوں ضرور کرو گے) سے لَا تَفْعَلَنَّ (تم دونوں ہر گز نہیں کرو گے)۔  
 لَتَفْعَلَنَّ (تم عورتیں) ضرور کرو گی) سے لَا تَفْعَلَنَّ (تم عورتیں)  
 ہر گز نہیں کرو گی)۔

## سبق-32

### اسماء موصولہ

معنی	مؤنث	مذکر	
وہ جو- وہ جس	الَّتِي	الَّذِي	واحد
وہ جو- وہ جن دونوں	الَّتَانِ الَّتَيْنِ	الَّذَانِ الَّذَيْنِ	ثنیہ
وہ جو- وہ جن	الَّتَاتِي، الَّتَاتِي	الَّذِينَ	جمع

1- اسمائے موصولہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، البتہ ثنیہ کے صیغے کے آخر میں حالت پیشی میں " اَنِ " آتا ہے اور حالت زیری و زیری میں " اَيْنِ " آتا ہے۔

قرآن کریم سے مثالیں:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ  
(2:21)، الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً (2:22)، هَذَا الَّذِي  
رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ (2:25)، هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا (2:29)، وَ  
اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ (5:88)، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْ

الْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ﴿١﴾ (6:1)، وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (6:72)،  
 وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَيفَةَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ دَرَجَاتٍ (6:165)،  
 اللَّهُ وَرَبُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿١﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ  
 الظُّلُمَاتُ يُخْرِجُهُمُ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا  
 خَالِدُونَ (2:257)، فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ (2:258)، الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا  
 (2:275)، أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَوَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمُنْتَفُونَ (2:177)، يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا كُنْتُمْ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُنْتُمْ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ  
 تَتَّقُونَ (2:183)، إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ  
 عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (3:4)، إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ  
 حَقٍّ ۗ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۗ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ  
 أَلِيمٍ (3:21)، أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (3:22)،  
 إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا (4:10)،  
 إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا (29:17)، يَوْمَ الْقِتْحِ  
 لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (32:29)، أَمْ حَسِبَ  
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ (29:47)، وَعَدَّ اللَّهُ  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۗ وَأَجْرًا عَظِيمًا (29:48)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-33

### اسمائے شرطیہ

اسمائے شرطیہ کے بعد دو جملے آتے ہیں: پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزا کہتے ہیں۔ ان دونوں جملوں میں اگر فعل مضارع آئے تو اس کے آخر میں جو پیش ہوتا ہے وہ جزم سے بدل دیا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے "ن" کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو گرا دیا جاتا ہے یعنی جہاں آخر میں "ان" ہے تو وہاں صرف "ا" لگایا جاتا ہے، "ون" ہے تو صرف "وا" لگایا جاتا ہے اور "ین" ہے تو صرف "حی" لگایا جاتا ہے۔

1- مَنْ (جو، جس، جن): عاقل کے لئے ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔

2- مَا (جو، جس، جن): غیر عاقل کے لئے ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔

3- أَيْ (جو، جس، جن): عاقل و غیر عاقل مذکر کے لئے ہے۔

4- أَيُّ (جو، جس، جن): عاقل و غیر عاقل مؤنث کے لئے ہے۔

متشبیہ، أَيْ، أَيُّ کے علاوہ سارے اسماءے مبنی ہیں یعنی ان میں کسی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

قرآن کریم سے مثالیں:

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ (2:231)، وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَمْنَعِ مَسْجِدَ

اللَّهُ أَنْ يُدَكَّرَ فِيهَا أَسْبَهُ وَ سَعَى فِي خَرَابِهَا (2:114)، وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ  
 هُمُ الْخٰسِرُونَ (2:121)، وَ مَنْ أَظْلَمَ مِنْكُمْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنْ اللَّهِ  
 (2:140)، وَ مَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (3:19)، وَ مَنْ  
 يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدِّيًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خُلِدًا فِيهَا وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهُ  
 (4:93)، وَ مَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّهَا يَكْسِبُهَا عَلَى نَفْسِهِ (4:111)، وَ مَنْ يَعْمَلْ  
 مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لَا يَظْمُونَ  
 تَقْيِيرًا (4:124)، وَ مَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ  
 الْخٰسِرِينَ (5:5)، أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ (10:66)، وَ مَنْ  
 هُوَ كَاذِبٌ (11:93)، وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيَّهِ سُلْطٰنًا (17:33)،  
 وَ مَنْ كَانَ فِي هُدًى أَعْلَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْلَى وَ أَصْلُ سَبِيلًا (17:72)، وَ  
 مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ (24:55)، وَ مَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ  
 لِنَفْسِهِ ۗ وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيَ عَنِّي كَرِيمٌ (27:40)، مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۗ وَ  
 مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَهُمْ يَبْهَدُونَ (30:44)، وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزِنُكَ  
 كُفْرُهُ (31:23)، وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ  
 يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (40:40)، وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ  
 فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ (63:9)، ذَرْنِي وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (74:11)، وَ مَنْ  
 يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ (2:231)، فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا  
 خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (2:85)، وَ مِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ (10:43)،

فَبِكُمْ مَنُ يُبْخَلُّ ۚ وَمَنْ يُبْخَلْ فَانْمَا يُبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ  
 الْفُقَرَاءُ (38:47)، وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنُ يَنْصُرُهُ وَ رُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ  
 عَزِيزٌ (25:57)

اگر مَن کے بعد مضارع آئے اور آخر میں پیش کے بدل جزم یا ن حذف نہ ہو تو پھر  
 مَن کا معنی ہوگا "وہ کون ہے جو":  
 مَن يُرْزَقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أَمَّنْ يَهْلِكُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَ مَنُ يُخْرِجُ الْحَيَّ  
 مِّنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِّنَ الْحَيِّ (31:10)، وَ مَنَ النَّاسِ مَنُ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى  
 حَرْفٍ (11:22)، أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۗ وَ مَنُ يَلْعَنِ اللَّهُ فَمَن تَجَدَّ لَهُ  
 نَصِيرًا (52:4)،

اگر مَن کے بعد ال (مگر) آئے تو مَن کا معنی ہوگا "نہیں":  
 وَ مَنُ يَفْقَهُ مَن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّالِحُونَ (56:15)، فَمَا جَزَاءُ مَنُ يَفْعَلْ ذَلِكَ  
 مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْعَيْوَةِ الدُّنْيَا (130:2)، وَ مَنُ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ  
 (3:135)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-34

### فعل امر

فعل امر حکم کرنے یا درخواست کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ فعل مضارع کے شروع کے "ی" کو الف سے بدل کر اور آخر کے پیش کو جزم سے بدل کر بنایا جاتا ہے:

يَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا) سے اِفْتَحْ (تو کھول)

يَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا) سے اِضْرِبْ (تو مار)

يَكْتُبُ (لکھتا ہے یا لکھے گا) سے اُكْتُبْ (تو لکھ)

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کریں۔ علامت مضارع "ی" کو "ا" سے بدل کر اور آخر میں پیش کو جزم سے بدل کر فعل امر کو بنایا گیا ہے، لیکن اگر فعل مضارع کے ع کلمہ پر پیش آئے تو شروع میں "ی" کے بدل "ا" نہیں "ا" لگایا جاتا ہے، جیسا کہ تیسری مثال سے ظاہر ہے۔ یہ فعل امر تو مذکر (مرد) کو حکم دینے یا عرض کرنے کے لئے ہے۔

اگر عورت کو حکم دینا یا درخواست کرنا ہو تو فعل امر کے آخر میں جزم کی جگہ "ی" لگایا جاتا ہے: اِفْتَحِيْ سے اِفْتَحِيْ (تو کھول)، اِضْرِبِيْ سے اِضْرِبِيْ (تو مار)، اُكْتُبِيْ سے اُكْتُبِيْ (تو لکھ)۔

اگر دو لڑکے یا دو لڑکیوں کو حکم دینا یا عرض کرنا ہو تو آخر میں جزم کی جگہ "اَوْ" لگا یا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحَا (تم دونوں کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبَا (تم دونوں مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبَا (تم دونوں لکھو)۔

اگر دو سے زیادہ مردوں کو حکم دینا یا عرض کرنا ہو تو آخر میں جزم کی جگہ "وَا" لگا یا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحُوا (تم کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبُوا (تم مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبُوا (تم لکھو)۔

اگر دو سے زیادہ عورتوں کو حکم دینا یا درخواست کرنا ہو تو آخر میں جزم کے بعد "ن" لگایا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحْنَ (تم کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبْنَ (تم مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبْنَ (تم لکھو)۔

اگر فعل امر سے پہلے کوئی لفظ آئے تو فعل امر کے شروع کا "ا" اور "اُ" پڑھنا نہیں جاتا: وَاعْفِرْ لَنَا ظَهْرًا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَأَنْصِرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٣٠﴾ (یا اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔) (البقرة: 286)

قرآن کریم سے مثالیں:

وَقُلْنَا يَا دُمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَرَوْجُكَ الْجَنَّةَ (2:35)، فَانظُرْ إِلَىٰ اَثْرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ (50:30)، يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ ﴿٣٠﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٣١﴾



فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۗ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۖ ﴿٣٠﴾ (30-27:89)، وَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَارْجِعْ  
 (8:94)، اصْرَبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (2:60)، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَ  
 اعْبُدُوا رَبَّكُمُ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾ (22:77)، وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا  
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (10:62)، فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوا لِي (2:152)،  
 اِعْمَلُوا ۗ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ (5:8)، يَرْيِمُ افْتِنِي لِرَبِّكَ وَ اسْجُدِي وَ ادْعِي مَعَ  
 الرُّكُوعِ (3:43)، اِرْكَبْ مَعَنَا (11:42)، اِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ (20:43)،  
 رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (20:25)، فَاصْبِرْ وَأَحْسِنِ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۗ وَهُوَ خَيْرُ  
 الْحَاكِمِينَ (7:87)، وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7:74)، رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ  
 الشَّاهِدِينَ (5:83)، وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ (7:156)،  
 رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَ ارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّرَائِعِ (2:126)، وَ ارْزُقْنَا وَ أَنْتَ  
 خَيْرُ الرَّازِقِينَ (5:114)، رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ  
 دُعَاءِ (14:40)، رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ (2:128)، وَ اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ  
 جَنَّةِ النَّعِيمِ (26:85)، رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ (30:29)،  
 اِذْهَبُوا بِقُوَيْصِي (12:93)، اِذْهَبْ بِكِتَابِي (27:28)، فَادْهَبَا بِآيَاتِنَا (26:15)،  
 انظُرْنَا وَ اسْمِعُوا (2:104)، أَنْتَ لِيُنَا فَاعْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ  
 الْغَافِرِينَ (7:155)، رَبِّ ارْحَمهُمَا (17:24)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## فعل امر کے سارے صیغے ایک نظر میں

معنی	مؤنث	مذکر	
تو لکھ	اُكْتُبِي	اُكْتُبْ	واحد
تم دونوں لکھو	اُكْتُبَا	اُكْتُبَا	مشنیه
تم لکھو	اُكْتُبْنَ	اُكْتُبُوا	جمع

لیکن اگر فعل کا ف کلمہ الف ہو تو فعل امر میں صرف ع اور ل کلمہ ہی آتا ہے اور لام کلمہ پر جزم ہوتا ہے، جیسے: يَاكُلُّ سِوَا كُلِّ (کھا) ، يَاخُذُ سِوَا خُذْ (لو)۔

قرآن کریم سے مثالیں:

يَا دِمْرُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجَكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا (2:35)، كَلُوا وَ اشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ  
 اللّٰهِ (2:60)، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ اِنْ  
 كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (2:172)، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ (4:71)،  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ (7:31)، خُذِ الْعَفْوَ (7:199)، خُذْ مِنْ  
 اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً (9:103)، يٰحَبِيْبِ خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (19:12)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-35

### فعل نہی

فعل امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے، لیکن اگر کسی کام سے منع کرنا مقصود ہو تو پہلے "ا" لایا جاتا ہے، پھر فعل امر کے شروع کے "ا" یا "أ" کو "ت" سے بدل دیا جاتا ہے، مثلاً:

اِفْتَحْ (تو کھول) سے لَا تَفْتَحْ (تو مت کھول)

اِضْرِبْ (تو مار) سے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

اُكْتُبْ (تو لکھ) سے لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)

یہ تو واحد مذکر کے لئے ہوا۔ اسی طرح فعل امر کے دوسرے صیغوں سے فعل نہی کے دوسرے صیغے بنائے جاتے ہیں۔

قرآن کریم سے مثالیں:

وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ (2:222)، وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ

(2:224)، وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ (2:283)، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِضْرَابًا

(2:286)، وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ (2:35)، وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (2:42)، فَأَذْكُرُوا لِي وَ اشْكُرُوا لِي وَ لَا

تَكْفُرُونِ (2:152)، وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ (2:188)، يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا (3:130)، وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْآعْلُونَ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ (3:139)، وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (4:29)، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى (4:43)، وَلَا تَأْكُلُوا أَمْبًا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَإِنَّهُ لَفُسُقٌ (6:121)، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (7:47)، وَلَا  
تَقْعُدُوا بِرِجْلِ صِرَاطٍ (7:86)، لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (9:40)، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا  
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (10:85)، أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ (11:26)، وَلَا  
تَقْرَبُونَ (12:60)، لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ  
(12:67)، فَلَا تَصْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ (16:74)، لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ  
(17:22)، وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ (17:31)، وَلَا تَقْرَبُوا  
الرِّبَا (17:32)، ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكَيْلًا (17:68)، لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ (44:  
19)، لَا تَأْخُذْ بِحَيْثِي وَلَا بِرَأْسِي (20:94)، لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَاءَ وَ  
أَوْلَادِكُمْ هُمْ الْفٰسِقُونَ (24:4)، لَا تَجْعَلُوا دَعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدَعَاءِ بَعْضِكُمْ  
بَعْضًا (24:63)، وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ (26:183)، لَا تَسْجُدُوا  
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ (37:41)، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا  
أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ  
تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (49:2)، فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ  
عَلَيْكُمْ (52:16)۔

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-36

### اسم فاعل

فعل ماضی سے ہم فاعِل کے وزن پر ایک اسم بناتے ہیں جس کو اسم فاعل کہتے ہیں جس کا معنی "کام کرنے والا" ہوتا ہے: فَتَحَ (کھولا) سے فَتَحٌ (کھولنے والا)، نَصَرَ (مدد کی) سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، سَمِعَ (سنا) سے سَامِعٌ (سننے والا)، حَسِبَ (گمان کیا) سے حَاسِبٌ (گمان کرنے والا)۔

اس کا تشنیہ اور جمع اور ان کے مؤنث بنانے کے قواعد سبق نمبر 3، 5 اور 6 میں سمجھا دیا گیا ہے۔ ایک بار دیکھ لیں۔ انہی قواعد کے مطابق اسم فاعل کے تشنیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

	مؤنث	مذکر	
واحد	فَاعِلَةٌ	فَاعِلٌ	
تشنیہ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَانِ	
جمع	فَاعِلَاتٌ	فَاعِلُونَ	

قرآن کریم سے اسم فاعل کی مثالیں:

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيْلٌ (39:62)، اِنِّي خَالِقُ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ (38:71)، اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً (2:30)، اِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (2:124)، الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا (35:1)۔

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا (38:44)، إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (2:153)، هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ  
 الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ (5:119)، هُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (12:27)، شَهِدَ شَاهِدٌ  
 مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ (10:46)، اللَّهُ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ (11:62)، وَمِنْ شَرِّ  
 حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5:113)، أَتَتَّابِعُونَ الْعِبَدُونَ الْحَمْدُونَ السَّائِحُونَ  
 الرُّكْعُونَ السُّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ  
 الْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ (9:112)، إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْقَنَاتِينَ وَ الْقَنَاتِ وَ الصَّادِقِينَ وَ الصَّادِقَاتِ وَ الصَّابِرِينَ وَ الصَّابِرَاتِ وَ  
 الْخُشِعِينَ وَ الْخُشِعَاتِ وَ الْمُتَصَدِّقِينَ وَ الْمُتَصَدِّقَاتِ وَ الصَّالِحِينَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ  
 الْحَفِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَ الْحَفِظَاتِ وَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَ الذَّاكِرَاتِ (35:33)، أَنْتُمْ  
 ظَالِمُونَ (2:51)، فَأَنَّهُمْ ظَالِمُونَ (3:128)، هِيَ ظَالِمَةٌ (102:11)، هُوَ  
 ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ (35:18)، فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ (32:35)، فَأَنَّا  
 ظَالِمُونَ (107:23)، هُوَ كَافِرٌ (2:217)، فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَ مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ (2:64)، وَ  
 هُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ (45:7)، هُمْ كَافِرُونَ (55:9)، فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى  
 الْكُفْرِينَ (2:89)، كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفْرِينَ (2:191)، إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ  
 وَ الْكُفْرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (4:140)، أُولَئِكَ هُمُ الْكُفْرُونَ حَقًّا (4:151)،  
 كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكُفْرِينَ (101:7)، إِنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَيْدِ  
 الْكُفْرِينَ (8:18)، لَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ (5:81)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-37

### اسم مفعول

فعل ماضی سے ہم مَفْعُولُ کے وزن پر ایک اسم بناتے ہیں جس کو اسم مفعول کہتے ہیں جس کا معنی "کام کیا ہوا" ہوتا ہے: فَتَحَ (کھولا) سے مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا)، نَصَرَ (مدد کی) سے مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا)، ضَرَبَ (مارا) سے مَضْرُوبٌ (مارا ہوا)، سَمِعَ (سنا) سے مَسْمُوعٌ (سنا ہوا)۔

اس کا تثنیہ اور جمع اور ان کے مؤنث بنانے کے قواعد سبق نمبر 3، 5 اور 6 میں سمجھا دیا گیا ہے۔ ایک بار دیکھ لیں۔ انہی قواعد کے مطابق اسم مفعول کے تثنیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

مؤنث	مذکر	
مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولٌ	واحد
مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَانِ	تثنیہ
مَفْعُولَاتٌ	مَفْعُولُونَ	جمع

جن افعال میں کام ہونے کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی فعل لازم سے اسم مفعول نہیں بنتا: دَخَلَ (داخل ہوا)، غَفَلَ (غافل ہوا) سے اسم مفعول نہیں بنتا۔

تنبیہ: فاعل اور اسم فاعل دونوں الگ الگ ہیں، نیز مفعول اور اسم مفعول دونوں الگ الگ ہیں۔ ان میں فرق یہ ہے کہ

صَرَ بَ مَنْصُورٌ سَامِعًا (منصور نے سامع کو مارا)۔ اس جملہ میں غور کرو منصور اگرچہ کہ اسم مفعول ہے، لیکن یہاں فاعل کی حیثیت سے آیا ہے، نیز سامع اگرچہ کہ اسم فاعل ہے، لیکن یہاں مفعول بن کر آیا ہے۔ بحیثیت فاعل اور مفعول کوئی بھی اسم آسکتا ہے، لیکن اسم فاعل اور اسم مفعول ایک خاص وزن پر ایک خاص معنی میں آتے ہیں۔ اسی مثال میں لو منصور کا ایک خاص معنی ہے اور یہ مفعول کے وزن پر آیا ہے، نیز سامع کا ایک خاص معنی ہے اور یہ فاعل کے وزن پر آیا ہے۔ ایک اور مثال لو: ضرب زیدٌ بکراً (زید نے بکر کو مارا) یہاں زید فاعل ہے لیکن اسم فاعل نہیں، نیز یہاں بکر مفعول ہے لیکن اسم مفعول نہیں۔ آسانی کے لئے اتنا سمجھ لو کہ فاعل کے آخر میں ہمیشہ پیش آتا ہے، لیکن اسم فاعل کے آخر میں حالات کے مطابق کبھی پیش، کبھی زیر اور کبھی زبر آتا ہے۔ نیز مفعول کے آخر میں ہمیشہ زبر آتا ہے، لیکن اسم مفعول کے آخر میں حالات کے مطابق کبھی پیش، کبھی زیر اور کبھی زبر آتا ہے۔

قرآن کریم سے اسم مفعول کی مثالیں:

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (56:67)، نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ (15:15)، أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ (37:41)، إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ (11:7)، كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمِئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ (83:15)، فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (85:22)، وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (33:37)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔



## سبق-38

### اسم تفضیل

کسی صفت میں کسی کو کسی سے افضل یا زیادہ بتانے کے لئے اسم تفضیل استعمال کرتے ہیں۔ اسم تفضیل فعل ماضی سے مذکر کے لئے اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور مؤنث کے لئے فُعَلِی کے وزن پر آتا ہے۔ اس کا معنی "سب سے زیادہ کرنے والا/ والی" ہوتا ہے: سَمِعَ (سنا) سے اَسْمَعُ (سب سے زیادہ سننے والا)، سَمِعِی (سب سے زیادہ سننے والی)، حَسِبَ (گمان کیا) سے اَحْسَبُ (سب سے زیادہ گمان کرنے والا)، حَسِبِی (سب سے زیادہ گمان کرنے والی)۔

اس کے تشبیہ اور جمع کے وہی قواعد ہیں جو سبق نمبر 5 اور 6 میں سمجھا دیئے گئے ہیں۔ اس کی جمع مذکر کے لئے اَفَاعِلُ کے وزن پر بھی آتی ہے اور مؤنث کے لئے فُعَلُ کے وزن پر بھی آتی ہے۔ انہی قواعد کے مطابق اسم مفعول کے تشبیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

مؤنث	مذکر	
فُعَلِی	اَفْعَلُ	واحد
فُعَلِیَانِ	اَفْعَلَانِ	تشبیہ
فُعَلِیَاتُ یَا فُعَلُ	اَفْعَلُونَ یَا اَفَاعِلُ	جمع

اسم تفضیل کا استعمال کسی کے مقابلہ میں کرنا ہو تو اسم تفضیل کے بعد مِنْ (سے) لے آتے ہیں:

وَكَأَجْرُ الْآخِرَةِ الْكَبِيرُ (آخرت کا اجر سب سے بڑا ہے۔) (16:41)

وَالْفِتْنَةُ الْكَبِيرُ مِنَ الْقَتْلِ (اور فتنہ قتل سے بڑا ہے۔) (2:217)

اسم تفضیل خبر بن کر آئے تو بالعموم واحد مذکر ہی کولاتے ہیں بھلے ہی مبتداء مؤنث ہو، جمع ہو یا تثنیہ۔ نیز مضاف بن کر آئے تو بھی بالعموم واحد مذکر ہی کولاتے ہیں۔ اسم تفضیل واحد مذکر کے آخر میں حالت زبری اور زبری دونوں حالات میں زبر ہی آتا ہے۔

قرآن کریم سے اسم تفضیل کی مثالیں:

وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ الْكَبِيرُ عِنْدَ اللَّهِ (2:217)، وَ لِشَهْمَا الْكَبِيرُ مِنْ

تَفْعِهِمَا (2:219)، أَيُّ شَيْءٍ الْكَبِيرُ شَهَادَةً (6:19)، وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ الْكَبِيرُ

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (9:72)، لَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابِ

مُيَبِّنٍ (10:61)، وَ لِلْآخِرَةِ الْكَبِيرُ دَرَجَاتٍ وَ الْكَبِيرُ تَفْضِيلًا (17:21)، وَ لِكِرُّ

اللَّهِ الْكَبِيرُ (29:45)، وَ لِعَدَابِ الْآخِرَةِ الْكَبِيرُ (39:26)، لِكَلْفِ السَّبُوتِ وَ

الْأَرْضِ الْكَبِيرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ (40:57)، هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى (5:8)، وَ نَحْنُ

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (50:16)، وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ (56:85)،

هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا (28:34)، وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا (4:87)،

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۗ وَنَحْنُ لَهُ عِبَادُونَ (2:138)،  
 ذَلِكَ خَيْرٌ ۖ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (4:59)، وَ لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (7:180)، إِنَّ  
 أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَى (49:13)  
 مشق: مندرجہ بالی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق-39

### اسم ظرف

اسم ظرف کام کی جگہ اور وقت کو بتاتا ہے اور یہ فعل مضارع سے مَفْعَلُ کے وزن پر بنایا جاتا ہے: : يَفْتَحُ سے مَفْتَحُ (کھولنے کی جگہ یا وقت)، يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)، يَسْبَحُ (سنا) سے مَسْبَحٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔  
 جس فعل کے حرکات ( ُ ُ ُ ) ضَرَبَ يَضْرِبُ کے مطابق آئیں تو اس کا اسم ظرف مَضْرِبٌ (مانے کی جگہ یا وقت) کے وزن پر آتا ہے۔

اسم ظرف کی مؤنث اور تشنیہ سبق نمبر 3 اور 5 میں بیان کردہ قواعد کے مطابق آتے ہیں۔ اور جمع مذکر و مؤنث دونوں ہی مَفَاعِلُ کے وزن پر آتے ہیں اور حالت زبری اور زبری دونوں میں اس کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

## سبق-40

### اسم آلہ

اسم آلہ سے مراد کسی آلہ کا نام ہوتا ہے۔ اور یہ فعل ماضی سے **مِفْعَلٌ**، **مِفْعَلَةٌ** اور **مِفْعَالٌ** کے وزن پر آتا ہے: **فَتَحَّح** سے **مِفْتَحَّح** (کھولنے کا آلہ یعنی چاوی)، **مِفْتَحَّةٌ** (چھوٹی چاوی)، **مِفْتَاَحٌ**۔

اس کا مؤنث عام قاعدہ کے مطابق **مِفْتَحَّةٌ** ہے۔ **مِفْتَاَحٌ**، **مِفْتَحَّح** کا تثنیہ ان کے آخر میں حالت پیشی میں "اَنِ" اور حالت زیری اور زبری میں "اَيْنِ" بڑھا کر بنایا جاتا ہے اور جمع مذکر و مؤنث دونوں ہی **مَفَاعِلُ** کے وزن پر آتے ہیں اور حالت زبری اور زیری دونوں میں اس کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

## سبق-41

### صفت مشبہ

کسی شخص، جاندار یا چیز میں کوئی پائیدار صفت بتانا مقصود ہو تو ایک طرح کا اسم استعمال کرتے ہیں جسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں۔ اسے لغت میں دیکھ کر یاد کر لیں۔ البتہ رنگ، حلیہ اور جسمانی عیب والے صفاتی نام **أَفْعُلُ** کے وزن پر آتے ہیں۔ اس کی مؤنث اور تثنیہ سبق نمبر 3 اور 5 کے قواعد کے مطابق آتے ہیں، جبکہ جمع مذکر و جمع مؤنث دونوں ہی **فُعُلُ** کے وزن پر آتے ہیں۔

مذکر	مؤنث	جمع
أَسْوَدٌ (سیاہ)	سَوْدَاءٌ	سُودٌ
أَبْيَضٌ (سفید)	بَيْضَاءٌ	بَيْضٌ
أَزْرَقٌ (نیلا)	زَرْقَاءٌ	حُمْرٌ
أَخْضَرٌ (سبز)	خَضْرَاءٌ	حُمْرٌ
أَحْمَرٌ (سرخ)	حَمْرَاءٌ	حُمْرٌ
أَصْفَرٌ (زرد)	صَفْرَاءٌ	صَفْرٌ

نیز جسمانی عیوب کے لئے استعمال ہونے والے چند الفاظ:

مذکر	مؤنث	جمع
أَبْكَمٌ (گونگا)	بَكْمَاءٌ	بُكْمٌ
أَعْرَجٌ (لنگرا)	عَرَجَاءٌ	عُرْجٌ
أَصَمٌّ (بہرا)	صَمَاءٌ	صَمٌّ
أَعْمَى (اندھا)	عَمِيَاءٌ	عَمَى

صفت مشبہ کے چند اوزان ہیں ان کو دیکھ لیں ان اوزان پر آنے والے اسم، صفت مشبہ ہوتے ہیں:

فَعِيلٌ، فَعُلٌ، فَعُلٌ، فَعُلٌ، فَعُلٌ، فَعُلٌ، فَعَالٌ، فَعَالٌ

حَرِيصٌ (حرص والا)، صَعْبٌ (مشکل)، صَفْرٌ (خال)، حُلُوٌ (میٹھا)، حَسَنٌ  
(اچھا)، فَرِحٌ (خوش)، جَبَانٌ (بزول)، شَجَاعٌ (بہادر)

## سبق-42

### اسم مبالغہ

اسم مبالغہ سے مراد وہ اسم ہے جو کسی میں کسی صفت کا بہت زیادہ ہونا بتائے:  
ظَلَّامٌ (بہت ظلم کرنے والا)، صِدِّيقٌ (بہت سچا)، كَذَّابٌ (بہت جھوٹا)۔ اس  
اسم کو بنانے کا بھی کوئی خاص قاعدہ نہیں۔ بس لغت سے سیکھ کر یاد رکھنا چاہئے۔ اس  
کے چند اوزان ہیں ان کو دیکھ لیں ان اوزان پر آنے والے اسم اسم مبالغہ ہوتے ہیں:

فُعَالٌ، فُعَالٌ، فُعَالٌ، فُعَالَةٌ، فَعُولٌ، فَاعُولٌ، فَعُولٌ، فُعُولٌ، فِعْعِيلٌ،  
مِفْعِيلٌ، مِفْعَالٌ، فُعَلَةٌ، فَعْلَانٌ

كُبَّارٌ (بہت بڑا)، غَفَّارٌ (بہت معاف کرنے والا)، جَبَّارٌ (بڑا زبردست)،  
تَوَّابٌ (بہت توبہ قبول کرنے والا)، عَلَّامَةٌ (بڑا عالم، بہت علم والا)،  
غَفُورٌ (بہت معاف کرنے والا)، شَكُورٌ (بہت تدرداں)، قَيُّومٌ (بہت قائم  
رہنے والا)، قُدُّوسٌ (بہت پاک)، صِدِّيقٌ (بہت سچا)، فَارُوقٌ (بہت فرق  
کرنے والا)، مَسْكِينٌ، هَمَزَةٌ، غَضَبَانٌ (بڑا غصہ والا)۔

تنبیہ: اسم مبالغہ میں مذکر، مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

قرآن کریم سے اسم مبالغہ کی مثالیں:

وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ (2:218)، أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (5:39)، إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (86:15)، إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (58:51)، إِنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (78:9)، اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16:13)، وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (26:34)، إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (31:31)، وَآمَنَهُ صِدْقَةً (75:5)، إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (56:19)، إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ (5:38)، إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَفَّارٌ (34:14)، وَمَكْرُوهًا مَّكْرًا كَبِيرًا (71:22)، وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا (150:7)

## سبق-43

### اسم مصدر

1- اسم مصدر وہ اسم ہے جس سے کوئی کام یا صفت ظاہر ہوتی ہے، مثلاً عَلِمَ، ظَلَمَ، رَحِمَ، حَكَمَ، وغیرہ۔

2- اسم مصدر ہی سے ہم مختلف وزن پر فعل اور اسمائے صفات بناتے ہیں۔

3- ہر فعل کا ایک اسم مصدر ہوتا ہے جو لغت میں درج ہوتا ہے اور ہمیں فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ اسم مصدر بھی یاد کرنا ہوتا ہے: فَتَحَ (کھولا) کا اسم مصدر ہے فَتَحَ (کھولنا)، رَحِمَ (رحم کیا) کا اسم مصدر ہے رَحِمَ (رحم کرنا)، عَلِمَ (جانا) کا اسم مصدر ہے عَلِمَ (جاننا)، ظَلَمَ (ظلم کیا) کا اسم مصدر ہے ظَلَمَ (ظلم)۔

## سبق-44

فعل کے شروع کا حرف حرف علت (ا، و، ی) ہو تو

فعل تین حرفی ہی ہوتا ہے، لیکن ان تین حرفوں میں سے کوئی حرف حرف علت یعنی و، ا، ی ہو تو اس کا استعمال کچھ الگ طرح سے کرتے ہیں۔

1- اگر کوئی فعل ماضی "و" سے شروع ہو تو اس "و" کو مضارع اور امر میں حذف کر دیتے ہیں:

استعمال	فعل ماضی و مضارع	معنی	فعل امر	اسم مصدر
45	وَذَرَّ (يَذَرُّ)	چھوڑ دیا	ذَرَّ	وَذْرٌ
22	وَضَعَّ (يَضَعُّ)	رکھا، بنایا	ضَعَّ	وَضَعٌّ
20	وَقَعَ (يَقَعُ)	واقع ہوا	قَعَ	وَقُوعٌ
23	وَهَبَّ (يَهَبُّ)	عطاء کیا	هَبَّ	وَهَبٌ
107	وَجَدَّ (يَجِدُّ)	پایا	جَدَّ	وُجُودٌ
19	وَزَّرَ (يَزِرُّ)	بوجھ اٹھایا	زَرَّ	وِزْرٌ
14	وَصَفَّ (يَصِفُّ)	بیان کیا	صَفَّ	وَصْفٌ
124	وَعَدَّ (يَعِدُّ)	وعدہ کیا	عَدَّ	وَعْدٌ
19	وَرِثَ (يَرِثُ)	وارث ہوا	رِثَ	وَرَاثَةٌ
19	وَقِيَ (يَقِي)	بچا	قِيَ	وِقَايَةٌ



لیکن وَيَسِعُ (يُوسِعُ) اس سے مستثنیٰ ہے۔

یاد رہے فعل کے شروع کا "و" مضارع مجہول میں حذف نہیں کیا جاتا ہے:  
وَضَعَ سے يُوضِعُ، وغیرہ۔

2۔ اگر فعل ماضی کا پہلا حرف ہمزہ (ء) ہو تو وہ الف کے اوپر آتا ہے، لیکن مضارع مجہول میں "و" کے اوپر آتا ہے اور فعل امر میں حذف ہو جاتا ہے: أَمَرَ، يَاْمُرُ کا مجہول أَمِرٌ، يُؤْمَرُ اور فعل امر میں مُرٌ ہوتا ہے۔

فعل ماضی و مضارع	معنی	فعل امر	اسم مصدر
أَخَذَ (يَأْخُذُ)	لیا	خُذْ	أَخَذٌ
أَمَرَ (يَأْمُرُ)	حکم دیا	مُرْ	أَمْرٌ
أَكَلَ (يَأْكُلُ)	کھایا	كُلْ	أَكْلٌ
أَبَقَ (يَأْبُقُ)	بھاگ گیا	بُقْ	إِبَاقٌ

لیکن اگر ماضی کے بیچ والے حرف پر زیر آئے تو فعل امر میں ہمزہ (ء) حذف نہیں ہوتا ہے:

أَمِنَ (يَأْمِنُ)	بھروسا کیا	إِئْمِنْ	أَمْنٌ
أَذِنَ (يَأْذِنُ)	اجازت دیا	إِئْذِنْ	إِذْنٌ

مشق: اس سبق میں دیئے گئے سبھی افعال کو حفظ کرو اور ان کے ماضی، مضارع (معروف و مجہول) کو ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے استاد کو بتاؤ۔

## سبق-45

### تشدید والے افعال

یہ تین اوزان پر آتے ہیں:

صَرَّ (يَصُرُّ)، فَرَّ (يَفِرُّ)، مَسَّ (يَمَسُّ).

اب ہم ان تینوں قسم کے افعال کے ماضی کو تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

صَرَّ (يَصُرُّ) (نقصان پہنچایا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
صَرُّوا	صَرَّا	صَرَّ	مذکر	غائب
صَرَّرْنَ	صَرَّرْتَا	صَرَّرْتُ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
صَرَّرْتُمْ	صَرَّرْتُمَا	صَرَّرْتِ	مذکر	مخاطب
صَرَّرْتُنَّ	صَرَّرْتُمَا	صَرَّرْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	صَرَّرْنَا	صَرَّرْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1st Person

فَرَّ (فرار ہوا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
فَرُّوا	فَرَّا	فَرَّ	مذکر	غائب
فَرَّرْنَ	فَرَّرَتَا	فَرَّرَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
فَرَّرْتُمْ	فَرَّرْتُمَا	فَرَّرْتَ	مذکر	مخاطب
فَرَّرْتُنَّ	فَرَّرْتُمَا	فَرَّرْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	فَرَّرْنَا	فَرَّرْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1st Person

مَسَّ (بُجھوا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
مَسُّوا	مَسَّا	مَسَّ	مذکر	غائب
مَسَّسْنَ	مَسَّسَتَا	مَسَّسَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
مَسَّسْتُمْ	مَسَّسْتُمَا	مَسَّسْتَ	مذکر	مخاطب
مَسَّسْتُنَّ	مَسَّسْتُمَا	مَسَّسْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	مَسَّسْنَا	مَسَّسْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1st Person

غور کرو ماضی غائب کے 6 میں سے صرف پانچ صیغوں میں صَرَّ، فَرَّ اور مَسَّ آتے ہیں۔ ماضی کے بقیہ تمام صیغوں میں صَرَّ کے بجائے صَرَّرَ، فَرَّ کے بجائے فَرَّرَ اور مَسَّ کے بجائے مَسَّسَ استعمال ہوتے ہیں۔ صَرَّ اور فَرَّ کے ماضی کے صیغے ایک جیسے ہیں، البتہ مَسَّ کے صیغے مختلف ہیں تو یہاں ماضی کے صیغے بنانے کے لئے مضارع کو دیکھنا ضروری ہے۔

### تشدید والے افعال کا مضارع

اب ہم يَصُرُّ، يَفِرُّ اور يَمَسُّ کو مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	يَصُرُّ	يَصُرُّانِ	يَصُرُّونَ
	تَصُرُّ	تَصُرُّانِ	يَصُرُّونَ
مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person	تَصُرُّ	تَصُرُّانِ	تَصُرُّونَ
	تَصُرُّينَ	تَصُرُّانِ	تَصُرُّونَ
متکلم 1 <sup>st</sup> Person	أَصُرُّ	نَصُرُّ	

## يَفْرُ

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	مذکر	يَفْرُ	يَفْرُونَ
	مؤنث	تَفْرُ	يَفْرُونَ
مخّطاب 2 <sup>nd</sup> Person	مذکر	تَفْرُ	تَفْرُونَ
	مؤنث	تَفْرِينَ	تَفْرُونَ
متکلم 1 <sup>st</sup> Person	مذکر/مؤنث	أَفْرُ	نَفْرُ

## يَمْسُ

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	مذکر	يَمْسُ	يَمْسُونَ
	مؤنث	تَمْسُ	يَمْسُونَ
مخّطاب 2 <sup>nd</sup> Person	مذکر	تَمْسُ	تَمْسُونَ
	مؤنث	تَمْسِينَ	تَمْسُونَ
متکلم 1 <sup>st</sup> Person	مذکر/مؤنث	أَمْسُ	نَمْسُ

مشق: مندرجہ ذیل افعال ماضی و مضارع کو سبھی ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کریں،

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

### ضَرَّ (يَضُرُّ)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنی	فعل ماضی مضارع	
رَدٌّ	رَادٌّ	أَرُدُّ	لوٹایا، واپس کیا	رَدَّ (يَرُدُّ)	45
صَدٌّ	صَادٌّ	أُصِدُّ	روکا، رکا	صَدَّ (يَصِدُّ)	39
ضَرٌّ	ضَارٌّ	أَضِرُّ	نقصان پہنچایا	ضَرَّ (يَضُرُّ)	31
ظَنٌّ	ظَانٌّ	أُظُنُّ	گمان کیا، یقین کیا	ظَنَّ (يُظُنُّ)	68
عَدٌّ	عَادٌّ	أُعَدُّ	گنتی کی	عَدَّ (يَعُدُّ)	17
مَدٌّ	مَادٌّ	أُمَدُّ	پھیلا یا، مہلت دی	مَدَّ (يَمُدُّ)	17

### فَرَّ (يَفِرُّ)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنی	فعل ماضی مضارع	استعمال
ضَلَالَةٌ	ضَالٌّ	إِضِلُّ	گمراہ ہوا	ضَلَّ (يَضِلُّ)	113
غُرُورٌ	غَارٌّ	إِغْرِرُ	دھوکا دیا	غَرَّ (يَغِرُّ)	24

### مَسَّ (يَمَسُّ)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنی	فعل ماضی مضارع	استعمال
مَسٌّ	مَاسٌّ	إِمْسَسُ	چھوا	مَسَّ (يَمَسُّ)	58
وَدٌّ	وَادٌّ	أُودِّدُ	چاہا	وَدَّ (يُودِّدُ)	18

## سبق-46

### تشدید والے افعال کا مجہول

تشدید والے سبھی افعال کی ماضی و مضارع مجہول ایک ہی طرح ہوتی ہے:

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی مجہول	
صُرُّوا	صُرَّا	صُرَّ	مذکر	غائب
صُرُّنَ	صُرَّتَا	صُرَّتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
صُرُّتُمْ	صُرُّتُمَا	صُرَّتْ	مذکر	مخاطب
صُرُّنَّ	صُرُّتُمَا	صُرَّتْ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	صُرُّنَا	صُرَّتْ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

جمع	ثنیہ	واحد	مضارع	
يُصْرُّونَ	يُصْرُّانِ	يُصْرُّ	مذکر	غائب
يُصْرُّونَ	تُصْرُّانِ	تُصْرُّ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
تُصْرُّونَ	تُصْرُّانِ	تُصْرُّ	مذکر	مخاطب
تُصْرُّونَ	تُصْرُّانِ	تُصْرِّينَ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	نُصْرُّ	أُصْرُّ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

## سبق-47

فعل کادر میانی حرف حرف علت (ا، و، ی) ہو تو

اگر کسی فعل کادر میانی حرف یعنی ع کلمہ الف ہو تو وہ مندرجہ ذیل اوزان میں سے کسی ایک وزن پر آتا ہے:

قَالَ (يَقُولُ)، خَافَ (يَخَافُ)، بَاعَ (يَبِيعُ)

اب ہم ان افعال کے ماضی کے ساتھ ضمیر فعلی لگاتے ہیں۔ غور کرو کیسے ان میں تغیر آتا ہے۔

قَالَ (اس نے کہا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
قَالُوا	قَالَا	قَالَ	مذکر	غائب
قُلْنَا	قَالَتَا	قَالَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
قُلْتُمْ	قُلْتُمَا	قُلْتِ	مذکر	مخاطب
قُلْتُنَّ	قُلْتُمَا	قُلْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	قُلْنَا	قُلْتِ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person



### خَافَ (وهو ذرا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
خَافُوا	خَافَا	خَافَ	مذکر	غائب 3 <sup>rd</sup> Person
			مؤنث	
خِيفُوا	خِيفَا	خِيفَ	مذکر	مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person
			مؤنث	
خِيفْنَا		خِيفْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

### بَاعَ (وهو لوٹا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
بَاعُوا	بَاعَا	بَاعَ	مذکر	غائب 3 <sup>rd</sup> Person
			مؤنث	
بِعُوا	بِعَا	بِعَ	مذکر	مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person
			مؤنث	
بِعْنَا		بِعْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

غور کرو ماضی غائب کے 6 میں سے صرف پانچ صیغوں میں قَالَ، بَاعَ اور خَافَ نظر آتے ہیں۔ ماضی کے بقیہ تمام ضمیر فعلی کے ساتھ قَالَ کے بجائے قُلْ، خَافَ کے بجائے خِيفَ اور بَاعَ کے بجائے بَيْعَ کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: بَاعَ اور خَافَ کے ماضی کے صیغے ایک ہی طرح سے آتے ہیں۔

### مضارع

اب ہم يَقُولُ، يَخَافُ اور يَبِيعُ کو مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

### يَقُولُ (کہتا ہے یا کہے گا)

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ
3 <sup>rd</sup> Person	تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُلْنَ
مخاطب	تَقُولُ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ
2 <sup>nd</sup> Person	تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُلْنَ
متکلم	أَقُولُ	نَقُولُ	
Ist Person	مذکر / مؤنث		

## يَخَافُ

مضارع	واحد	ثنويه	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوا
	مؤنث	تَخَافَانِ	يَخْفُنَ
مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person	مذكر	تَخَافُ	تَخَافُوا
	مؤنث	تَخَافِينَ	تَخْفُنَ
متكلم 1 <sup>st</sup> Person	مذكر/مؤنث	أَخَافُ	نَخَافُ

## يَبِيعُ

مضارع	واحد	ثنويه	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	يَبِيعُ	يَبِيعَانِ	يَبِيعُونَ
	مؤنث	تَبِيعَانِ	يَبِيعْنَ
مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person	مذكر	تَبِيعُ	تَبِيعُونَ
	مؤنث	تَبِيعِينَ	تَبِيعْنَ
متكلم 1 <sup>st</sup> Person	مذكر/مؤنث	أَبِيعُ	نَبِيعُ

يَقُولُ، يَخَافُ اور يَبِيعُ کے شروع میں جب کوئی حروفِ جازمہ یا اسمائے شرطیہ

آئے تو ان میں کادر میانی "و، ا، ی" حذف ہو جاتا ہے اور آخر میں پیش کی جگہ جزم آتا ہے: لَمْ يَقُلْ (اس نے نہیں کہا)، لَمْ يَخْفَ (وہ نہیں ڈرا)، لَمْ يَبِيعْ (اس نے بیع نہیں کیا)۔ نیز جمع مؤنث کے علاوہ جن صیغوں کے آخر میں بھی نون آتا ہے اس کو گرا دیتے ہیں۔

## مشق

مندرجہ ذیل افعال ماضی و مضارع کو سبھی ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کریں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے:

### قَالَ (يَقُولُ)

استعمال	فعل ماضی مضارع	معنی	فعل امر	اسم فاعل	اسم مصدر
1719	قَالَ (يَقُولُ)	کہا	قُلْ	قَائِلٌ	قَوْلٌ
26	فَازَ (يَفُوزُ)	کامیاب ہوا	فُزْ	فَائِزٌ	فَوْزٌ
42	ذَاقَ (يَذُوقُ)	چکھا	ذُقْ	ذَائِقٌ	ذَوْقٌ
55	قَامَ (يَقُومُ)	کھڑا	قُمْ	قَائِمٌ	قِيَامٌ
1361	كَانَ (يَكُونُ)	تھا، ہوا	كُنْ	كَائِنٌ	كَوْنٌ
93	مَاتَ (يَمُوتُ)	مرا	مُتْ	مَائِتٌ	مَوْتٌ
72	تَابَ (يَتُوبُ)	توبہ کیا، توبہ قبول کیا	تُبْ	تَائِبٌ	تَوْبَةٌ

## خَافَ (يَخَافُ)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنى	فعل ماضى مضارع	استعمال
خَوْفٌ	خَائِفٌ	خِيفْ	ڈرا	خَافَ (يَخَافُ)	124
كَوْدٌ	كَائِدٌ	كِدْ	قریب تھا / ہے کہ	كَادَ (يَكَادُ)	24

## بَاعَ (يَبِيعُ)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنى	فعل ماضى مضارع	استعمال
بَيْعٌ	بَائِعٌ	بِعْ	لوٹا	بَاعَ (يَبِيعُ)	
زِيَادَةٌ	زَائِدٌ	زِدْ	زیادہ کیا	زَادَ (يَزِيدُ)	51
مَجِيءٌ	جَاءٌ	جِئْ	آیا	جَاءَ (يَجِيءُ)	236
كَيْدٌ	كَائِدٌ	كِدْ	خفیہ تدبیر کیا	كَادَ (يَكِيدُ)	35

## سبق-48

درمیانی حرف علت (ا، و، ی) والے افعال کا مجہول

جس فعل کا ع کلمہ الف ہو تو اس کا ماضی مجہول فِیْل کے وزن پر آتے ہیں، جیسے قَالَ (اس نے کہا) کا مجہول قِیْل (کہا گیا) ہے، اور بَاع کا مجہول بِیْع ہے، لیکن یہ تبدیلی غائب کے صرف پانچ صیغوں میں ہوتی ہے۔ ماضی مجہول کے بقیہ تمام صیغے معروف کی طرح ہی ہوتے ہیں۔

قَالَ (اس نے کہا) سے قِیْل (کہا گیا)

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی مجہول	
قِيلُوا	قِيْلَا	قِيْل	مذکر	غائب
قُلْنَ	قِيْلَتَا	قِيْلَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
قُلْتُمْ	قُلْتُمَا	قُلْتِ	مذکر	مخاطب
قُلْتُنَّ	قُلْتُمَا	قُلْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	قُلْنَا	قُلْتُ	مذکر / مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person

بَاعَ (وہ لوٹا) سے بَيْعَ (وہ لوٹا یا گیا)

جمع	تثنیہ	واحد	ماضی مجہول	
			مذکر	غائب
			مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
			مذکر	مخاطب
			مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
			مذکر / مؤنث	متکلم

مضارع مجہول

جس فعل کا ع کلمہ حرف علت ہو تو اس کا مضارع کا مجہول مندرجہ ذیل وزن پر آتا ہے:

جمع	تثنیہ	واحد	مضارع مجہول	
			مذکر	غائب
			مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
			مذکر	مخاطب
			مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
			مذکر / مؤنث	متکلم
				1 <sup>st</sup> Person

## سبق-49

فعل کا آخری حرف حرف علت (ا، و، ی) ہو تو

یہ چار طرح کے ہیں:

دَعَا (يَدْعُو)، رَضِيَ (يَرْضَى)،

سَعَى (يَسْعَى)، هَدَى (يَهْدِي)

دَعَا ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
دَعَوْا	دَعَوَا	دَعَا	مذکر	غائب
دَعَوْنَ	دَعَتَا	دَعَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتَ	مذکر	مخاطب
دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	دَعَوْنَا	دَعَوْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم 1 <sup>st</sup> Person



رَضِيَ تمام ضمير فعلی کے ساتھ

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
رَضُوا	رَضِيَا	رَضِيَ	مذکر	غائب
رَضِينَ	رَضِيَتَا	رَضِيَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
رَضَيْتُمْ	رَضَيْتُمَا	رَضَيْتَ	مذکر	مخاطب
رَضَيْتُنَّ	رَضَيْتُمَا	رَضَيْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	رَضِينَا	رَضَيْتُمْ	مذکر / مؤنث	متکلم

سَعَى ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
سَعَوْا	سَعَيَا	سَعَى	مذکر	غائب
سَعِينَ	سَعَيَا	سَعَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
سَعَيْتُمْ	سَعَيْتُمَا	سَعَيْتَ	مذکر	مخاطب
سَعَيْتُنَّ	سَعَيْتُمَا	سَعَيْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	سَعَيْنَا	سَعَيْتُمْ	مذکر / مؤنث	متکلم

ہدٰی ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
ہَدَّوْا	ہَدَّيَا	ہَدَّى	مذکر	غائب 3 <sup>rd</sup> Person
ہَدَّيْنَ	ہَدَّتَا	ہَدَّتْ	مؤنث	
ہَدَّيْتُمْ	ہَدَّيْتُمَا	ہَدَّيْتُ	مذکر	مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person
ہَدَّيْتُنَّ	ہَدَّيْتُمَا	ہَدَّيْتُ	مؤنث	
	ہَدَّيْنَا	ہَدَّيْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

فعل مضارع

یَدْعُوْ مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

جمع	ثنیہ	واحد	مضارع	
یَدْعُوْنَ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْ	مذکر	غائب 3 <sup>rd</sup> Person
یَدْعُوْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْ	مؤنث	
تَدْعُوْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْ	مذکر	مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person
تَدْعُوْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعِيْنَ	مؤنث	
	نَدْعُوْ	أَدْعُوْ	مذکر/مؤنث	متکلم

یہدائی مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	مذکر	یَهْدِي	يَهْدُونَ
	مؤنث	تَهْدِي	يَهْدِينَ
مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person	مذکر	تَهْدِي	تَهْدُونَ
	مؤنث	تَهْدِينَ	تَهْدِينَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَهْدِي	تَهْدِي

یسعی مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

مضارع	واحد	ثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	مذکر	يَسْعِي	يَسْعُونَ
	مؤنث	تَسْعِي	يَسْعِينَ
مخاطب 2 <sup>nd</sup> Person	مذکر	تَسْعِي	تَسْعُونَ
	مؤنث	تَسْعِينَ	تَسْعِينَ
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث	أَسْعِي	تَسْعِي

## یَرَضَى مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

مضارع	واحد	مثنیہ	جمع
غائب 3 <sup>rd</sup> Person	یَرَضَى	یَرَضِيَانِ	يَرَضُونَ
	مؤنث	تَرَضِيَانِ	يَرَضَيْنَ
مخاطب Person 2 <sup>nd</sup>	مذکر	تَرَضَى	تَرَضُونَ
	مؤنث	تَرَضَيْنَ	تَرَضَيْنَ
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث	أَرَضَى	نَرَضَى

يَدْعُو، يَرَضَى، يَسْعَى، يَهْدِي کے شروع میں جب کوئی حروفِ جازمہ یا اسمائے شرطیہ آئے تو ان کے آخر کا "و اور ی" حذف ہو جاتا ہے: لَعْدُ يَدْعُ (اس نے نہیں بلایا)، لَعْدُ يَرَضُ (وہ راضی نہیں ہوا)، لَعْدُ يَسْعُ (اس نے کوشش نہیں کی)، لَعْدُ يَهْدِي (اس نے رہنمائی نہیں کی)۔ نیز جمع مؤنث کے علاوہ جن صیغوں کے آخر میں بھی نون آتا ہے اس کو گرا دیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل افعالِ ماضی و مضارع کو سبھی ضمیرِ فعلی کے ساتھ استعمال کریں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

### دَعَا (يَدْعُو)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنى	فعل ماضى مضارع	استعمال
		أَتْلُ	تلاوت کیا	تَلَا (يَتْلُو)	61
		أُدْعُ	پکارا، بلا یا	دَعَا (يَدْعُو)	197
		أُعْفُ	معاف کیا	عَفَا (يَعْفُو)	30

### سَعَى (يَسْعَى)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنى	فعل ماضى مضارع	استعمال
		اِئْتِبِ	سخت انکار کیا	ابى (يَابِى)	13
		رَاءِ	دیکھا	رَأَى (يَرَى)	269

### هَدَى (يَهْدِي)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنى	فعل ماضى مضارع	استعمال
		اِئْبِغِ	چاہا، زیادتی کی	بَغَى (يَبْغِي)	29
		اِجْرِ	جاری کیا	جَزَى (يَجْزِي)	60
		اِجْزِ	بدلہ دینا	جَزَى (يَجْزِي)	116
		اِقْضِ	فیصلہ کیا	قَضَى (يَقْضِي)	62
		اِكْفِ	کافی ہوا	كَفَى (يَكْفِي)	32
		اِهْدِ	رہنمائی کی	هَدَى (يَهْدِي)	163
		اِئْتِ	آیا	آتَى (يَأْتِي)	263

رَضِيَ (يَرْضَى)

اسم مصدر	اسم فاعل	فعل امر	معنی	فعل باضی مضارع	استعمال
رَضِيَ	رَاضٍ	ارْضُ	ڈرا	رَضِيَ (يَرْضَى)	48
رَضْوَانٌ	رَاضٍ	ارْضُ	راضی ہوا	رَضِيَ (يَرْضَى)	57
رَضِيَانٌ	رَاضٍ	ارْضُ	بھولا	رَضِيَ (يَرْضَى)	36

مضارع کے شروع سے "ی" ہٹا کر "م" لگانے سے يَرْضُو، يَرْضَى، يَرْضَى، يَرْضَى کا مفعول بنتا ہے، جیسے، مَدْعُو (بلا یا ہوا)، مَنَسَى (بھولا ہوا)، مَسَعَى (کوشش کی ہوئی)، مَهْدِي (ہدایت پایا ہوا)۔

## سبق-50

جس فعل کے آخر میں حروف علت آئے اس کی مجہول

مندرجہ ذیل وزن کے مطابق آتی ہے:

ماضی مجہول

جمع	ثنیہ	واحد	ماضی	
دُعُوا	دُعِيَا	دُعِي	مذکر	غائب
دُعِين	دُعِيَتَا	دُعِيَتْ	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
دُعِيْتُمْ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتِ	مذکر	مخاطب
دُعِيْتُنَّ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتِ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	دُعِينَا	دُعِيْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

مضارع مجہول

جمع	ثنیہ	واحد	مضارع	
يُدْعَوْنَ	يُدْعِيَانِ	يُدْعِي	مذکر	غائب
يُدْعَيْنَ	تُدْعِيَانِ	تُدْعِي	مؤنث	3 <sup>rd</sup> Person
تُدْعَيْنَ	تُدْعِيَانِ	تُدْعِي	مذکر	مخاطب
تُدْعَوْنَ	تُدْعِيَانِ	تُدْعَيْنَ	مؤنث	2 <sup>nd</sup> Person
	نُدْعِي	أُدْعِي	مذکر/مؤنث	متکلم

## سبق-51

### افعال مزید فیہ

سہ حرفی افعال میں کچھ معنی بڑھانے کے لئے کچھ حروف زائد (ت، ا، و، ی، ن، ة) بڑھا دیا جاتا ہے تو ایسے افعال کو افعال مزید فیہ کہتے ہیں۔ ان میں کثیر الاستعمال آٹھ (8) ہیں جو یہ ہیں:

ماضی	مضارع	امر	نہی	مصدر
أَفْعَلُ	يُفْعِلُ	أَفْعِلْ	لَا تُفْعِلْ	إِفْعَالٌ
إِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	إِنْفَعِلْ	لَا تَنْفَعِلْ	إِنْفِعَالٌ
إِفْتَعَلَ	يِفْتَعِلُ	إِفْتَعِلْ	لَا تَفْتَعِلْ	إِفْتِعَالٌ
إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اسْتَفْعِلْ	لَا تَسْتَفْعِلْ	إِسْتِفْعَالٌ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	فَاعِلْ	لَا تُفَاعِلْ	مُفَاعَلَةٌ
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ	لَا تَتَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	فَعِّلْ	لَا تُفَعِّلْ	تَفْعِيلٌ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ	لَا تَتَفَعَّلْ	تَفَعُّلٌ

1- مضارع کے شروع سے علامت مضارع (ی یا ئی) ہٹا کر میم پیش (م) لگا دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں تو اسم فاعل بنتا ہے:

مُفْعِلٌ، مُفْتَعِلٌ، مُسْتَفْعِلٌ، مُفَاعِلٌ، مُتَفَاعِلٌ، مُفَعِّلٌ، مُتَفَعِّلٌ



2۔ اسم فاعل کے عین کلمہ (یعنی آخر سے دوسرا حرف) پر زیر کی جگہ زبر لگادیں تو اسم مفعول بنتا ہے:

مُفْعَلٌ، مُفْتَعَلٌ، مُسْتَفْعَلٌ، مُفَاعَلٌ، مُتَفَاعَلٌ، مُفَعَّلٌ، مُتَفَعَّلٌ

نوٹ: مزید فیہ کا اسم مفعول ہی اسم ظرف (یعنی وہ اسم جو کام کی جگہ یا وقت بتائے) کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔ افعال مزید فیہ کے ماضی، مضارع کے ساتھ وہی ضمیر فعلی استعمال کئے جاتے ہیں جو سہ حرفی فعل کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔ انکے اسم فاعل و اسم مفعول کی تشبیہ و جمع اور ان کے مؤنث اسی طرح بنائے جاتے ہیں جس طرح سبق 3، 5 اور 6 میں بیان ہوئے ہیں۔

4۔ افعال مزید فیہ کے ماضی مجہول بنانے کے لئے ماضی کے پہلے حرف پر پیش اور آخر سے دوسرے حرف پر زیر لگادیں۔ اگر دونوں کے درمیان الف ہو تو واو سے بدل دیں اور اگر کوئی متحرک حرف ہو تو اس پر پیش لگادیں:

ماضی مجہول	ماضی	ماضی مجہول	ماضی
فُوعِلَ	فَاعَلَ	أَفْعِلَ	أَفْعَلَ
تُفُوعِلَ	تَفَاعَلَ	أَنْفَعِلَ	أَنْفَعَلَ
فُعِلَ	فَعَلَ	أُفْتُعِلَ	أُفْتَعَلَ
تُفُعِلَ	تَفَعَّلَ	أُسْتَفْعِلَ	أُسْتَفْعَلَ

4- مضارع سے مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف پر پیش اور آخری حرف سے پہلے والے حرف پر زبر لگادیں:

مضارع مجہول	مضارع	مضارع مجہول	مضارع
يُفَاعَلُ	يُفَاعِلُ	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلُ
يُتَفَاعَلُ	يُتَفَاعِلُ	يُنْفَعِّلُ	يُنْفَعِّلُ
يُفَعِّلُ	يُفَعِّلُ	يُفْتَعِّلُ	يُفْتَعِّلُ
يُتَفَعِّلُ	يُتَفَعِّلُ	يُسْتَفَعِّلُ	يُسْتَفَعِّلُ

### خصوصیات افعال مزید فیہ والفاظ

مزید فیہ کے اوزان پر بہت سے الفاظ ہم اردو میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند یہاں ہر باب کے تحت درج کر دیتے ہیں۔  
تو انہی الفاظ کو پچھلے سبق میں بتائے گئے اصول اور اوزان پر ڈھال کر ماضی، مضارع، امر و نہی کے صیغے بنائیں اور اسم فاعل و اسم مفعول اور ان کے متثنیہ و جمع اور ان کے مؤنث بنائیں۔

### اَفْعَالٌ اَفْعَلٌ يُفَعِّلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

اسلام، اصلاح، ارسال، اکرام، اسراف، افہام، اجماع، احسان، اخراج، انفاق، اظہار،

اقرار، اصرار، امکان، ادراک، ایمان، انکار، احساس، وغیرہ۔

1۔ فعل لازم کو فعل متعدی بنانے کے لئے ہم سے حرفی فعل کو اس وزن پر لے آتے ہیں:  
نَزَلَ (اترنا) سے اَنْزَلَ (اتارنا)، خَرَجَ (نکلنا) سے اَخْرَجَ (نکالنا)، دَخَلَ (داخل  
ہونا) سے اَدْخَلَ (داخل کرنا)، بَلَغَ (پہنچنا) سے اَبْلَغَ (پہنچانا)

اِنْفَعَلُ      اِنْفَعَلَ      يَنْفَعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

انحصار، انحراف، انقلاب، انقطاع، انکشاف، انکسار، انفشار، وغیرہ۔

تنبیہ: اس باب سے مجہول نہیں آتا نیز اسم مفعول بھی نہیں آتا، کیوں کہ یہ باب  
ہمیشہ لازم کے معنی میں آتا ہے۔

خصوصیات: فعل متعدی کو فعل لازم بنانے کے لئے ہم تین حرفی فعل کو اس وزن  
پر لے آتے ہیں: كَسَرَ (توڑا) سے اِنْكَسَرَ (ٹوٹا)، قَطَعَ (کاٹا) سے اِنْقَطَعَ (کٹا)

اِفْتَعَلَ      اِفْتَعَلَ      يِفْتَعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

اختصار، اعتبار، اعتراف، انتقام، انقباب، انتظام، اجتماع، اختلاف، انتظار، احترام،  
اجتناب، انتشار، انتقال، اقتدار، اہتمام، اقتباس، امتحان، اکتساب، اشتعال، اختیار،  
اعتدال، اعتراض، اشتہار، وغیرہ۔

## اِسْتَفْعَالٌ اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

استغفار، استعمال، استقبال، استحکام، استحضار، استخبار، وغیرہ  
خصوصیات: 1- ماخذ طلب کرنے یا مانگنے کے لئے سے حرفی فعل کو اس وزن پر لایا جاتا ہے: غَفَرَ (معاف کرنا) سے اِسْتَغْفَرَ (معافی مانگنا)  
2- ماخذ کے لائق سمجھنے کے لئے سے حرفی فعل کو اس وزن پر لایا جاتا ہے:

## مُفَاعَلَةٌ فَاعَلَ يُفَاعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

مشاہدہ، مباہلہ، مناظرہ، مقابلہ، مباحثہ، مراسلہ، مذاکرہ، مطالبہ، مقابہ، مجاہدہ، محاصرہ، معاشقہ، مکاتبہ، مشارکہ، وغیرہ۔  
خصوصیت: کسی کام کو آپس میں کرنے کے لئے یہ وزن آتا ہے۔

## تَّفَاعُلٌ تَّفَاعَلَ يَتَّفَاعَلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

تعارف، تفاخر، تحاصم، تقابل، تساہل، تعاون، توازن، تعاقب، وغیرہ  
خصوصیت: کسی کام کو ایک دوسرے کے ساتھ کرنے کے لئے یہ وزن آتا ہے۔

## تَفَعَّلُ فَعَلَّ يُفَعِّلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

توکل، تبسم، تدبر، تکلم، تعلم، تحفظ، تکبر، تصرف، تجسس، تحلل، تشکر، تنزل،  
تعب، تردد، تشدد، تشہد، تسلط، وغیرہ۔

خصوصیت: کسی صفت کو حاصل یا اختیار کرنے کے لئے اس وزن کا استعمال کرتے  
ہیں: عَلِمَ (جانا) سے تَعَلَّمَ (سیکھا، علم حاصل کیا)

## تَفَعَّلُ تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

تعلیم، تسبیح، تمجید، تکبیر، تجرید، تدریس، تقدیر، تسلیم، تکفیر، تعریف، تذلیل،  
تذکیر، تجوید، تنزیل، تنبیہ، تصدیق، تبدیل، تفہیم، ترغیب، تحقیق  
خصوصیت: فعل لازم کو فعل متعدی بنانے کے لئے تین حرفی فعل کو اس وزن پر  
لے آتے ہیں: فَرِحَ (خوش ہونا) سے فَرَّحَ (خوش کرنا)۔

قرآن میں کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ درج ذیل ہیں۔ انہیں حفظ کر لیں:

## اِفْعَالٌ

معنی	افعال		معنی	افعال	
ڈبونا	أَغْرَقَ	21	دیکھنا	أَبْصَرَ	36
بھیجنا	أَرْسَلَ	135	اچھا کرنا	أَحْسَنَ	72
کامیاب ہوا	أَفْلَحَ	40	نکالنا	أَخْرَجَ	108
اگانا	أَنْبَتَ	16	داخل کرنا	أَدْخَلَ	45
ڈرانا	أَنْدَدَ	70	لوٹانا	أَرْجَعَ	33
انعام کرنا	أَنْعَمَ	17	حکم ماننا،	أَسْلَمَ	72
خرچ کرنا	أَنْفَقَ	69	شریک کرنا	أَشْرَكَ	120
منہ پھیرنا	أَعْرَضَ	53	صبح کرنا	أَصْبَحَ	34
ہلاک کرنا	أَهْلَكَ	58	اصلاح کرنا	أَصْلَحَ	40
اتارنا، نازل کیا	أَنْزَلَ	190	فساد پھیلانا، خراب کرنا	أَفْسَدَ	36
شروع کیا، پیدا کیا	أَنْشَأَ	22	حد سے بڑھنا، اسراف کرنا	أَسْرَفَ	23

تشدید والے افعال اَفْعَل کے وزن پر یوں آتے ہیں:

معنی	مصدر	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	
پورا کرنا	اِتْمَامًا	مُتِمٌّ	اَتْمِمْ	يُتِمُّ	اَتَمَّ	17
پسند کرنا	اِحْبَابٌ	مُحِبٌّ	اَحْبِبْ	يُحِبُّ	اَحَبَّ	64
حلال کرنا	اِحْلَالٌ	مُحِلٌّ	اَحْلِلْ	يُحِلُّ	اَحَلَّ	21
چھپانا	اِسْرَارٌ	مُسِرٌّ	اَسِرِّرْ	يُسِرِّرُ	اَسَرَّ	18
گمراہ کرنا	اِضْلَالٌ	مُضِلٌّ	اَضِلِّلْ	يُضِلُّ	اَضَلَّ	68
گنتی کرنا	اِعْدَادٌ	مُعِدٌّ	اَعْدِدْ	يُعِدُّ	اَعَدَّ	20

ع کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَل کے وزن پر یوں آتے ہیں:

معنی	مصدر	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	
مزہ چکھانا	اِذَاقَةٌ	مُذِيقٌ	اَذِقْ	يُذِيقُ	اَذَاقَ	22
ارادہ کرنا	اِرَادَةٌ	مُرِيدٌ	اِرِدْ	يُرِيدُ	اَرَادَ	139
آپڑنا، پہنچنا	اِصَابَةٌ	مُصِيبٌ	اِصِبْ	يُصِيبُ	اِصَابَ	65
اطاعت کرنا	اِطَاعَةٌ	مُطِيعٌ	اَطِعْ	يُطِيعُ	اَطَاعَ	74
کھڑا کرنا	اِقَامَةٌ	مُقِيمٌ	اَقِمْ	يُقِيمُ	اَقَامَ	67
مارنا	اِمَاتَةٌ	مُؤِمِتٌ	اِمِتْ	يُؤِمِتُ	اِمَاتَ	21

ع کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَل کے وزن پر یوں آتے ہیں:

معنی	مصدر	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	
زندہ کرنا	إِحْيَاءٌ	مُحْيٍ	أَحْيِ	يُحْيِي	أَحْيَا	53
چھپانا	إِخْفَاءٌ	مُخْفٍ	أَخْفِ	يُخْفِي	أَخَفَى	18
دکھانا	إِرَاءَةٌ	مُرٍ	أَرِ	يُرِي	أَرَى	44
کام آنا	إِغْنَاءٌ	مُغْنٍ	أَغْنِ	يُغْنِي	أَغْنَى	41
ڈالنا	إِلْقَاءٌ	مُلْقٍ	أَلِقِ	يُلْقِي	أَلَقَى	71
بچانا	إِنجَاءٌ	مُنَجِّ	أَنْجِ	يُنَجِّي	أَنْجَى	23
وحی کرنا	إِنجَاءٌ	مُوجِّ	أَوْجِ	يُوجِي	أَوْحَى	72
پورا کرنا	إِبْقَاءٌ	مُوقِفٍ	أَوْفِ	يُوفِي	أَوْفَى	18

ف کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَل کے وزن پر یوں آتے ہیں:

معنی	مصدر	اسم فاعل	امر	مضارع	ماضی	
ایمان لانا	إِيْمَانٌ	مُؤْمِنٌ	آمِنِ	يُؤْمِنُ	آمَنَ	782
دینا	إِيْتَاءٌ	مُؤْتِيٌ	آتِ	يُؤْتِي	آتَى	274
ایذاء دینا	إِيْدَاءٌ	مُؤْذِيٌ	أِذِ	يُؤْذِي	أَذَى	16



## اِنْفَعَالٌ

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	مصدر
اِنْتَهَى	يَنْتَهِي	اِنْتِه	مُنْتَهٍ	اِنْتِهَاءٌ (رک جانا)

## اِفْتِعَالٌ

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	مصدر
اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	مُخْتَلِفٌ	اِخْتِلَافٌ اختلاف کرنا
اِتَّبَعَ	يَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	مُتَّبِعٌ	اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا
اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذْ	مُتَّخِذٌ	اِتِّخَاذٌ: اختیار کرنا
اِتَّقَى	يَتَّقِي	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	اِتَّقَاءٌ: ڈرنا، بچنا
اِفْتَرَى	يَفْتَرِي	اِفْتَرِ	مُفْتَرٍ	اِفْتِرَاءٌ جھوٹ باندھنا
اِهْتَدَى	يَهْتَدِي	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	اِهْتِدَاءٌ ہدایت پانا
اِبْتَغَى	يَبْتَغِي	اِبْتَغِ	مُبْتَغٍ	اِبْتِغَاءٌ: تلاش کرنا

## اِسْتِفْعَالٌ

ماضی	مضارع	امر	مصدر	
اِسْتَعَجَلَ	يَسْتَعِجِلُ	اِسْتَعْجِلْ	اِسْتِعْجَالٌ (جلدی کرنا)	20
اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفِرْ	اِسْتِغْفَارٌ (مغفرت مانگنا)	42
اِسْتَكْبَرَ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتَكْبِرْ	اِسْتِكْبَارٌ (بڑائی کرنا)	48
اِسْتَهْرَأَ	يَسْتَهْرِئُ	اِسْتَهْرِئْ	اِسْتِهْرَاءٌ (مزاں اڑانا)	23
اِسْتَجَابَ	يَسْتَجِيبُ	اِسْتَجِبْ	اِسْتِجَابَةٌ (قبول کرنا)	28
اِسْتَطَاعَ	يَسْتَطِيعُ	اِسْتَطِعْ	اِسْتِطَاعَةٌ (کر سکتا)	42
اِسْتَقَامَ	يَسْتَقِيمُ	اِسْتَقِمْ	اِسْتِقَامَةٌ (ثابت قدم رکھنا)	47

## تَّفَاعُلٌ

ماضی	مضارع	امر	مصدر	
تَبَارَكَ	يَتَبَارَكُ	تَبَارَكَ	تَبَارُكٌ (بابرکت ہونا)	9
تَسَاءَلَ	يَتَسَاءَلُ	تَسَاءَلْ	تَسَاءُلٌ (آپس میں پوچھنا)	9
تَسَاهَلَ	يَتَسَاهَلُ	تَسَاهَلْ	تَسَاهُلٌ (لا پرواہی کرنا)	

## مُفَاعَلَةٌ

ماضی	مضارع	امر	مصدر	
جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	جَاهِدْ	جُجَاهِدَةٌ (جہاد کرنا)	31

54	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلٌ	مُقَاتِلَةٌ (لڑھن)
34	نَافَقَ	يُنَافِقُ	نَافِقٌ	مُنَافِقَةٌ (نفاق رکھنا)
24	هَاجَرَ	يُهَاجِرُ	هَاجِرٌ	مُهَاجِرَةٌ (ہجرت کرنا)
44	نَادَى	يُنَادِي	نَادٍ	مُنَادَةٌ

### تَفْعِيلٌ

	ماضی	مضارع	امر	مصدر
33	بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	بَدِّلْ	تَبْدِيلٌ (بدلنا)
48	بَشَّرَ	يُبَشِّرُ	بَشِّرْ	تَبَشِيرٌ (خوش خبری دینا)
48	سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	سَبِّحْ	تَسْبِيحٌ (پاک بیان کرنا)
26	سَخَّرَ	يُسَخِّرُ	سَخِّرْ	تَسْخِيرٌ (کام میں لگانا)
31	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	تَصَدِيقٌ (تصدیق کرنا)
49	عَذَّبَ	يُعَذِّبُ	عَذِّبْ	تَعْذِيبٌ (عذاب دینا)
42	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	تَعْلِيمٌ (سکھانا)
27	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمْ	تَقْدِيمٌ (پہل کرنا)
198	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	كَذِّبْ	تَكْذِيبٌ (جھٹلانا)
79	نَزَّلَ	يُنزِّلُ	نَزِّلْ	تَنْزِيلٌ (نازل کرنا)
35	بَيَّنَّ	يُبَيِّنُ	بَيِّنْ	تَبْيِينٌ (واضح کرنا)

26	زَيِّنَ	يُزَيِّنُ	زَيَّنَ	تَزَيَّنَ (سنوارنا)
46	نَبَّأَ	يُنَبِّئُ	نَبَّأَ	تَنْبِئُهُ (خبر دینا)
39	نَجَّى	يُنَجِّي	نَجَّى	تَنْجِيَةٌ (نجات دینا)
45	وَلَّى	يُؤَلِّي	وَلَّى	تَوَلَّى (منہ موڑنا)

## یاد دہانی

حالات پیشی چار ہیں یعنی صرف چار ہی حالات میں اسم کے آخر میں پیش آتا ہے: ایک جبکہ اسم مبتداء ہو، دو جبکہ اسم خبر ہو، تین جبکہ اسم فاعل ہو اور چار جبکہ اسم نائب الفاعل ہو۔ صرف دو ہی حالات حالت زیری ہیں یعنی صرف دو ہی حالات میں اسم کے آخر میں زیر آتا ہے: ایک جبکہ اسم مجرور ہو، دو جبکہ اسم مضاف الیہ ہو۔ بقیہ تمام حالات حالت زبری ہیں یعنی بقیہ تمام حالات میں اسم کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

## سبق-52

### مناوی

1- یا (اے) حرف ندا ہے اور جس اسم پر حرف ندا داخل ہوتا ہے اسے مناوی کہتے ہیں اور مناوی پر تنوین نہیں آتی: يَا زَيْدُ (اے زید)، يَا وَلَدُ (اے لڑکے)۔ یا زَيْدٌ وَبَكْرٌ (اے زید اور بکر)،

2- مناوی اگر "أَل" والا اسم مذکر ہو تو یا کے بعد آئیہا آتا ہے:  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ (2: 168)، يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ (5: 41)، يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ (8: 64)،  
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ (23: 51)، يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ (82: 6)، يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (109: 1)  
3- کبھی یا کو حذف ہی کر دیتے ہیں:

أَيُّهَا النَّاسُ (4: 133)، أَيُّهَا الصِّدِّيقُ (12: 46)، أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (15: 57)، أَيُّهَا  
الْمُجْرِمُونَ (25: 59)، أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ (39: 64)، أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمَكِيدُونَ (56: 51)

4- مناوی اگر "أَل" والا اسم مؤنث ہو تو یا کے بعد آئیہا آتا ہے:  
يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27: 89)۔

5- مناوی اگر مضاف ہو تو مضاف کے آخر میں زبر آتا ہے:  
يَمَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ (اے جن و انس کے گروہ) (6: 130) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ  
(3: 65)، يَا مَعْزِلِبِ الْقُلُوبِ (اے دلوں کو پھیرنے والے)۔

6- منادی اگر ضمیر واحد متکلم "مِی" کی طرف مضاف ہو تو بالعموم "مِی" کی جگہ زیر لے آتے ہیں۔ یا رِیِّ (اے میرے رب) کو بالعموم یا رَبِّ (اے میرے رب) لکھتے ہیں۔ بسا اوقات یا بھی حذف کر دیتے ہیں اور رَبِّ (اے میرے رب) لکھتے ہیں۔

7- یا اِیِّ (اے میرے ابو) کے بجائے یا اَبِّ، یا اَبْتِ، یا اَبْتَا (اے میرے ابو) لکھتے ہیں۔ نیز اُحِّیِّ (اے میری ماں) کے بجائے یا اُمَّتِ، یا اُمَّتِ، یا اُمَّتَا (اے میری ماں) لکھتے ہیں۔

8- کبھی آسانی کے لئے منادی کے آخر کا حرف گرا دیتے ہیں: یا مَالِکِ (اے مالک) کے بجائے یا مَالِ، یا مَالُ (اے مالک) کہتے ہیں۔ نیز یا فَاطِمَةَ (اے فاطمہ) کے بجائے یا فَاطِمَہ، یا فَاطِمَہ (اے فاطمہ) اور

9- زید ابن سعید جیسی ترکیب منادی ہو تو زید پر پیش اور زبر میں سے کوئی بھی لگا سکتے ہیں: یا زَیْدُ ابْنِ سَعِیْدٍ اور یا زَیْدُ ابْنِ سَعِیْدٍ لیکن ابْنِ پر زبر ہی آتا ہے اس لئے کہ وہ مضاف ہے۔ نیز اُحِّیِّ (میری ماں) اور عَمِّیِّ (میرا ماموں) کی طرف ابْنِ مضاف بن کر آئے تو یا ابْنِ اُمِّ (میری ماں کے بیٹے)، یا ابْنِ عَمِّ (میری ماں کے بیٹے) کہتے ہیں۔

10- حروف ندانچ ہیں: یا، آیا، ھیا، آچی اور آ۔ ان میں سے یا قریب و بعید دونوں کے لئے آیا اور ھیا بعید کے لئے اور آچی اور آ قریب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان پانچوں حروف ندانچ کا اعرابی عمل ایک جیسا ہے۔

---

## حرف آخر

کسی بھی زبان پر عبور پانے کے لئے سب سے پہلے اللہ سے گڑا گڑا کر دعاء کریں، پھر اس زبان میں موجود کتب کا آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور اس زبان میں جتنا زیادہ بات چیت کریں گے بھلے ہی تنہائی میں کیوں نہ ہو اتنا ہی آپ اس زبان پر عبور حاصل کر سکیں گے، ان شاء اللہ۔ یہ صرف چند ماہ کا کام نہیں۔ یہ کام عمر بھر چلتا رہتا ہے، اگرچہ کہ آپ سال دو سال میں اس زبان میں بولنے سمجھنے، لکھنے پڑھنے کے قبل ہو جائیں گے، ان شاء اللہ۔ لیکن آپ کو رکنا نہیں ہے، بلکہ اپنے دعاء سے، پھر کثرت مطالعہ سے اپنی زبان میں نکھار لاتے رہنا چاہئے۔ مطالعہ کے دور ان نئے نئے الفاظ سیکھتے رہنا چاہئے۔ اللہ سے دعاء ہے کہ اللہ مجھے اور آپ کو عربی زبان پر عبور دے اور اس سے دنیا اور آخرت میں نفع پہنچائے۔